بلوچی لوذراسبند

بلوچی گرائمر

آغا نصیر خان احمدزئی بلوچ
ڈی۔ اے

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

Rs/100/6

Library Government College
Reol No 29107
PANIGARH

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

بلوچی لوٗذ راہبند

۱

بلوچی گرامر

مصنّف

آغا نصیر خان احمدزئی بلوچ (بی اے)

۳

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

Scanned by CamScanner

کلیں حق پہ بلوچی اکیڈیمی کوئٹہ

اولی بار — دسمبر ۱۹۸۱ء

وانگ — پنچ صد

شنگ کنوک — بلوچی اکیڈیمی کوئٹہ

چھاپ جاہ — قلات پریس کوئٹہ

بہا — [redacted] /100

ابواب کی فہرست بہرانی لرٹ

	صفحہ تاکہ بیم
۱- پیش لفظ = سرنوڈ	
۲- چند ضروری اصطلاحات = چیزسے الی ایں رابندی نام =	۱
۳- پہلا سبق = اولی در = حروف ابجد - اک وڑ =	۶
۴- دوسرا سبق = دومی در = اعراب - کُکَات =	۹
۵- تیسرا سبق = سیمی در = لفظ - لَوُز =	۱۷
۶- چوتھا سبق = چہارمی در = اسم - نام =	۱۹
۷- پانچواں سبق = پنجمی در = اسم ضمیر - نام بدل =	۴۴
۸- چھٹا سبق = ششمی در = اسم صفت - سفتی نام =	۵۱
۹- ساتواں سبق = ہفتمی در = فعل - کارگوئیں نام =	۶۳
۱۰- آٹھواں سبق = ہشتمی در = زمانہ افعال - کارگوئیں لوزانی پاس	۸۲
۱۱- نواں سبق = نہمی در = صلہ فعل = کارسفتی نام =	۱۳۰
۱۲- دسواں سبق = دہمی در = حروف رابطہ = نیام لوُز =	۱۴۰
۱۳- گیارھواں سبق = یانزدہمی در = حروف اتصالیہ = آوار لوُز =	۱۵۰
۱۴- بارھواں سبق = دوازدہمی در = حروف ندا = توار لوُز =	۱۵۴
۱۵- تیرھواں سبق = سیزدہمی در = قواعد ضروریہ - یاتماریں راہبند =	۱۵۶
۱۶- چودھواں سبق - چہاردہمی در = اسم مصدر = بن لوُز =	۱۶۴
۱۷- پندرھواں سبق - پانزدہمی در = اسم فاعل = کارکنوک =	۱۸۰

Scanned by CamScanner

دیباچہ

زیر نظر کتاب ۔ بلوچی زبان کی گرائمر یا صرف و نحو کی د
ایڈیشن ہے ۔ پہلی ایڈیشن ۱۹۶۱ء میں چھاپا گیا تھا ۔ چونکہ پہلے ا
کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں ۔ اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ ر
لہذا دوسرا ایڈیشن اسی مطلب کو پورا کرنے کے لئے لکھا گیا
جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا ۔ کسی
کو سیکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے ۔ کہ سیکھنے والے کو
زبان کی صرف و نحو سے کماحقہ واقفیت حاصل کرنا چا
چونکہ بلوچی اور براہوئی زبانوں کو سیکھنے کے لئے ۔ کوئی مست
مفید صرف و نحو کی کتاب موجود نہیں تھا ۔ لہذا اس وقت کا اح
کرتے ہوئے میں نے بلوچی اور براہوئی زبانوں کی صرف و نحو
کی ترتیب و تسوید کا سلسلہ شروع کیا ۔ گو کہ انگریزی دور
انگریز عالموں نے ان زبانوں کے متعلق کافی تحقیق کی ہے ۔ گ
سب علم و نحو کے قواعد سے خالی ہیں ۔ اگر کہیں کچھ قواعد کا تذکر
وہ اتنی کافی نہیں ۔ کہ ان زبانوں کے سمجھنے اور سیکھنے میں

Scanned by CamScanner

خاص مدد مل سکے۔

پہلے ایڈیشن میں بلوچی اور براہوئی زبانوں کے صرف ونحو کو یکجا طور پر جمع کرنے کی۔ اس بنا پر کوشش کی گئی تھی۔ کہ مرکزی بلوچستان میں رہنے والے تمام بلوچ قبائل دونوں زبانوں کو بطور مادری زبان کے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اس علاقے کی خاص خصوصیت ہے۔ اسی لئے پہلی ایڈیشن کے مسودے کو۔ چھاپنے سے پہلے جانچنے کے لئے۔ ملک محمد پناہ صاحب مرحوم۔ وائس چیئرمین بلوچی اکیڈیمی کی خدمت میں۔ پیش کیا گیا تھا۔ جو میرے طرح دو زبان بولنے والے قبائلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخش کر۔ پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب مرحوم کی اس کاوش کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اس دوسری ایڈیشن میں۔ بلوچی اور براہوئی کے صرف و نحو کے کتابوں کو جدا چھاپا جا رہا ہے۔ اس کی وجوہات یہ ہیں پہلے تو اس ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ دوسری کہ قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ تیسری کہ۔ امثال زیادہ سے زیادہ دی گئیں ہیں۔ تاکہ سیکھنے والے کو ان زبانوں کے سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔ اس صورت میں اگر دونوں کتابوں کو یکجا کر کے۔ ایک کتاب کی صورت میں چھاپا جائے۔ تو کتاب کی ضخامت کے بڑھنے کا قوی امکانات ہیں۔ ممکن ہے۔ قاری صاحبان کی اکتاہٹ کا سبب بنے۔ دلچسپی سے کتاب کو نہ پڑھیں۔ آخیر میں براہوئی اور بلوچی

Scanned by CamScanner

زبانوں سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا۔ کہ اگر اس کتاب کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اُن کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو از راہ نوازش مجھے ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن شائع ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

نصیر خان احمد زئی بلوچ

۱۸، سریاب روڈ۔ کوئٹہ

Scanned by CamScanner

اولی در — پہلا سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

چند ضروری اِصطلاحات

آب یا حَرپ / حروف : یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔

مثلاً = ا۔ ب ۔ ج ۔ د۔ وغیرہ۔

آبانی رِد بند / حروف تہجّی : (ا) سے ے کر (ی) تک حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجّی کہتے ہیں۔

مثلاً = ا، ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، ح، خ، وغیرہ

نَوُذ / لفظ : مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً (سَنگ) ایک لفظ ہے۔ جو حروف (س، ن، گ) سے مل کر بنا ہے۔ اور انہی تینوں حروف کا مجموعہ ہے

جوڑینوک یا کشّاب / اعراب یا حرکات : یہ حرکات تین ہیں۔ زَبَر، زیر، پیش یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) (زَبَر یا فتحہ = ـَــ) یہ علامت حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے ہے۔ مثلاً = (جبَر) یہ معنی (کپڑا)

(۲) زیر یا کسرہ = ـِــ ، یہ علامت حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

مثلاً (زِبر) بہ معنی (کھُردرا)

(۳) (پیش یا ضمہ ءُ) یہ علامت حرف کے اوپر چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔

مثلاً = (مُج) بہ معنی (دھُند)

کسّابی / مُتحرّک

ہر وہ حرف جس پر کوئی حرکت ہوگی۔ مُتحرّک کہلائے گا۔ نیچے دیئے ہوئے۔ الفاظ کے پہلے حروف مُتحرّک ہیں۔

مثلاً = جبَر۔ (کپڑا)۔ زِبر۔ (کھُردرا)۔ مُج۔ (دھُند)

اوشتوک / ساکن

وہ ہر حرف جس پر حرکت یا علامت نہ ہو۔ اور اُس کے ماقبل (پہلا حرف) حرف مُتحرّک ہو۔ اسے ساکن کہتے ہیں

مثلاً = گَپ بہ معنی (بات)

حرف (گ) مُتحرّک اور حرف (پ) ساکن ہے۔

اوشتانکی / سکون

سکون کے نشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو اوندھا دال نما (ْ) نشان ہوتا ہے۔ یہ اس حرف پر لگایا جاتا ہے۔ جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔

مثلاً = گَپْ (بات)

اوشتانک / موقوف

اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں۔ تو دوسرے ساکن حرف کو موقوف کہتے ہیں۔

مثلاً = کَسْت۔ (دشمنی) کَشْت کے لفظ میں۔ دوسرا حرف (س) ساکن اور (ت) موقوف کہلائے گا۔

Scanned by CamScanner

دیمی / ماقبل

وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو۔ اُسے ماقبل کہتے ہیں۔

مثلاً = لفظ (جُبر) میں حرف (ر) کا ماقبل (ج) ہے۔

رندی / مابعد

وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو۔ اُسے مابعد کہتے ہیں۔

مثلاً لفظ (بُز)۔ (بکری) میں حرف (ز) حرف (ب) کا مابعد ہے۔

دوکشابی / تنوین

جب کسی حرف کے آخر میں۔ دو زبریں دو زیریں یا دو پیش آئیں۔ اور اِن سے نون کی آواز پیدا ہو۔ اسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔

مثلاً = فعلاً ۔ نسلاً ۔ قولاً وغیرہ

دوگشتانی / تشدید

ایک ہی حرف کو دو مرتبہ یا دوبار باہم ملا کر۔ پڑھنے کو عربی میں تشدید اور بلوچی میں (دوگشتانی) کہتے ہیں۔ علامت تشدید کو (ّ) شد کہتے ہیں۔

مثلاً = پڑّک (پروانہ)۔ کرّک (کنارہ)۔ رِبڑّ۔ (کیچڑ)

ان تینوں الفاظ میں (ر و ڑ) مشدد ہیں۔

دراجکا / مد

یہ علامت جو بلوچی میں عموماً (الف) کے اوپر استعمال ہوتی ہے اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی شکل یہ (~) ہوتی ہے۔ اسے مد کہتے ہیں۔

مثلاً = آس (آگ)۔ آپ (پانی)

اوستوک واؤ / واو مجہول: یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یا پہلے حرف کی حرکت پیش نہ ہو۔
مثلاً = موکل (رخصت)۔ مووَہ (مرثیہ)۔ گوش (کان)

مالوم واؤ / واؤ معروف: یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کی حرکت پیش ہو۔
مثلاً = مُود (بال)۔ ٹُوڑ (گرد)۔ بُوم (اُلّو) مُوَرک (مسام)

اوشتوک یے / یائے مجہول: یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے ما قبل یعنی پہلے حرف کے نیچے زیر نہ ہو۔ اور مکمل کر نہ پڑھی جائے
مثلاً = ڈیر (انبار)۔ سیر (رجا ہوا)۔ بیر (بدلہ)

مالوم (یے) / یائے معروف: یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو۔ اور مکمل کر پڑھی جائے۔
مثلاً = شِیر (دودھ) سِیر (شادی)۔ مِیر (امیر)

چیری (ہا) / ہائے مختفی: یہ وہ (ہ) ہے۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں نہ آئے۔ بلکہ صرف اپنے حرف کی حرکت کو ظاہر کرنے
مثلاً = جامہ (قمیص) شانہ (کنگھی)

پڑینگ / حذف: عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے۔ کسی حرف کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔

مثلاً = پُوسنر (ناک) سے پوز (ناک)
بُوسنر (تھوتھنی) سے بُوز (تھوتھنی)
دست گٹ (مصروف) سے دَسگٹ (مصروف)

پہلے دو حروف کی درمیانی (ن) اور تیسرے حرف کی درمیانی (ت) کو حذف کر دیا گیا ہے۔

لوڑگوڑ
اَدغام: دو ہم مخرج یا ہم جنس حروف کو ملا کو پڑھنے کو اَدغام کہتے ہیں۔
مثلاً = بَدتر - (خراب تر) سے بَتّر (خراب تر)
= شَرتر - (اچھا) سے شَتّر (اچھا)

بدل بیوک
حروف عامل: یہ وہ حروف ہیں، جن کی وجہ سے کلمات کے آخر میں کچھ تغیر عمل میں آتا ہے۔ جیسے حروف ندا
مثلاً = خدا سے خدایا
= کریم سے کریما

صیغہ
وڑسورت: لفظ کی ہیئت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

لوُذ راہبند
علم صرف: یہ علم اُن قواعد سے متعلق ہے۔ جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم بلوچی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

آب یا حرف زانتی
علم ہجا: یہ علم زبان کی اَبجد اور اعراب کے متعلق ہے۔ اور انہی کی ماسیت اور موزونیت کو بیان کرتا ہے۔ اور حروف کو ملا کر۔ اُن کے تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

اولی در — پہلا سبق

دومی بند — دوسرا حصّہ

بلوچی زبان کے رسم الخط کے لئے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کئے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے تیس حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین عربی زبان کے تین ہندی کے اور بقایا چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔

۱۔ فارسی زبان کے حروف :- ا، ب، پ، ت، ج، چ، ح، د، ر، ز، ژ، س، ش، غ، ف، ک، گ، ل، م، ن، ں، و، ہ، ی۔

۲۔ عربی زبان کے حروف :- ذ۔ خ۔ ء

۳۔ ہندی زبان کے حروف :- ٹ۔ ڈ۔ ڑ

عربی زبان کے مندرجہ ذیل سات حروف۔ بلوچی الفاظ میں استعمال نہیں ہوتے۔ مگر عربی الفاظ کو لکھنے کی غرض سے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو یہ ہیں۔

ث۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ق

مندرجہ بالا تفصیل بیان کرنے کے بعد ۔ بلوچی رسم الخط کے مستقل تیس حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں

حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف	حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف
۱- ا	اَلِف	۱۷- س	سین یا سا
۲- ب	بے یا با	۱۸- ش	شین یا شا
۳- پ	پے یا پا	۱۹- غ	غین یا غا
۴- ت	تے یا تا	۲۰- ف	فے یا فا
۵- ٹ	ٹے یا ٹا	۲۱- ک	کاف یا کا
۶- ج	جیم یا جا	۲۲- گ	گاف یا گا
۷- چ	چے یا چا	۲۳- ل	لام یا لا
۸- ح	حے یا حا	۲۴- م	میم یا ما
۹- خ	خے یا خا	۲۵- ن	نون یا نا
۱۰- د	دال یا دا	۲۶- و	واؤ یا وا
۱۱- ڈ	ڈال یا ڈا	۲۷- ء	ہمزہ یا
۱۲- ذ	ذال یا ذا	۲۸- ہ	ہے یا ہا
۱۳- ر	رے یا را	۲۹- ی	یے یا یا
۱۴- ڑ	ڑے یا ڑا	۳۰- ے	یے یا یا
۱۵- ز	زے یا زا		
۱۶- ژ	ژے یا ژا		

Scanned by CamScanner

نوٹ ۱۔ بلوچی حروف تہجی میں نون غنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے۔ یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے۔ اس کی خاص شکل یوں ہوتی ہے۔ (ں) اس کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اس کے درمیان میں نون کی طرح نقطہ نہیں ہوتا۔ بلوچی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا۔ بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا اخیر میں آتا ہے۔

مثلاً، پونز (ناک)۔ گرانز (نتھنے)

گوانز (گز پیمانہ)۔ ٹنز (دکانئے داربوٹی)

مردماں (مردم کی جمع) ننداں (بیٹھتا ہوں)

دومی در — دوسرا سبق

بلوچی زبان کی حرکات یا اعراب

جیسے پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔کہ حروف کو ملانے کے لئے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں ۔ جنہیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب کہتے ہیں ۔اور انہی علامات کو بلوچی میں (جوڑینوک) یا کشّاپ کہا جاتا ہے ۔ بلوچی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۱۔ چھوٹی آواز والی حرکات ۲۔ لمبی آواز والی حرکات ۔چھوٹی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا ۔جبکہ لمبی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا پڑتا ہے ۔

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے ۔تاکہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے ۔

گونڈ تواریں جوڑینوک — چھوٹی آواز کی حرکات

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
= َ A	چھوٹی آواز کا زَبَر	اَہچ ۔ سے اَت ۔ تھا	اَب رَب

		وَپ - منہ کَپ - آدھا	جَب کَب
I	چھوٹی آواز کا زیر	پِس - باپ گِس - گھر اِنت - ہے کِشک - پگڈنڈی	اِس جِس اِن عِشق
u	چھوٹی آواز کا پیش	پُل - پھول مُل - مینار بُج - دھند پُچ - سب	پُل گُل مُجھ تُم
لمبی آواز کی حرکات = دِرلج تواریں جوڑٹیوک			
آ AA	لمبی آواز کا زبر	آس = آگ آف = پانی آج = ہاتھی دانت آسک = ہرن	آگ آپ آج آن
ی EE	لمبی آواز کا زیر	شِیر = دودھ	کھیر

		رِپیر = بڈھا رِیک = لکیر رِمنگ = کُتا	اَمیر لکیر فقیر
ُو / oo	لمبی آواز کا پیش یا واؤ معروف	مُوُد = بال بُوُز = تھوتھنی بُوُچ = تِنکا بُوُر = ذرّہ	پھُول بھُول مُول جھُول
وٗ / o	گول آواز کا واؤ یا واؤ مجہول	کور = اندھا بور = نسواری رنگ گول = سراب گون = ساتھ	گول کوس بول تول

نوٹ = واؤ مجہول کو گول واؤ اس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب یہ حرف لفظ کے درمیان آئے۔ تو اِس لفظ کو تلفظ کرتے وقت منہ کو گول کر کے آواز نکالی جاتی ہے۔

شد :- شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے۔ کہ ایک جنس کے دو حرف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں اور اُس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی یہ صورت (ّ) ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ّ NN	شد	گُرّگ = کنارہ بُنّک = دادی۔ نانی گِرّی = لئی کا درخت بُجّر = کپڑا	چھلّا پلّا مُلّاح بلّا

دو حروف علت کی مل ہوئی آواز

جب دو حروف علت مل کر۔ آواز پیدا کرتے ہیں۔ تو انکو انگریزی گرامر کی اصطلاح میں (DIPTHONG) کہتے ہیں۔ اس قسم کے بلوچی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

بلوچی اعراب	دو حرفی اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
َ و ٗ AU	دو حرفی اعراب	گَوُر = ندی جَوُز = اخروٹ اَوُر = بارش اَہوُپ = بیماری	کَوُن اَوُر غَوُر دَوُر
َ - ٗ ی AI		شَیئر = اشعار خَیر = امن مَیل = تماشا	مَیل بَیل سَیر

عیٔب	اَیُب = عیب		
	لیزُگ = میل سیئر = رہاہوا خیئل = فرقہ لُیگار = میلا		۶/x ی EI

بلوچی زبان کے لہجے

(۱) بلوچی زبان کے دو لہجے ہیں۔ مغربی لہجہ و مشرقی لہجہ دونوں لہجوں میں بازالفاظ کے تلفظ کرنے میں فرق ہے۔ مگر تبدیلئ تلفظ سے لفظ کے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مغربی اور مشرقی لہجوں میں اس طرح تلفظ کرتے ہیں۔ نیچے دیا ہوا چارٹ ملاحظہ ہو۔

حروف (و) اور (ی) کی تبدیلی۔

مشرقی لہجے میں حرف (و) کے بجائے حرف (ی) استعمال ہوتا ہے

بلوچی لفظ کی اردو معنی	مشرقی لہجہ	مغربی لہجہ
مسوڑہ کنگن برملا	آرینک دُستینک رِیمُلاس	آرونک دُسنونک رُوملاس

Scanned by CamScanner

موُد	مید	بال
سوُر	سیر	شادی
اِستون	اِستین	بادل
زوُرگ	زیرگ	اُٹھانا
ڈموُرہ	ڈمبیرہ	طنبوُر
خاتون	خاتین	عورت
وَشو	وَشی	ساس۔خوش دامن
ترُو	تری	خالہ یا پھوپی
حوُرت	حیرت	چھوٹا
زدم	زیم	بچھو
حوُر	حیر	حوُر

(۲)، مغربی اور مشرقی لہجوں میں دوسرا فرق یہ ہے۔ کہ بعض الفاظ میں مشرقی لہجہ بولنے والے (غ۔ ف۔ ښ۔ ژ۔ خ۔ ش۔ ی) کے حروف کا استعمال کرتے ہیں۔ اور انہی الفاظ میں۔ مغربی لہجہ بولنے والے، مندرجہ بالا حروف کے بجائے (گ۔ پ۔ چ۔ ج۔ ک۔ س۔ ت۔ د) استعمال کرتے ہیں۔ حروف کے ان تغیر و تبدل سے الفاظ کے معنی نہیں بدلتے۔ حرف (و) اور (ی) کی تبدیلی کے حروف کے تلفظ کا چارٹ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ اس قسم کے دیگر حروف کی تبدیلی کے چارٹ۔ نیچے دیئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔

Scanned by CamScanner

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۲ (گ)	وَرَگ	کھانا	وَرَغ	(غ)
	نِنْدَرَگ	بیٹھنا	نِنْدَرَغ	
	گُشْنگ	کہنا	گُشْنغ	
	جَنگ	مارنا	جَنغ	
	وَسپگ	سونا	وَسپغ	
	رُمبگ	دوڑنا	رُمبغ	
	گِندَرگ	دیکھنا	گِندَرغ	
(۳) (پ)	آپ	پانی	آف	(ف)
	دَپ	منہ	دَف	
	شَپ	رات	شَف	
	تَپ	بخار	تَف	
	لاپ	پیٹ	لاف	
۴ (و)	زور	اُٹھاؤ	زیر	(ی)
	دُور	دُور	دیر	
	سُور	شادی	سیر	
	حورت	چھوٹا	حیرت	
	مُود	بال	مید	

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۵ (چ)	مرَوچی روچ چہ نیم روچ شُوچن	آج دن سے دوپہر سوئی	مروشی روش شہ نیم روش سیشِن	(ش)
(۶) (ج)	واجہ واج بوجگ	آقا رفتار کھولنا	واژہ واژ بوژگ	(ژ)
(۷) (ت)	بُوتہ کُتہ	ہو گیا ہے گیا ہے مارا ہے	بیثہ کُثہ	(ث)
(۸) (ح)	بحن رَحت	کھولنا پالان	بخُت رَخت	(خ)
(۹) (ک)	گنوک گوک	پاگل گائے	گنوَخ گوخ	(خ)

Scanned by CamScanner

	مہروک کُنوک جنوک	مُردہ کرنے والا مارنے والا	مہروخ کُنوخ جنوخ

مشرقی لہجہ میں بعض الفاظ کو مختصر کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ جو مغربی لہجہ میں مستعمل نہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں تلفظ کا اختصار
گوشیت	گوشیت	شیت ۔ (وہ کہتا ہے)
روگا انت	روغا انت	روغین ۔ (وہ جارہا ہے)
کنگا انت	کنغا انت	کنغین ۔ (وہ کر رہا ہے)
نِشتنگ انت	نِشتغ انت	نِشتغین ۔ (وہ بیٹھا ہے)

سیمی در — تیسرا سبق

لوُذ / لفظ — زبان با معنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ کلمہ اور ۲۔ مہمل۔

ماناداریں لوُذ / کلمہ — الفاظ کا وہ مجموعہ۔ جس کے معنی سمجھ میں آئیں اسے کلمہ کہتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

جیسے = مُنی براس شُت۔ میرا بھائی گیا۔
گوگ پشیر دنت ۔ گائے دودھ دیتی ہے۔

بے مانائیں لوٹو / مہمل الفاظ کا وہ مجموعہ جس کے کوئی معنی نہ ہوں مہمل کہلاتا ہے۔
جیسے = براس ۔ ما ۔ شُت
= دنت ۔ گوگ ۔ شیر

پِرد / فقرہ صحیح طور پر ۔ ترتیب دیئے ہوئے ۔ بامعنی الفاظ کے مجموعے کو فقرہ کہتے ہیں۔

مثال ۱۔ گوگ لوگی ساہدارے انت } بامعنی فقرہ ہے
۱۔ گائے ایک پالتو جانور ہے
۱۔ اِنت ۔ لوگی سا بدارے ۔ گوگ } بے معنی فقرہ ہے

۲۔ کچک در آمدیں مردم ءُ سرا وکیت } بامعنی فقرہ ہے
۲۔ کُتا اجنبی آدمی کو دیکھ کر بھونکتا ہے
۲۔ وکیت ۔ سرا مردم ۔ کچکءَ ۔ در آمدیں } بے معنی فقرہ ہے

۳۔ ڈگار جسکگا انت } بامعنی فقرہ ہے
۳۔ زمین ہل رہی ہے
۳۔ اِنت ۔ ڈگار ۔ جُسکگا } بے معنی فقرہ ہے

لوزانی ۔ آزا — بلوچی زبان میں الفاظ کی آٹھ قسمیں ہیں ۔
الفاظ کی قسمیں

۱۔ نام / اسم	۲۔ اِ ورزی نام / اسم ضمیر	۳۔ سفتی نام / اسم صفت
۴۔ کارگونگیں نام / فعل	۵۔ کارسفتی نام / متعلق فعل	۶۔ نیام لوز / حرف رابطہ
۷۔ اوار لوز / حرف عطف		۸۔ توار لوز / حرف ندا

چارمی در — چوتھا سبق

اولی بند — حصّہ اول

نام / اسم — اسم اُس لفظ کو کہتے ہیں ۔ جس سے کسی انسان ۔ جانور ۔ جگہ ۔ یا چیز کا نام سمجھا جائے ۔ لفظی معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں ۔

Scanned by CamScanner

۱۔ $\frac{\text{کِس نام}}{\text{اسم نکرہ}}$ ۲۔ $\frac{\text{خاص نام}}{\text{اسم معرفہ}}$

۳۔ $\frac{\text{کُل نام}}{\text{اسم جمع}}$ ۴۔ $\frac{\text{ہردانی نام}}{\text{اسم مادیہ}}$

۵۔ $\frac{\text{حال نام}}{\text{اسم کیفیہ}}$

۱ $\frac{\text{کِس نام}}{\text{اسم نکرہ}}$ یہ اسم ایک ہی قسم کی مختلف چیزوں کا نام ہوتا ہے۔

مثال ۱۔ اُشتر (اونٹ) ۲۔ کُپشک (قمیص) ۳۔ پُل (پھول)
۴۔ کاٹار (خنجر) ۵۔ چم (آنکھ) ۶۔ مردم (آدمی)

۲۔ $\frac{\text{خاص نام}}{\text{اسم معرفہ}}$ یہ اسم خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے

۱۔ دل مراد = ایک خاص آدمی کا نام ہے۔
۲۔ ھنگول = ایک خاص دریا کا نام ہے۔
۳۔ ماران = ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔
۴۔ تُربت = ایک خاص شہر کا نام ہے۔

$\frac{\text{خاص نام}}{\text{اسم معرفہ}}$ اس معرفہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

داتگیں نام
۱- خطاب

حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو ان کی خدمات کے صلے
میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں۔ جسے خطاب
کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ نواب۔ شانامسی۔ سردار۔ میر
میران

پرلبتگیں نام
۲- لقب

بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی
خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اُسے
عزت بخشنے یا مذمت کرنے کی خاطر۔ ایک اعزازی یا
مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جسے لقب کہا جاتا
ہے۔ جیسے۔ سرمچار (جاں نثار)۔ زحم جن (شمشیرزن)
رجستہ پاد (بھگوڑا)۔ دَپ یلہ (منہ پھٹ)۔

شاھری نام
تخلص

وہ حضرات جو شاعری میں کمال رکھتے ہیں۔ اپنے اصلی
نام کے علاوہ۔ اپنا ایک مختصر نام۔ اشعار میں استعمال کرنے
کے لئے رکھتے ہیں۔ جسے تخلص کہتے ہیں۔
مثلاً = نقیبر۔ شاد۔ شاہین۔ سودائی۔ ناچار

زرتگیں نام
کُنیت

دنیا میں مرد ہو یا عورت۔ اُن کے اصلی نام ہوتے
ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے بچوں کے نام سے موسوم
ہو جاتے ہیں۔ اِس قسم کے اسما کو کُنیت کہتے ہیں۔
جیسے۔ لشکران وڑ پس (لشکراں کا ابّو)
گرانازء ماس (گراناز کی امّی)

زانگی نام
عرف

بعض دفعہ اِنسان اپنے اصلی نام کے علاوہ کسی اچھی
یا بُری وجہ سے۔ کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا

Scanned by CamScanner

ہے۔ اس قسم کے نام کو عرف کہتے ہیں۔

جیسے = کریم بخش سے کریں
گل محمد سے گلو
دلمراد سے دلو
زر خاتون سے زرزی

III ۲- گل نام / اسم جمع: یہ جاندار یا غیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے۔

مثال = لشکر۔ (فوج)
راج۔ (قبیلہ)
بولک۔ (طایفہ)
جنج۔ (برات)
رمگ۔ (ریوڑ)
تِگ۔ (اونٹوں کا گلہ)
گورم۔ (گائیوں اور بیلوں کا گلہ)
ٹگہ۔ (گھوڑوں کا گلہ)
میگو۔ (دمبوں کا ریوڑ)
بزگل۔ (بکریوں کا ریوڑ)

باہر۔ (گدھوں کا گلہ)
زاگل۔ (میمنوں کا ریوڑ)
رم۔ (پرندوں کا غول)
کوکر۔ (پرندوں کا غول)
جار۔ (چڑیوں کی ڈار)

ہر داتی نام / اسم مادیہ: یہ اُن تمام مادی اشیا کا نام ہے۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔

جیسے = ۱۔ آرت (آٹا) = ۲۔ شیر (دودھ)

Scanned by CamScanner

۳- دار (لکڑی) = ۴- آہن (لوہا)

۵- سُہر (سونا) = ۶- زر (چاندی)

حالی نام یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی چیز کی وصف یا حالت۔ یا
5 V **اسم کیفیہ** کیفیت کو ظاہر کرے۔

مثال = ۱- سَرپڑی = (سمجھ) = وصف

۲- لُمرزی = (بلندی) = وَصف

۳- دراجی = (لمبائی) = وَصف

۴- بے وسی = (مجبوری) = حالت

۵- ناداری = (مُفلسی) = حالت

۶- گلامی = (غلامی) = حالت

۷- ورنائی = (جوانی) = حالت

۸- ہال = (اڑان) = کیفیت

۹- ببیر = (بدلہ) = کیفیت

۱۰- خُنُدگ = (ہنسنا) = کیفیت۔

دومی بند — حصہ دویم

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی قسمیں

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

۱ بُن لوٹ / اسم مصدر

۲ درپیتگیں نام / اسم مشتق

۳ کہنین نام / اسم جامد

I ا- بُن لوٹ نام / اسم مصدر — یہ اسم صرف کام کے کرنے کو ظاہر کرتا ہے جس میں کام کے زمانے کا کوئی تعین نہیں ہوتا ہے بلوچی زبان کے مغربی لہجہ میں - اس کا آخری حرف (گ) ہوتا ہے - اور مشرقی لہجہ میں (غ)

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی	مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی
ورگ	ورغ	کھانا	گرگ	گرغ	لینا
تچگ	تچغ	دوڑنا	پٹگ	پٹغ	تلاش کرنا
کشگ	کشغ	قتل کرنا	کپگ	کپغ	گرنا
آہگ	آہغ	آنا	خندگ	خندغ	ہنسنا
برگ	برغ	لے جانا	مرگ	مرغ	مرنا
دیگ	دیغ	دینا	روگ	روغ	جانا
مڑگ	مڑغ	لڑنا	وسپگ	وسپغ	سونا
جنگ	جنغ	مارنا	گڈگ	گڈغ	اونگھنا

II ۲- **درکپتگین نام / اسم مشتق** یہ اسم - اسم مصدر سے نکلتا ہے - اس کی پانچ قسمیں ہیں -

(i) **کنوک / اسم فاعل** (ii) **بیوک / اسم مفعول** (iii) **جاہی نام / اسم ظرف**

(iv) **اسبابی نام / اسم آلہ** (v) **بُن لوذءِ حاسل / حاصل مصدر**

---

i **کنوک نام / اسم فاعل** یہ وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے - اُسے گرا کر اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگایا جاتا ہے -

مثال =

بُن لوذ (اسم مصدر)	کنوک نام - (اسم فاعل)	اردو معنی
کُشگ (قتل کرنا)	کُشوک =	قاتل - قتل کرنے والا
نبیسگ (لکھنا)	نبیسوک =	نویسندہ - لکھنے والا
گُرُفگ (بُننا)	گُرُفوک =	بُننے والا
جنگ (بھاگنا)	جہوک =	بھگوڑا - بھاگنے والا
وَرگ (کھانا)	وَروک =	پیٹو - کھانے والا
مڑگ (لڑنا)	مڑوک =	جنگجو - لڑنے والا

گُشنگ (کہنا)	گشُوک =	راوی۔ کہنے والا

(ii) بیوک نام / اسمِ مفعول : یہ وہ اسم ہے۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر (گین) کے لفظ کو لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

بِن لوٗذ۔ (اسم مصدر)	بیوک نام۔ (اسم مفعول)	اردو معنی
گُشنگ = (قتل کرنا)	گشتگین	مقتول۔ قتل کیا گیا
شوٗشنگ = (فروخت کرنا)	شوٗشتگیں۔	بکا ہوا۔ فروخت شدہ
سوٗچگ = (جلانا)	سوتگین	سوختہ۔ جلا ہوا
گوُبُنگ = (بننا)	گوٗفتگین	بُنا ہوا۔
جنگ = (مارنا)	جتگین	پٹا ہوا۔
وَرگ = (کھانا)	وارتگیں	کھایا ہوا۔
دِرّگ = (پھاڑنا)	دِرتگیں	پھٹا ہوا

(iii) جاہی نام / اسم ظرف : یہ اسم کام کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :۔

بِن لوٗذ۔ (اسم مصدر)	جاہی نام (اسم ظرف)	اردو معنی
دست شودگ (ہاتھ دھونا)	دَست شود	ہاتھ دھونے کا برتن

Scanned by CamScanner

دان چوپگ = (اناج کو کوٹنا)	دان چوب	اوکھلی
گیچگ = (چھاننا)	گیچن	چھاننی

(۱۷) **اسبابی نام / اسم آلہ**: یہ اسم کام کے کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ اُسے دور کر کے اس کی جگہ پر حرف (ہ) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

مثال =

بُن لوَذُ = (اسم مصدر)	آسبابی نام اِسم آلہ	اُردو معنی
روپگ = (جھاڑو دینا)	روپہ	جھاڑو
تاپگ = (سینکنا)	تاپہ	توا
سُمبگ = (سوراخ کرنا)	سُمبہ	برما
پکچ کنگ = (ناپنا)	پکچ	ناپ
داغ دیگ = (داغ دینا)	داز ن	داغنے کا لوہا

(۷) **بُن لوَذُ ءِ حاصل / حاصل مصدر**: یہ اسم مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بُن لوَذُ۔ (اسم مصدر)	بن لوَذُ ءِ حاصل (حاصل مصدر)	اردو معنی
گندگ = (دیکھنا)	گندک	ملاقات

آزمائینگ = (آزمانا)	آزمات	آزمائش
رُمائگ = (فرمان کرنا)	رُمات	فرمان
چکاسگ = (امتحان لینا)	چکاس	امتحان
رُمبگ = (دوڑنا)	رُمب	دوڑ

۳ (iii) **کہنیں نام / اسم جامد** یہ وہ اسم ہے۔ جو مصدر سے نہیں بنتا

مثال = (i) ماڑی = (محل) (v) دیم = (چہرہ)

(ii) چَم = (آنکھ) (vi) میچ = (میز)

(iii) گِس = (گھر) (vii) کاثار = (خنجر)

(iv) پونز = (ناک) (viii) زَحم = (تلوار)

سیمی بند — تیسرا حصہ

حساب پَکّ / اسم عدد یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا

(i) اسم اگر ایک چیز ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں۔ (یک یعنی واحد۔

(ii) اسم اگر ایک چیز سے زیادہ ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں یعنی جمع

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔

Scanned by CamScanner

ا **اولی وڑ** اسم واحد کے بعد (آن) کا لفظ بڑھانے سے اسم
پہلا قاعدہ جمع بن جاتا ہے۔

بَدَنِ ءِ آزاہانی نام ۔ (جسم کے اعضا کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع
سَر (سِر)	سَران = (سروں)	زُبان = (زبان)	زُبانان = (زبانیں)
سَفَر (سِر)	سَفَر = (سِروں)	گرَزن = (گردن)	گرِدنان = (گردنیں)
دَست (ہاتھ)	دَستان = (ہاتھوں)	چَم = (آنکھ)	چمان = آنکھیں
گوش (کان)	گوشان = (کانوں)	پونز = (ناک)	پونزان = (ناکوں)
دیم (چہرہ)	دیمان = (چہرے)	دَپ = (مُنہ)	دَپان = (منہوں)
مُوکو (بال)	مُودان = (بالوں)	دَنتان = (دانت)	دَنتانان = (دانتوں)
مِید (بال)	مِیدان = (بالوں)	پاد = (پاؤں)	پادان = (پاؤں)
بانک (بازو)	باسکان = (بازوؤں)	ننک = (انگلی)	ننکُکان = انگلیاں)
گوڈ (گھٹنا)	گوڈان (گھٹنے)	کوپگ = (کندھا)	کوپگان = (کندھے)
سرین (کمر)	سرینان = (کمروں)	ران = (ران)	رانان = (رانیں)
مُسک (کندھے کی پشت)	مُسکان (کندھوں کی پشت)	پُشت = (پیٹھ)	پُشتان (پیٹھیں)
مُرونک (کہنی)	مُرُنکان (کہنیاں)	گُٹ = (گلا)	گُٹان (گلے۔
بُرمانک ۔ (آبرو)	بُروانکان (آبرُوؤں)	پیشانی = (ماتھا)	پیشانیان (ماتھے)
زیل ۔ (ناخن)	زیلان (ناخنوں)	گرانز = (تھنا)	گرانزان (تھنے)
ریش ۔ (داڑھی)	ریشان (داڑھیاں)		
بروت ۔ مونچھ	بروتان (مونچھیں)	لاپ = (پیٹ)	لاپان (پیٹوں)

Scanned by CamScanner

کس وکامائی ناعم (رشتہ داروں کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع)
پس یا پت (باپ) براس یا برات (بھائی)	پسان یا پتان - باپوں براسان یا براتان (بھائیوں)	ماس یا مات (ماں) گہار - (بہن)	ماسان یا ماتان (مائیں) گہاران (بہنیں)
زاماس یا زامات (داماد)	زاماسان یا زاماتان (دامادوں)	جنک - (لڑکی)	جنکان - (لڑکیاں)
ترو یا تری (خالہ یا پھوپھی)	تروان یا تریان (خالائیں یا پھوپھیاں)	بچ (بیٹا)	بچان - (بیٹے)
ناکوزاک (چچیرا بھائی -) (ماموزاد بھائی)	ناکوزاکان (چچیرا بھائیوں -) (ماموزاد بھائیوں)	نشار (بہو)	نشاران (بہوئیں)
ناکو - (چچا یا ماموں)	ناکوان (چچاؤں ماموؤں)	پیرک (دادا یا نانا)	پیرکان (دادے یا نانے)
جن (بیوی)	جنان - (بیویاں)	مرد (خاوند)	مردان (خاوندوں)
بلک - (دادی یا نانی)	بلکان - (دادیاں یا نانیاں)	ہپوک (سوکن)	ہپوکان - (سوکنیں)

Scanned by CamScanner

دُپیکچ۔ (سالی یا نند)	دُسیکچان (سالیاں یا نندیں)	دُسِرک (خُسر)	دُسِرکان۔ (خسروں)
زاگ (بچہ)	زاگاں (بچے)	چُک (بچہ)	چُکان (بچے)
نواسگ (نواسہ یا پوتا)	نواسگان (نواسے یا پوتے)	بانک۔ (بیگم)	بانکان (بیگمات)

سابدارانی نام (جانوروں کے نام)

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
اَسپ (گھوڑا)	اَسپان (گھوڑے)	گوک (بیل)	گوکان (بیلوں)
بُز (بکری)	بُزاں (بکریاں)	حَر (گدھا)	حَران (گدھے)
پِس (بھیڑ) سیاہ پس۔ (بکری)	پِسان (بھیڑیں) سیاہ پِسان (بکریاں)	اُشتر (اونٹ)	اُشتران (اونٹوں)
کُچک۔ (کتا) اسپے پس۔ (بھیڑ)	کُچکان (کتے) اسپے پسان (بھیڑیں)	بینگ (کتا)	بینگان (کتے)

Scanned by CamScanner

شیر (شیر)	شیران (شیروں)	ڈگی (گائے)	ڈگیاں (گائیں)
میہی (بھینس)	میہان (بھینسیں)	گرگ (بھیڑیا)	گرکان (بھیڑیے)
روبا (لومڑی)	روباآن (لومڑیاں)	پاچن (بکرا)	پاچنان (بکرے)
آسک (ہرن)	آسکان (ہرنوں)	گڈ (پہاڑی بکری)	گڈان (پہاڑی بکریاں)
گرانڈ (مینڈھا)	گرانڈان (مینڈھے)	ڈاچی (اونٹنی)	ڈاچیاں (اونٹنیاں)
لاغ (گدھا)	لاغان (گدھے)	ایرد (نر اونٹ)	ایردان (نر اونٹوں)
مزار (شیر)	مزاران (شیر دل)	پیل (ہاتھی)	پیلان (ہاتھیوں)
مادِن (گھوڑی)	مادِنان (گھوڑیاں)	زِیان (گھوڑا)	زِیانان (گھوڑے)

مُرغانی نام — پرندوں کے نام

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
جنکّ - چڑیا	جنکّان (چڑیاں)	توتی (طوطا)	توتیان (طوطے)

Scanned by CamScanner

بکوت (کبوتر)	کبوتان (کبوتروں)	کبوزر (کبوتر)	کبوزران (کبوتروں)
شاتکی (قمری)	شاتکان (قمریاں)	کردس (مرغا)	کردسان (مرغے)
نیکنک (مرغی)	نیکنکان (مرغیاں)	بٹ - (بطخ)	بٹان (بطخیں)
باڑد (بیٹر)	باڑدان (بیٹریں)	کبک (چکور)	کبکان (چکوروں)
انج - (بطخ)	انجان (بطخیں)	گراگ (کوا)	گراگان (کووں)
بانز - (باز)	بانزان (بازوں)	چیپک (چوزہ)	چیپکان (چوزوں)
چوری (چوزہ)	چوریاں (چوزوں)	شاہین (شاہین)	شاہینان (شاہینوں)

دومی وڑ
دوسرا قاعدہ

اسم جمع بنانے کا دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر اسم کا آخری حرف (ہ) ہو۔ تو ایسے اسموں کے جمع بنانے کے لئے لفظ (آن) کے بجائے لفظ (گان) لگایا جاتا ہے۔

یک (واحد)	باز (جمع)	یک - (واحد)	باز (جمع)
گڈ (گلہ)	گڈگان (گلے)	چوچہ (بچہ)	چوچگان (بچے)

Scanned by CamScanner

رمہ (ریوڑ)	رمگان (ریوڑوں)	پادہ (پاڑے)	پادگان (پاڑ
کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں)	رودہ (اجھاڑ)	رودگان (اجھا
کوپہ (کندھا)	کوپگان (کندھوں)	تولہ (گیدڑ)	تولگان (گیدڑو
پیتہ (پہیہ)	پیتگان (پہیوں)	مورہ (منکا)	مورگان (منکا
پنجہ (پنجہ)	پنجگان (پنجے)	رودہ (انتڑی)	رودگان (انتڑیا
درہ (درہ)	درہگان (درے)	پمرہ (پسا)	پمرہگان (پسا
کیسہ - (جیب)	کیسگان (جیبوں)	نزینہ (مرد)	نزینگان (مردوا
زالبغہ (عورت)	زالبغگان عورتیں	آرہ (آری)	آرہگان (آریا
نذارہ (نظارہ)	نذارگان (نظارے)	کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں
خوشہ (خوشہ)	خوشگان (خوشے)	تورہ (توبرا)	تورگان (توبر
غلہ (گندم)	غلگان (گندموں)	تنک (تنکہ)	تنکگان (تنکے

چارمی بند　　　　چوتھا حصہ

ذات / جنس: جنس سے مراد یہ ہوتا ہے۔ کہ اسم کی جنس کیا ہے؟ آیا وہ نر ہے۔ یا مادہ۔ یا مشترک ہے۔ جو نر میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔ اور مادہ میں بھی یا بالکل کسی جنس۔ نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ بلوچی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **نرذات / مذکر**: یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر ہے۔

(ii) **مادہ زات / مونث**: یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔

(iii) **ہوریں زات / مشترک**: یہ اسم ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی ہو سکتا ہے۔

(iv) **بے زات / بے جنس**: بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں

(i) **نرزات / مذکر**: مذکر کی مثالیں۔

پس	واجہ	ناکو	پھیرُک	بڈو	نریان
باپ	آقا	چچا یا ماموں	دادا یا نانا	اونٹ	گھوڑا

(ii) ماده زات / مونث

ماس	بانک	ترو	ٹُگک	ڈاچی	ماڈین
ماں	بیگم	پھچی یا ممانی	داری یا نانی	اونٹنی	گھوڑی

2907

(iii) ہوریں زات / مشترک جنس

ڈُژمن	زاگ	سیاد	ناکو زنک
دشمن	بچہ	رشتہ دار	چچازاد یا ماموں زاد

دشمن ۔ بچہ ۔ رشتہ دار ۔ چچا زاد ۔ ماموں زاد مذکر بھی اور مونث بھی ہو سکتے ہیں ۔ اس قسم کے اسما مشترک جنس کہلاتے ہیں ۔

(iv) بے زات / بے جنس

سِنگ	پُشک	زَحم	میچ	غالی
پتھر	قمیض	تلوار	میز	قالین

مندرجہ بالا تمام اسما ۔ بے جان ہیں ۔ لہذا ان کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے ۔ اس واسطے بے جنس اسما کہلاتے ہیں ۔

(i) نر زات / مذکر — بلوچی زبان میں بہت سے اسما جو جاندار ہوتے ہیں ۔ ان کے مذکر اور مونث کے لیئے جدا جدا الفاظ

Scanned by CamScanner

ہوتے ہیں۔ ان اسما کے دیگر جاندار اسموں کی جنس کو ظاہر کرنے کے لئے اُن کے شروع میں (نر) اور (مادگیں) یا (مردین) اور (جنین) کے الفاظ اسم کے ساتھ بطور سابقہ کے لگا کر ان کی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے چارٹ میں بلوچی زبان کے اُن جاندار اسما کے مذکر اور مونث کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے لئے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)
پِس۔پت = (باپ)	ماس۔مات۔(ماں)	مردین (مرد)	جنین (عورت)
براس۔برات = (بھائی)	گہار (بہن)	نرینہ (مرد)	زائیفہ (عورت)
پُج۔زاگ (بیٹا)	جنک۔منڈ (بیٹی)	مرد (خاوند)	جن (بیوی) یا زال
ناکو۔ناخو۔ (چچا۔ماموں)	تُرو۔تری (پھوپھی۔خالہ)	گلام۔(غلام)	مولد۔(لونڈی)
واجہ۔واژہ مالک (آقا)	بانک۔گودی (مالکن)(بیگم)	بچ (لڑکا)	جنک (لڑکی)

Scanned by CamScanner

وِشرک (خسرا)	وَشُو۔ وسی (ساس)	سالونک (دولھا)	بانور (دُلھن)
برازاک (بھتیجا۔ بھتیجی)	گہار زاک (بھانجا۔ بھانجی)	زامانس۔ زاماٹ (داماد)	لِشار (بہو)
پسو۔ (سوتیلا باپ)	ماتو (سوتیلی ماں) یا ماتِن	چورو (لڑکا)	جُنبک (لڑکی)
چد براس (سوتیلا بھائی)	چدگہار (سوتیلی بہن)	وِشرک ناگ (سالہ)	ڈیسکیج (سالی)
وَسبراس (ساتھی)	وَسگہار (سہیلی)	خاسپر سالہ	ڈسکیج (سالی)

جانوروں اور پرندوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نزیں = (مذکر)	مادگیں (مونث)	نزیں = (مذکر)	مادگیں (مونث)
گوک (بیل)	ڈگی (گائے)	نزیاں = (گھوڑا)	ماون گھوڑی
لاغ (گدھا)	حر (گدھی)	گرانڈ = مینڈھا	میش (دنبی)
بیڑو (اونٹ)	ڈاچی (اونٹنی)	کُچک = کُتا	مِنڈ کُتیا
بِنگ (کُتا)	ہِنڈ کُتیا	پاچن = بکرا	بُز (بکری)

Scanned by CamScanner

کروسں = (مرغا)	نکنیک (مرغی)		

دومی ورڑ — جانوروں اور پرندوں کے اسما۔ جن کے مذکر و مونث
دوسرا قاعدہ — جنسوں کو ظاہر کرنا مقصود ہو۔ تو اُن کے آگے نزین اور ماڈگین کے الفاظ بطور سابقہ لگایا جاتا ہے۔

مثال

نزین = (مذکر)	ماڈگیں (مونث)	نزین - (مذکر)	ماڈگین (مونث)
نزین مزار (شیر)	ماڈگیں مزار (شیرنی)	نزین ہم۔ ریچھ)	ماڈگیں ہم (ریچھنی)
نزین گرگ (بھیڑیا	ماڈگیں گرگ (مادہ بھیڑیا)	نزین میہی (بھینسا)	ماڈگین میہی۔ (بھینسیں)
نزین ترلہ (گیدڑ)	ماڈگیں تولہ (مادہ گیدڑ)	نزین کپوت۔ (کبوتر)	ماڈگیں کپوت (کبوتری)
نزین تاؤس (مور)	ماڈگیں تاؤس (مورنی)	نزین نوتی (نرطوطا)	ماڈگیں نوتی مادی طوطا

سیمی ورڑ — انسانوں کے دہ اسما۔ جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے
تیسرا قاعدہ — کے لئے جدا لفظ موجود نہیں۔ ان کے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنے کے لئے۔ نام کے سامنے مردین اور جنین کے الفاظ بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ نزینہ اور ذالینہ کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

مثال

نریں ۔ (مذکر)	مادگیں ۔ (مونث)	نریں ۔ (مذکر)	مادگیں ۔ (مونث)
مردیں شاہر (شاعر)	جنین شاہر (شاعرہ)	مردیں اُستاد (اُستاد)	جنین اُستاد (اُستادنی)
مردیں ڈاکسر (ڈاکٹر)	جنین ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)	مردیں زاگ (لڑکا)	جنین زاگ (لڑکی)
مردیں چُک (لڑکا)	جنین چُک (لڑکی)	نرینہ ڈاکسر (ڈاکٹر)	زالیفہ ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)
نرینہ شاگرد (طالب)	زالیفہ شاگرد (طالبہ)		

iii) **ہوریں زات / مشترک جنس**: ہوریں زات مشترک جنس کے اسماوہ ہیں ۔ جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے ۔ یا مونث ۔ اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مونث بھی ۔ لہٰذا اس قسم کے ناموں کو مشترک جنس کہتے ہیں ۔

مثال

ہوریں زات / مشترک جنس	اردو لفظ کے معنی	کیفیت
سیاد ۔ سیال	رشتہ دار	رشتہ دار مذکر بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مونث بھی
سنگت	دوست	دوست " "

Scanned by CamScanner

ناکوزاک	چچازاد یا ماں موزاد	چچا زاد مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مونث بھی		
زاگ یا چوچگ	بچہ	بچہ	〃	〃
نو ڈاکسر	شیرخوار بچہ ڈاکٹر	شیرخوار بچہ ڈاکٹر	〃	〃
مُرگ یا مرغ	پرندہ	پرندہ	〃	〃
اولاک شاہر	بار برداری کا جانور شاعر	باربرداری جانور شاعر	〃 〃	〃 〃
نوکر	خدمت گار	نوکر	〃	〃
شاگرد	شاگرد	شاگرد	〃	〃
استاد	استاد	استاد	〃	〃

(۱۷) **بے زات** بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی ہے۔ لہٰذا **بے جنس**: وہ سب بے جنس کے زمرے میں آتے ہیں۔

مثال

بے زات	بے جنس	بے زات (بے جنس)	بے زات	بے جنس
بامب = (چھت)	سُھر = (سونا)	درہ = (دروازہ)	زَر = (چاندی)	سنگار = (تلوار)

Scanned by CamScanner

دَگّی (دروازہ)	لُڑ = (تلوار)	پورغ = کوئیلہ)	نوپک = (بندوق)	شیر = (دودھ)
سِنگ = (پتھر)	گوشت = (گوشت)	پُشک = (قمیص) یا جامگ = (قمیص)	روغن = گھی	کوہ = (پہاڑ)
برنج = (چاول)	دریاپ = (دریا)	گلہ = (گندم)	زِرہ (سمندر)	سا = (جو)
پونز = (ناک)	دَپ = (منہ	دیم = (چہرہ)	دُر = (موتی)	دستونک (کنگن)
گلہ گندیم (گیہوں)	پُونزُرک (شہنائی)			

پنجمی بند پانچواں حصہ

حال حالت حالت سے یہ مراد ہوتی ہے۔کہ اسم کا دوسرے الفاظ کے ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے۔اور وہ کس حالت میں استعمال ہوا ہے۔بلوچی زبان میں تین جدا حالتیں ہیں۔

کنوکی حال	بیوکی حال	وازداری حال
(i) ————	(ii) ————	(iii) ————
حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی

(i) **کنوکی حال** ؛ **حالت فاعلی**؛ اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔

مثال =

(۱) آورُ گواریت = (بارش برستی ہے)

(۲) مَن ایشا کرتنؑ = (میں نے یہ کیا)

(۳) توؑ دم بُرتۓ = (آپ تھک گئے)

(۴) مِیرہم دستبندی کُرتنت = (اُمرا نے بھی اطاعت کی)

(ii) **حالت مفعولی** / **بیوکی حال** اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم پر خود کوئی کام کیا گیا ہے۔ اور کام کا اثر اس پر واقع ہوا ہے۔

مثال =

(۱) مردُ مشکے کُشت = (آدمی نے چوہا مارا)

(۲) ڈگارۓ آوُر تر کُرت = (بارش نے زمین گیلی کر دی)

(۳) اُستا د حساب وانینت = (اُستاد حساب پڑھاتا ہے)

(۴) آمنی براسۓ کُشتت = (اس نے میرے بھائی کو قتل کیا)

(iii) **حالت اضافی** / **وازداری حال** یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال (۱) چُکۓ پاد = (لڑکی کی پاؤں)

(۲) اسپۓ گردن = (گھوڑے کی گردن)

(۳) کوہۓ سُنٹ = (پہاڑ کی چوٹی)

نوٹ = (i) بلوچی زبان میں - اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کا نشان (ۓ) ہے - جیسے کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے۔

(ii) اور اسم کی جمع کی صورت میں اضافت کا نشان (آنی) ہے

Scanned by CamScanner

(۱) جنکانی پاد = (لڑکیوں کی پاؤں)
(۲) آسپانی گردن = (گھوڑوں کی گردنیں)
(۳) کوہانی تُنٹ = (پہاڑوں کی چوٹیاں)

پنچمی در   پانچواں سبق

نام بدل یا اوزی نام وہ الفاظ جو اسم کے بجائے استعمال ہو
اسمِ ضمیر:- ہیں۔ اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔

مثال = (۱) شکران بازارءَ شُت۔ آہی چیزان جیجءِ سرا ایر کَ
(۱) شکران بازار گیا۔ اُس کی چیزوں کو میز پر رکھ دو
(۲) مزار آت۔ آہی براسءَ توار کن
(۲) مزار آیا۔ اُس کے بھائی کو بلاؤ
(۳) مَن اُتن - (۳) میں آ گیا

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ (آہی) اور (مَن) کے
الفاظ دو ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ لہٰذا یہی الفاظ جو ناموں
کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو اسمِ ضمیر (نام بدل) کہتے ہیں۔

نام بدلءِ وڑ
اسمِ ضمیر کی اقسام:- اسمِ ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

(i) جنڈی نام بدل
ضمائرِ شخصی

(ii) زور پریں نام بدل
ضمائیرِ تاکیدی

(iii) جُستی نام بدل
ضمائیرِ استفہامی

(iv) پیش داریں نام بدل
ضمائیرِ اشارہ

(v) چکاری نام بدل
ضمائرِ موصولہ

(i) جنڈی نام بدل : ضمائرِ شخصی
یہ وہی الفاظ ہیں - جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں - ان کے استعمال سے - متکلم (گشوک) یعنی بات کرنے والا - حاضر (ساڈی) یعنی سننے والا - غائب (ناساڈی) غیر موجود - شخص کا پتہ چل جاتا ہے -

یک - (واحد)	باز (جمع)	جند - شخص
من - (میں) (حالتِ فاعلی)	ما - ہم	گشوک - متکلم
منا - (مجھے) (حالتِ مفعولی)	مارا یا اَمارا (ہمکو)	" - "
منی - (میرا) (حالتِ اضافی)	مہی یا اَمہی ہمارا	" - "

Scanned by CamScanner

تو یا تہ - (تم) حالت فاعلی	شما یا شوا (آپ)	ساڑی ضمیر حاضر
ترا - تجھے حالت مفعول	شمارا یا شوارا (تمہیں یا آپکو)	〃
تھی - تیرا حالت اضافی	شمی یا شوہی (تمہارا)	〃 〃
آ - (وہ)	آ = (وہ)	ناساڑی ضمیر غا
آیا - ایشا - (اُسکو - اِسکو)	آبان - ایشان (اُنکو - اِنکو)	〃 - 〃
آہی - ایشی - (اس کا - اِسکا)	آبانی - ایشانی (اُن کا - اِنکا)	〃 - 〃

(i) گشوک / ضمیر متکلم : بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں - جیسے کہ من (
ما یا اَمّا (ہم) -

(ii) ساڑی / ضمیر متکلم : وہ شخص جس سے بات کی جائے اسے حاضر کہتے
جیسے کہ - تو یا تہ (تو)، شما یا شوا (آپ یا

(iii) ناساڑی / غائب : وہ شخص جو موجود نہ ہو - اور اُس کے بارے
بات کی جائے - اُسے غائب کہتے ہیں -

جیسے کہ آ (وہ) + آ (وہ)

(i) زور یرین نام بدل / ضمائر تاکیدی : یہ وہ ضمائر ہیں - جو تاکید کرنے کے
استعمال کئے جاتے ہیں - ضمیر شخصی (

Scanned by CamScanner

نام بدل) کے بعد (وت یا جند) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔

حال - حالت)	باز - (جمع)	یک - (واحد)	جند - (ضمیر)
حالت فاعلی حالت مفعولی حالت اضافی	نہَئِ جند یا ماوت (ہم خود)	منِئ جند یا من وت (میں خود)	گشوک (متکلم)
〃	شُمئِ جند۔ شماوت (آپ یا تم خود)	تہئِ جند۔ تو وت (تو خود)	ساڑی (حاضر)
〃	آیانی جند۔ آوت (وہ خود)	آہی جند۔ آوت (وہ خود)	ناساڑی (غائب)

مثال۔

(۱) آوت مناگشت ۔ یا آہی جند مناگُشت۔ (اُس نے خود مجھے کہا)

(۲) آوت اُدا شتنَت یا آیانی جند اُدا شتنَت ۔ (وہ خود وہاں گئے)

(۳) تَووت کلم ءَ زُر تے یا تہی جند کلم ءَ زرت۔ (تو نے خود قلم اٹھایا)

(۴) شماوت اِدا آتگتِ۔ یا شمی جند اِدا آتگتِ۔ (آپ یا تم خود یہاں آئے ہو)

(۵) منَ وت دُزّ ءَ گپتَں ۔ یا منی جند دزءَ گپت۔ (میں نے خود چور کو پکڑا)

(۶) ماوَت گِس ءَ یلہ داتَں یا مئی جند گِس ءَ یلہ دات (ہم نے خود گھر کو چھوڑ دیا)

Scanned by CamScanner

(iii) ضمائر استفہامی جستی نام بدل یہ ضمائر سوال کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

مثال

کسے ء	کیٹگ	پر چے پچے	کہا کہو	کہام	مقام	چے	کئے
کسکو	کیسا	کیوں	کہاں	کونسا	کونسا	کیا	کون

(۱) اِے مرد کئے انت ؟ (یہ آدمی کون ہے ؟)

(۲) دوشی کئے آہگت ؟ (کل رات کون آیا تھا؟)

(۳) اے چے انت ؟ (یہ کیا ہے ؟)

(۴) چے لوٹے ؟ (کیا مانگتے ہو ؟)

(۵) لوگ ءِ تہا کہام مردم انت ؟ ۔ (کونسا آدمی کمرے کے اندر ہے؟

(۶) تام پشک ءَ لوٹئے ؟ ۔ (کونسی قمیض مانگتے ہو؟)

(۷) کجا روئے ؟ (کہا جاتے ہو ؟)

(۸) اے کتاب کئیگ اِنت ۔ (یہ کس کی کتاب ہے ؟)

(۹) کسے ءَ داتے ۔ (کسکو دیا ؟)

(۱۰) کسے را کُشتے ۔ (تو نے کسے مارا ؟)

(iv) ضمائر اشارہ پیش واریں نام بدل یہ ضمائر اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

یک (واحد)	ہاز (جمع)
اے (یہ) ایشا ۔ ایشا ۔ (اِسکو) ایش (یہ)	اے = (یہ) ایشان (اِنکو)
آ = (وہ) آیا ۔ آہا ۔ آدا (اُس کو) آیارا ۔	آ = (وہ) آیان ۔ آہان ۔ آدان (اُنکو)

(۱) اے بچک ءِ گوانک جن ۔ (اِس لڑکے کو بلاؤ ۔)

(۲) ایشا دہ روپئی بدے ۔ (اِس کو دس روپے دے دو ۔)

(۳) ایش کے اِنت ۔ (یہ کون ہے ۔)

(۴) ایشان بِجکیں ۔ (ان کو (مویشیوں) ہانکو ۔)

(۵) آمنی براس اِنت ۔ (وہ میرا بھائی ہے)

(۶) آہا بیار ۔ (اِس کو لاؤ)

(۷) آیان دیم دَئے ۔ (اُن کو روانہ کردو)

(۸) آدان بلوٹائیں ۔ (ان کو بلاؤ)

(۹) آ آمنت (وہ اے)

(۱۰) ایشان بے بر (ان کو لے جاؤ)

Scanned by CamScanner

(۷) **ضمیر موصولہ** — **چکاری نام بدل** یہ وہ ضمیر ہے۔ جو پہلے کہے ہوئے اسم یا ضمیر کے ساتھ تعلق ظاہر کرے۔

ہرچی کہ	ہمائی کہ	آ کہ	ہما	ہما کہ
جو کچھ	جس کا	جو کہ	جو	جس کو

(۱) ہما کہ ہوش داریت۔ پچار نہ کنت۔ (جس کو عقل ہو۔ وہ غیبت نہیں کرتا۔)

(۲) ہرچی کہ بدیئے۔ خدائی دادانت۔ (جو کچھ دو۔ وہ خدا کا عطیہ ہے)

(۳) ما ہما مردمان دوست دارن۔ ہما کہ گوما شرانت۔ (ہم اُن آدمیوں کو عزیز رکھتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں)

(۴) ہما قلم کہ سرے پُرشتگت۔ جوڑکنگ لوٹیت۔ (وہ قلم جس کا نب ٹوٹ گیا تھا۔ مرمت مانگتا ہے)

(۵) اے ہما مردم انت۔ ہما کہ زی دیستغ (یہ وہی آدمی ہے۔ جسے کل دیکھا تھا۔)

(۶) چے اے کاردے انت۔ ہما کہ من وتی دیم ءَ گندگا اُن (کیا یہ خنجر ہے۔ جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں)

(۷) ما ہما لوگ ءَ یلہ داتن۔ ہمائی تہا کہ اُمری منتن۔ (ہم نے وہی مکان جس میں مدتوں سے رہتے تھے۔ چھوڑ دیا)

Scanned by CamScanner

(۸) اے پچہانی پیٹی ءَ گار کرت ۔ ہماکرمن آرتگتش ۔
(اس نے وہ پیٹی کپڑوں کی گم کردی ۔ جو میں لایا تھا)
(۹) ہما زاگ کہ ماس وپس ءِ مرتگنت ۔ چوری اِنت ۔
(وہ بچہ جس کے ماں باپ مر چکے ہوں ۔ یتیم ہے)
(۱۰) اے لگس ۔ ہماکہ من تہا ئے ما نین ۔ جوانیں ءِ اِنت ۔
(یہ مکان میں جس میں رہتا ہوں ۔ اچھا ہے)

ششمی در — چھٹا سبق

اولی بند — پہلا حصہ

سفتی نام — اسم صفت وہ اسم ہے ۔ جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی
اسم صفت — کوئی خوبی یا بُرائی یا شکل و صورت یا حجم یا رنگت کے
بارے میں کچھ ظاہر کرے ۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں ۔

(i) حالی سفت — صفت کیفیت
(ii) کساسی سفت — صفت مقداری
(iii) حسابی سفت — صفت عددی
(iv) پیش دارین سفت — صفت اشارہ
(v) چکاری سفت — صفت نسبتی

(i) **حالی سفت / صفت کیفیت** یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا رنگ یا کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال =

(۱) یلیس مرد = (بہادر آدمی)
(۲) گندگیں بُچنگ = (شریر لڑکا)
(۳) بوریں اسپ = (بھورا گھوڑا)
(۴) زردین رنگ = (پیلا رنگ)
(۵) وشین آمب = (میٹھا آم)
(۶) دراجیں ساد = (لمبی رسی)

(ii) **کِساسی سفت / صفت مقداری** یہ صفت اِسم کی مقدار کو ظاہر کرتی۔

مثال =

بس	ہر	ہریک	چیزے	چھیے	گیشنز	باز
کافی	ہر	ہر ایک	کچھ	کچھ	بہت زیادہ	بہت
پرے	کم۔گگ۔تُوشک		نیم	درستین۔کلیں۔تیوگیں۔مید		
کچھ نہیں	تھوڑا سا		آدھا	سب۔تمام		

Scanned by CamScanner

) بنی لاپ بازِ درد کرت = (میرے پیٹ میں بہت درد ہے)

) مِنا چیزلے درمان ہدئے = (مجھے کچھ دوائی دے دیں۔)

) اِسے نان منا بَس اِنت = (یہ روٹی مجھے کافی ہے۔)

) مَن ہچ نہ لوٹاں = (میں کچھ نہیں مانگتا ہوں۔)

) آدتی وتی سستیں ہستیءَ گار کرت = (اُس نے اپنی ساری دولت گنوا دی۔)

) ہر زاگ کتابے لوٹیت = (ہر لڑکا ایک کتاب طلب کریگا۔)

) من یک پہرے نیم ءِ وتی اِسکول ءِ گوازینتگ = (میں نے آدھ دن اپنے اِسکول میں گزارا۔)

) منا سوبمندی ءِ کم اومیت اِنت۔ = (مجھے کامیابی کی کم اُمید ہے۔)

) ہریکے زہر آت = (ہر ایک ناراض تھا)

۱) ہرام پرتو چیزے زر لوٹیت = (ہرام تیرے لیے کچھ رقم مانگتا ہے۔)

حسابی صفت

یہ صفت اسم کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے۔یا

صفت عددی عددوں کی درجہ بندی کو بیان کرتی ہے۔

صفت عددی کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

بُوڑُو حساب

(۱) ——————
عدد
چکی بازی

۳ ——————
عدد تضعیفی

رِد حساب

۲ ——————
عدد کی ترتیب صفت عددی
کپی چُھنڈی

۴ ——————
عدد کسری

بُوڑُو حساب

(۱) —————— عدد اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے

عدد

مثال

اول	دہ روپئے	یانزدہ لوگ	پنچ مرد	دو اسپ	دوم
پہلا	دس روپے	گیارہ گھر	پانچ آدمی	دو گھوڑے	دوسرا

(۱) منی دہ اسپ، اَنت - (میرے دس گھوڑے ہیں)
(۲) پنچ مرد پیداک، اَنت - (پانچ آدمی آرہے ہیں)
(۳) یانزدہ لوگ سوتنت - (گیارہ گھر جل گئے)
(۴) مناں دہ روپئے بدئے - (مجھے دس روپے دے دو)
(۵) من جماعت ءَ اول درکپتگاں (میں جماعت میں اول رہا۔)
(۶) بالاچ گوئے ءِ تہا دومی درکپت - (بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا)

Scanned by CamScanner

ردحساب

۲- **صفت عددی** ' صفت عددی - عدد کی ترتیب کو بتلاتا ہے - اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ عدد کے بعد لفظ (می) بڑھایا جائے تو صفت عددی بن جاتا ہے -

یانزدہمی لوگ	پنجمی مرد	دومی آسپ
گیارھوان گھر	پانچواں آدمی	دوسرا گھوڑا

(۱) دومی اسپ گوءِ کُٹ = (دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی)

(۲) پنجمی مرد منا جت = (پانچویں آدمی نے مجھے مارا)

(۳) یانزدہمی لوگ ءَ دُزّ مُنگ کرت -

(گیارھویں گھر میں چور نے نقب زنی کی)

(۴) اے گپ شُشمی پرے تہا نشتہ انت -

(یہ قصہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے -)

(۵) من جماعت ءِ تہا اول در آتگ (میں جماعت میں اول آیا ہوں)

(۶) بالاچ گوءِ تہا دومی در کپت

(بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا -)

رنکج بازی

۱- عدد تضعیفی - یہ عدد ظاہر کرتا ہے - کہ عدد کو کتنے بار بڑھایا

Scanned by CamScanner

گیا ہے۔ اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ عدد کے بعد دسر۔ ونڈ ہمینکس۔ ہمیخدر۔ بر) کے لفظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بن جاتا ہے۔

چار ہمیخدر	ہفت ہمینکس	سے ونڈ	دو سر	دہ بر
چار گنا	سات گنا	تین گنا	دس گنا	دس دفعہ

مثال =

(۱) چگ ءِ آپ دہ سرَ دَتِ (چشمے کا پانی دس گنا بڑھ گیا ہے)

(۲) آپح گہار ءَ۔ براس وبہر۔ سے وَنڈ زیات اِنت۔

(بہن سے بھائی کا حصہ تین گنا زیادہ ہے)

(۳) گوک اش گرسک ءَ ہفت ہمینکس مَستر انت۔

(بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے)

(۴) تو دہ بر بیا۔ منا نہ رگندئے۔

(تو دس دفعہ آ۔ مجھے نہیں پائے گا۔)

(۵) منا ہشت ہمیخدر آرت بدئے۔

(مجھے آٹھ گنا آٹا دے دو۔)

کپی جنڈی

۴۔ عدد کسری یہ صفت عدد کے کسر یا جزکو ظاہر کرتی ہے۔

Scanned by CamScanner

ہفت و شش	شش و یک	پنچ دو	چار یک	سے یک
چھ بٹہ سات ۶/۷	ایک بٹہ چھ ۱/۶ یا چھٹا حصہ	دو بٹہ پانچ ۲/۵	ایک بٹہ چار ۱/۴ یا چوتھائی	ایک بٹہ تین ۱/۳ یا تہائی

مثال =

(۱) اے ڈگار سے یک بہر منیگ اِنت = (اس زمین کا ایک بٹہ تین یا ایک تہائی میرا ہے)

(۲) مَن پیداوارءِ چار یک ءَ تر ادئیں = (میں پیداوار کی چوتھائی تم کو دوں گا)

(۳) زرانکانی پنچ و دو بہر ناسار ئیں اَنت = (بچوں کا دو بٹہ پانچ حصہ غیر حاضر ہے۔)

(۴) اِے زرانی شش یک منیگ اِنت (اس رقم کا چھٹا حصہ میرا ہے)

بیش داریں صفت

(۱۷) صفت اِشارہ یہ صفت نام کی طرف اِشارہ کرتی ہے

یک (واحد)		باز (جمع)	
اِے	آ	اِے	آ
یہ	وہ	یہ	وہ

Scanned by CamScanner

مثال:

(۱) اے پشّی اِنت ۔ (یہ بلی ہے ۔)

(۲) اے اُشترِ اُنت ۔ (یہ اونٹ ہیں ۔)

(۳) بگندِ آ بچک ءَ ۔ (اس لڑکے کو دیکھو ۔)

(۴) آ ۔ مردمان بیار ۔ (اُن آدمیوں کو لاؤ ۔)

(۵) من اِ ے کتابان پَسُند کنین ۔ (میں ان کتابوں کو پسند کرتا ہوں)

(۶) اُستاد آ نزاگان نا پَسُند کنت ۔ (اُستاد اُن بچوں کو پسند نہیں کرتا ۔)

چکاری سفت

(۷) **صفت نسبتی** یہ صفت نام کے ساتھ ۔ مقامی ۔ خاندانی یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے ۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نام کے بعد (ی) کے حرف کو بڑھانے سے صفت نسبتی بن جاتی ہے ۔

بجا سورابی	بجار سوراب کا رہنے والا	نام کا مقام کے ساتھ تعلق
مُراد کلندرانی	مراد جو کلندرانی قبیلے سے تعلق رکھتا ہے ۔	نام کا خاندان کے ساتھ تعلق
ہیبت ذگری	ہیبت جو ذگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا مذہب کے ساتھ تعلق

Scanned by CamScanner

دوسرا حصہ — دومی بند

سفت ءِ درجہ بندی

درجات صفات صفت کی ان اقسام۔ صفت عددی۔ صفت مقداری۔ صفت اشارہ۔ صفت نسبتی۔ صفت کیفیت میں سے صرف صفت کیفیت کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ صفت کیفیت کے درجہ بندی کے اعتبار سے تین درجے ہوتے ہیں۔

۱- اولی درجہ / تفضیل نفسی ۲ دومی درجہ / تفضیل بعض ۳ سیمی درجہ / تفضیل کل

اولی درجہ

۱- **تفضیل نفسی** یہ وہ درجہ ہے۔ جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔

مثال =

(۱) براہم دلاور اِنت (براہم بہادر ہے)

(۲) بانو شر رنگین جنکے اِنت (بانو خوبصورت لڑکی ہے۔)

(۳) اے برزیں دَرچکے اِنت (یہ اونچا درخت ہے)

(۴) من پچکین بچکے اُن (میں ٹھنگنا لڑکا ہوں)

Scanned by CamScanner

دومی درجہ

۲- **تفضیل بعض** یہ درجہ دو اسموں کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے
اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ پہلے درجے کی صفت کے آخیر
لفظ (تِر) یا اُس کے سامنے لفظ (باز) بڑھایا جاتا ہے۔
(۱) براہم اش بیکبر ءَ (دِلاور تر) انت ۔ (براہم بیکبر سے زیادہ
بہادر ہے۔)
یا
(۱) براہم اش بیکبر ءَ (باز دلاور) انت۔ (")
(۲) بانوشہ مہناز ءَ (شررنگ تر) انت (بانو مہناز سے زیادہ
خوبصورت ہے۔)
یا
(۲) بانوشہ مہناز ءَ (باز شررنگ) انت (")
(۳) اے دَرَچک اُہح آ دَرَچک ءَ (بُرز تر) انت۔
(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے۔ یا
(۳) اے دَرَچک اُہح آ دَرَچک ءَ (باز بُرز) انت
(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے)
(۴) مَن چہ آ بَچک ءَ (ٹِنک تر) اُن یا
(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھگنا ہوں)
(۴) مَن چہ آ بَچک ءَ (باز ٹِنک) اُن
(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھگنا ہوں)

سیمی درجہ

۳- **تفضیل کل** یہ وہ درجہ صفت ہے ۔ جو بہت سی چیزوں پہ

بحیثیت مجموعی - کامل فوقیت یا برتری کو ظاہر کرتا ہے - اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ دوسرے درجہ کی صفت کے آخیر میں لفظ (تریں) یا پہلے درجے کی صفت کے آگے لفظ (کلان) بڑھایا جاتا ہے -

(۱) براہم دلاور تریں مرد انت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

یا

(۱) براہم اسٹ کلان دلاور انت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

(۲) بانوٹ شرزنگ تریں جنک انت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

یا

(۲) بانوشہ کلان شررنگ انت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

(۳) اے برز تریں درچک انت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

یا

(۳) اے اُبح کلاں برزیں درچک انت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

(۴) مَن پَنک تریں بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

یا

(۴) مَن چہ کلان ٹپکین بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

چیزے المی ایں حالی سفتانی درجہ بندی

کچھ اہم صفت کیفیت کے درجات صفت

Scanned by CamScanner

اولی درجه تفضیل نفسی	دومی درجه تفضیل بعض	سیمی درجه تفضیل کل
جوان - شر - زبر (اچھا)	جوان تر - شر تر - زبر تر (بہت اچھا)	جوان ترین - شر ترین - زبر ترین (سب سے اچھا)
بد - گندگ (برا) (خراب)	بد تر - گندگ تر (بہت برا) - (بہت خراب)	بد ترین - گندگ ترین (سب سے برا) - (سب سے خراب)
مزن - لوړ (بڑا)	مزن تر - لوړ تر (بہت بڑا)	مزن ترین - لوړ ترین (سب سے بڑا)
کم (تھوڑا)	کم تر (بہت تھوڑا)	کم ترین (سب سے تھوڑا)
کسان - گونډ (چھوٹا)	کسان تر - گونډ تر (بہت چھوٹا)	کسان ترین - گونډ ترین (سب سے چھوٹا)
سیاه + جهل (کالا) + (گہرا)	سیاه تر + جهل تر (بہت کالا) + بہت گہرا	سیاه ترین + جهل ترین (سب سے کالا) + (سب سے گہرا)

Scanned by CamScanner

ډډ + برز + دراج (سخت) + (اونچا) + (لمبا)	ډډ تر + برز تر + دراج تر (بہت سخت) + (بہت اونچا) + (بہت لمبا)	ډډ ترین + برز ترین (سب سے سخت) + (سب سے اونچا) دراج ترین (سب سے لمبا)
زنډ + نزدر (موٹا) + (کمزور)	زنډ تر + نزدر تر (بہت موٹا) + (بہت کمزور)	زنډ ترین + نزدر ترین (سب سے موٹا) + (سب سے کمزور)
سرپه + دش + گران (عقلمند) + (میٹھا) + (بھاری)	سرپه تر + دش تر (بہت عقلمند) + (بہت میٹھا) گران تر (بہت بھاری)	سرپه ترین + دش ترین (سب سے عقلمند) + (سب سے میٹھا) گران ترین (سب سے بھاری)

هفتمی در — ساتواں سبق

اولی بند — پہلا حصہ

ارگونگیس نام

اسم مصدر — اسم مصدر کسی کام یا فعل یا حرکت کا نام ہوتا ہے۔

مثلاً = تُچگ ۔ دوڑنا = دوڑنے کا فعل
وَرَگ = کھانا = کھانے کا کام
دُسپگ = سونا = سونے کا عمل

فعل ایک ایسا لفظ ہے ۔ جس کے استعمال سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا ۔ یا کرنے والا ہے ۔ یا اُس پر کچھ عمل ہوا ۔ یا ہونے والا ہے ۔

مثلاً (۱) مزار بازارءُ شت ۔ (مزار بازار گیا ۔)
اس جملے ہیں لفظ (شُت ۔ گیا) بتاتا ہے ۔ کہ مزار نے کچھ کام کیا یعنی بازار جانے کا کام کیا ۔

(۲) مزار گوہ نناہُر زورگا انت ۔ (مزار دوڑ میں حصہ لے رہا ہے)
اس جملے میں لفظ (ہرزورگا انت ۔ حصہ لے رہا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مزار کچھ کر رہا ہے ۔

(۳) مزار منی برات انت ۔ (مزار میرا بھائی ہے)
اس جملے میں لفظ (انت ۔ ہے) سے اطلاع ملتی ہے۔ کہ مزار بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے ۔

(۴) مزار لَٹ وارت ۔ (مزار کو مار پڑی)
اس جملے ہیں لفظ (لَٹ وارت ۔ مار پڑی) یہ بتا رہا ہے ۔ کہ مزار پر کچھ عمل ہوا ۔ یعنی مار پڑنے کا عمل ۔

نوٹ (دلگوش)

بغیر فعل (کارگونگیں نام) کے جملہ پورا نہیں ہو سکتا ۔ نیچے کچھ

مثالیں دی گئی ہیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔
ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔ تو یہ تمام جملے بے معنی ہو جاتے ہیں۔

(۱) من جوان اُن = (میں اچھا ہوں)
(۲) آسر پدین زاگ اَنت = (وہ ہوشیار لڑکے ہیں)
(۳) بیا۔ گو مَن لیب کَن = (آ میرے ساتھ کھیل)
(۴) اے گوازی ءَ کے کنت = (یہ کھیل کون کھیلے گا)
(۵) بوجی دریاب ءِ تہا ڈُبّت = (کشتی دریا میں غرق ہو گئی)
(۶) مَنی پِس سگریٹ کشیت = (میرا والد سگریٹ پیتا ہے)

(I) **کارکونگیں نام**
افعال — افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **پلوروَیں کارلوُذ** — **فعل لازم**
(ii) **ناپلوروَیں کارلوُذ** — **فعل متعدی**

(i) **پلوروَیں کارلوُذ**
فعل لازم — یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔ اور وہ تمام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔

(۱) بشام آت (۱) (بشام آیا۔)
(۲) بالاچ شُت (۲) (بالاچ گیا۔)

Scanned by CamScanner

(۳) موٹل اوشتات (۳) (موٹر کار- رک گئی)

(۴) مراد تچکت (۴) (مراد دوڑا)

(۵) گل جان گپ جنت (۵) (گل جان بات کرتا ہے)

(۶) مرغ بال کنگا اُنت -(۶) (پرندے اُڑ رہے ہیں)

(۷) آشرلیب کنت (۷) (وہ اچھا کھیلتا ہے)

(۸) گوات کشیّت (۸) (ہوا چلتی ہے-)

(۹) روچ گروشک کُنت (۹) (سورج چمکتا ہے-)

(۱۰) کچک وَکنت (۱۰) (کتے بھونکتے ہیں)

ان جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کئے بغیر- مطلب پورا نکل آتا ہے- لہٰذا اِن تمام افعال کو فعل لازم (پورویں کارنود) کہا جائے گا-

ناپورویں کارنود

(۱) فعل متعدی یہ وہ فعل ہے- جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو- اور اُس کے بغیر فعل یا کام واقع نہ ہوسکے-

(۱) بچک جت- (۱) (لڑکے نے مارا)	کسکو مارا	(۱) بچک جنک ءُ جت- (۱) (لڑکے نے لڑکی کو مارا-)
(۲) حمّل وارت (۲) (حمل نے کھایا)	کیا کھایا	(۲) حمّل نگن وارت (۲) (حمل نے روٹی کھائی)

(٣) موٹل وان داشت (٣) (ڈرائیور نے روکا)	کس کو روکا	(٣) موٹل وان موٹل ءَ داشت۔ (٣) (ڈرائیور نے کار کو روکا)
(٤) آ گوازی کنت (٤) (وہ کھیلتا ہے)	کیا کھیلتا ہے	(٤) آ کرکٹ گوازی کنت۔ (٤) (وہ کرکٹ کھیلتا ہے)
(٥) چپراسی پچ کنت (٥) (چپراسی کھولتا ہے)	کیا کھولتا ہے	(٥) چپراسی اسکول ءَ پچ کنت۔ (٥) (چپراسی اسکول کھولتا ہے)
(٦) گمشاد آورت (٦) (گمشاد لایا)	کیا لایا	(٦) گمشاد کلم ءَ آورت۔ (٦) (گمشاد قلم لایا)
(٧) آجنک سوت (٧) (اس لڑکی نے جلائی)	کیا جلائی	(٧) آجنک ٹوپ ءَ سوت۔ (٧) (اس لڑکی نے ٹوپی جلائی)

ان جملوں میں فعل کو واقع ہونے کے لئے جن دوسرے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اُن اضافہ شدہ الفاظ کو مفعول (بیوک) کہتے ہیں۔ جن پر کام کا کرنا واقع ہوتا ہے۔ وہ تمام افعال جن کے پورا مطلب سمجھنے کے لئے مفعول (بیوک) لانے کی ضرورت ہو۔ فعل متعدی (ناپوروہیں کارلوز) کہلاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

II پاسانی رُوءِ کارلوزانی وڑ وقت کے لحاظ سے افعال کی اقسام

کارلوزانی پاس

زمانہ افعال : وقت کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہیں۔ یہ ظاہر کرتی ہیں۔ کہ کام کس زمانے یا وقت میں ہوا۔ لہذا افعال کو تین زمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) نونین پاس / فعل حال (ii) گوستگیں پاس / فعل ماضی (iii) آیوکیں پاس / فعل مستقبل

(i) نونین پاس / فعل حال یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہے۔

مثال = (۱) کچک دکیّت ۔ کُتا بھونکتا ہے

(۲) گوات کشیت ۔ ہوا چلتی ہے۔

(۳) روچ گردشک دنت ۔ سورج چمکتا ہے

(۴) من روَیں یا روان ۔ میں جاتا ہوں

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اس وقت یعنی زمانہ حال میں ہو رہا ہے۔

Scanned by CamScanner

گوستگین پاس

(i) فعل ماضی — یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

مثال = (۱) من شتگں یا ستان = میں گیا

(۲) کچک وکتہ = کتا بھونکا

(۳) گوات کشت = ہوا چلی

(۴) روچ گرؤشک وات = سورج چمکا

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام پچھلے زمانے میں ہو چکا ہے۔ یعنی کام گزشتہ یا ماضی زمانہ میں ہوا تھا۔

آیوکیں پاس

(ii) فعل مستقبل — یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مثال = (۱) مَن رَوِین یا رَوان = میں جاوں گا۔

(۲) کچک وَکیت = کتا بھونکے گا۔

(۳) گوات کشیت = ہوا چلے گی۔

(۴) روچ کرؤشک دنت = سورج چمکے گا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام کسی آئندہ وقت میں ہوگا۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔

کارگونگیں لوزانی دگہ دو وڑ

III فعل کی دو اور اقسام — فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں

فعل اُمر اور فعل نہی۔

پرمان لوذ یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا التجا کرتا ہے۔

(ا) فعل اَمر مثال =

(۱) دُز ءَ بجن یا جَن = چور کو مارو (حکم)

(۲) نان بوُر یا وَر = روٹی کھاؤ (//)

(۳) منا چیہے زر بدے یا دے = مجھے کچھ رقم دو (التجا)

(۴) منی ءَ بیا = میرے پاس آؤ (//)

(۵) وتی سبک ءَ یات بکن یا کن = اپنا سبق یاد کرو (خواہش)

(۶) وتی دَپ ءَ بشود یا شود = اپنا منہ دھولو (//)

پرمان لوذ ءِ جوڑ کننگ وڑ۔ (فعل اَمر بنانے کا طریقہ)

فعل اَمر بنانے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بُن لوذ) کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے۔ لفظ کے شروع میں حرف (ب) کو لگانے سے۔ فعل اَمر بنتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرنے کے بعد۔ جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل اَمر ہے۔

مثال

بن لوذ (مصدر)	پرمان لوذ ءِ اول وڑ (فعل اَمر کا پہلا طریقہ)	پرمان لوذ ءِ دومی وڑ (فعل اَمر کا دوسرا طریقہ)
جنگ (مارنا)	بجن۔ (مارو)	جن (مارو)

ڈرگ (کھانا)	بُوَر۔ کھاؤ)	وَر (کھاؤ)
ڈیگ (دینا)	بدے۔ (دے دو)	دَے (دے دو)
آئیگ (آنا)	بیا۔ (آؤ)	
یات کنگ (یاد کرنا)	یات بکن (یاد کرو)	یات کن۔ (یاد کرو)
شودگ (دھونا)	بشود۔ (دھو)۔	شود (دھو)

منالوز

(اا) فعل نہی یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کرنے سے روکتا ہے۔

مثال =

(۱) دُز ءَ مہ جن یا نجن۔ (چور کو مت مارو)

(۲) منا زر مدیئے یا نہ دیئے۔ (مجھے پیسہ مت دو)

(۳) نان مہ ور یا نہ ور۔ (روٹی نہ کھا)

(۴) منی ءَ میا یا نیا۔ (میرے پاس نہ آؤ)

(۵) وتی ءَ سبک ءَ یات مہ کن یا نہ کن (اپنا سبق یاد نہ کرو)

(۶) وتی ءَ دَپ ءَ مہ شود یا نہ شود (اپنا منہ نہ دھو)

منالوز ءِ جوڑ کنگ ءِ وڑ

فعل نہی بنانے کا طریقہ فعل نہی بنانے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے ۔کہ مصدر (بن لوذ) کے آخری حرف (اگ یا غ) کو دور کر کے ۔لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے سے فعل نہی بنتا ہے ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے ۔کہ لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے کے بجائے (نہ) لگا دیں ۔تو بھی فعل نہی بنتا ہے۔

مثال

بن لوذ (مصدر)	منا لوذُ ءِ اول وڑ (فعل نہی کا پہلا طریقہ)	منا لوذُ ءِ دوی وڑ (فعل نہی کا دوسرا طریقہ)
جنگ ۔(مارنا)	مہ جَن = (نہ مارو)	نجن ۔(نہ مارو)
ورگ ۔(کھانا)	مہ وَر (نہ کھا)	نہ ور ۔ (نہ کھا)
دیگ ۔ (دینا)	مہ دیئے ۔(نہ دے)	نہ دیئے ۔(نہ دے)
آیگ ۔ (آنا)	مَیا ۔ (نہ آ)	نَیا ۔(نہ آ)
یات کننگ ۔(یاد کرنا)	یات مہ کن (یاد نہ کر)	یات نہ کن ۔(یاد نہ کر)
شودگ ۔ (دھونا)	مہ شود ۔ (نہ دھو)	نہ شود ۔ نہ دھو ۔

Scanned by CamScanner

(کار ءِ بیگ او نہ بیگ ءِ سورت ءَ کار روَتر ءِ دو دِگہ حالت)

(کام کے ہونے اور نہ ہونے کی صورت میں فعل کی دو اور حالتیں)

(۲) بنو تگیں کار	(۱) بوتگیں کار
فعل منفی	فعل مثبت

بوتگیں کار

فعل مثبت یہ فعل کام کے واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے

مثال = (۱) آشت = (وہ گیا)

(ii) من روان یاروین = (میں جاوں گا)

(iii) آ جَت = (اُس نے مارا)

(iv) تو گرتیگئے = (تو رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔کہ کام واقع ہوچکا ہے

بنوتگیں کار

۲۔ فعل منفی یہ وہ فعل ہے۔جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال = (۱) آنہ شت۔ (وہ نہیں گیا)

(ii) من نہ روان یا رویں۔ (میں نہیں جاؤں گا)

(iii) آنہ جت۔ (اُس نے نہیں مارا)

(iv) تؤنہ گرتیگے۔ (تو نہیں رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔کہ کام واقع نہیں

ہوا ہے۔

بوتگیں کار ءَ اش نہ بوتگیں کار ءِ جوڑکننگ وڑ

فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ

جب فعل مثبت کے سامنے (نہ) کا لفظ بڑھایا جاوے۔ تو وہ فعل منفی بن جاتا ہے۔

بوتگیں کار (فعل مثبت)	نبوتگیں کار (فعل منفی)
آشت = (وہ گیا)	آنہ شت (وہ نہیں گیا)

کمک کاریں کارلوڈ یہ افعال دوسرے افعال کے بنانے میں

V **افعال معاون** مدد دیتے ہیں۔ تب جاکر اُن کے معنی مکمل ہوتے ہیں۔

مثال

وڑوڑیں پاسس (مختلف زمانے)	بلوچی فقرہ	اردو ترجمہ	کمکاریں کارنود / فعل معاون
نوئیں پاس (فعل حال)	آ وپسیت	وہ سوتا ہے	(یت)
نون مدامی (فعل حال جاری)	آ وسپ گاانت	وہ سورہا ہے	(آانت)
زُوت گوستگیں (فعل ماضی قریب)	آ وسپتا	وہ سوچکا ہے	(تا)
گوستگیں پاس (فعل ماضی مطلق)	آ وسپت	وہ سویا	(ت)
گوستگیں مدامی (فعل مطلق جاری)	آ وسپ گاات	وہ سورہا تھا	(آات)
دیر گوستگیں (فعل ماضی بعید)	آ وسپتگت	وہ سوچکا تھا	(تگت)
اَلوکیں پاسس (فعل مستقبل)	آ وسپیت	وہ سوئیگا	(یت)
آیندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	آ وسپگا بیت	وہ سورہا ہوگا	(آبیت)

Scanned by CamScanner

آیندہ پوررین (فعل مستقبل کامل)	اوسپیتا بوتہ بیت	وہ سوچکا ہوگا	(زنا بُوتہ +بیت)
شکی گوستگیس ۔ (امنی شکیہ)	آوسپیتا بیت	وہ سویا ہوگا	(تا بیت)
دابگی گوستگیس (امنی تمنائی)	آپہ دسپیتیت	وہ کاش ہوتا	(ب +تیمنت)
دسی کارلوذ (فعل امکان)	آوسپگ کنت	وہ سوسکتا ہے ۔	کنت
بایدی کارلوذ (فعل لزومی)	آبوسپیت	اُس کو سونا چاہیئے	(ب +یت)
موکلی کارلوذ (فعل رخصتی)	آمنا دسپگا اِشت	اُس نے مجھے سونے دیا	آ +اِشت

VI حالت فعل

کارگونگیس لوڈانی حالت فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ کبھی کوئی سوال پوچھتا ہے۔ کبھی حکم دیتا ہے۔ کبھی صرف

Scanned by CamScanner

خواہش ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقے سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔

بلوچی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہوتی ہیں۔

۱ گُشتنی حال / صورت بیانیہ

۲ پرمانی حال / صورت امریہ

بن بوذی حال / صورت مصدریہ

۳ واہگی حال / صورت تمنائی

۱ گُشتنی حال / صورت بیانیہ — اِس میں فعل کسی واقعہ کو بیان کرتا ہے یا سوال پوچھتا ہے۔

مثال =

(۱) مَن چہ گَرہ ڈگ ءَ رویں یا روان (بیان)

(۱) (میں گھومنے کے لئے جاتا ہوں)

(۲) ریل دیر ءَ کیت

(۲) (ریل گاڑی دیر سے آئے گی)

(۳) آسوب ءَ محلو پاد کیت۔ (بیان)

(۳) وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ (بیان)

(۴) انسپکٹر مئی اسکول ءَ اَت۔ (بیان)

(۴) انسپکٹر ہمارے اسکول آیا۔ (بیان)

(۵) آمنیگ ءَ نما شام ءَ کہت۔ (بیاں)

(۵) وہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔

(۶) چے توشپ ءَ نان ءَ کا ئے ؟ (سوال)
(۶) کیا رات آپ کھانے کے لئے آئیں گے؟
(۷) تو کجا ما نئے ؟ (سوال)
(۷) تم کہاں رہتے ہو؟
(۸) تئی نام چے انت؟ (سوال)
(۸) تمہارا نام کیا ہے ؟
(۹) تو چوں پدا کایے ؟ (سوال)
(۹) آپ واپس کیسے آئیں ؟

۲ **پر ماں حال** اِس صورت میں فعل حکم دیتا ہے۔ یا گزارش صورت اَمریہ یا نصیحت یا دعا کا اظہار کرتا ہے۔

مثال =

(۱) وتی کتاب ءَ پچ کن — صورت حکم
(۱) اپنی کتاب کھولو
(۲) اَنش مَنی کوٹھی ءَ درکپ — صورت حکم
(۲) میرے کمرے سے نکل جا۔
(۳) چپ بنند (۳) خاموش بیٹھو — صورت حکم
(۴) مَنیگ ءَ بیا (۴) میرے پاس آؤ — صورت گزارش
(۵) منا چیزے زر بدئے (۵) مجھے کچھ پیسے دے دو — صورت گزارش
(۶) وتی وہد ءَ پلوک مکن — صورت نصیحت
(۶) اپنا وقت ضائع نہ کرو۔
(۷) وتی سبک ءَ یات کن — صورت نصیحت
(۷) اپنا سبق یاد کرو

Scanned by CamScanner

(۸) او - خدا مئ گناہاں پہل کن — صورت دعائیہ

(۸) اے خدا ہمارے گناہ معاف کر

(۹) خدا ترا جوڑ کنت — صورت دعائیہ

(۹) خدا تمہیں شفا دے

۳ هانگی بجال — صورت تمنائی: اس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے۔ اس شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے (اگہ - آگہ - چے - تا کے) کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

مثال =

(۱) مئ ملک سلامت بات — تمنائی

(۱) ہمارا ملک سلامت رہے

(۲) تو شریں زند گوازینا تے — تمنائی

(۲) تم اچھی زندگی گذار دو

(۳) اگہ منا زور بوتینت من آیا کشتن

(۳) اگر مجھ میں زور ہوتا میں اُسے مارتا — شرطیہ

(۴) اگہ چے آمنا گشت - من نہ منّتن

(۴) اگرچہ اُس نے مجھے کہا - مگر میں نہیں مانا

(۵) اگہ آ ہست مئ کمک دیا نے — شرطیہ

(۵) اگر وہ چاہتا ہے تو ہم اس کی مدد کرینگا

۴ بن بوڈی حال — صورت مصدریہ: اس صورت میں فعل کام کا مقام بتاتا ہے - جس میں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی -

Scanned by CamScanner

مثال

(۱) اگر تیں کتاب ءِ وانگ ءَ پسند کنت

(۱) اگر تمہیں کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے

(۲) منی کول اِنت کہ ترا گندیں

(۲) میرا وعدہ ہے کہ تجھ سے ملوں گا

(۳) اومیت اِنت کہ کتاب ءَ مروچی ہلاس کنیں

(۳) اُمید ہے کہ کتاب کو آج ختم کروں گا۔

دومی   دوسرا حصہ

پاس زمانہ زمانہ۔ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کرتا ہے کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔

بلوچی زبان میں افعال کے زمانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) نوکیں پاس (فعل حال)	(i) نوکیں پاس (فعل حال)	(ii) نوکیں مدامی (فعل حال جاری)	(iii) نزوت گوستگیں (ماضی قریب
(۲) گوستگیں پاس (فعل ماضی)	(i) گوستگیں پاس (ماضی مطلق)	(ii) گوستگیں مدامی (ماضی مطلق جاری)	(iii) دیرگوستگیں (ماضی بعید
(۳) آیوکیں پاس (فعل مستقبل)	(i) آئندہ پاس (فعل مستقبل)	(ii) آئندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	(iii) آئندہ پورہ (مستقبل [illegible]

(۴) اشکی گوستگیں ماضی شکیہ	(۵) واگی گوستگیں ماضی تمنائی	(۶) پرمان کوز (فعل امر)	(۷) منا کوز (فعل نہی)

اس چارٹ کی رُو سے بلوچی زبان کے تیرہ زمانے ہوئے۔ اوپر بیان کئے ہوئے تیرہ زمانوں کے علاوہ۔ بلوچی زبان کے پانچ افعال بھی ہیں = جن کی تفصیل اس طرح ہے =

نام فعل (کار کوز ءِ نام)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۱) وسی کار کوز = (فعل امکانی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۲) بایدی کار کوز = (افعال لزومی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۳) بناکنگی کار کوز = (افعال ابتدائی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۴) سوکلی کار کوز = (افعال رخصتی)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)
(۵) مدامی کار کوز = (افعال تواتری)	نون (حال)	گوستگیں (ماضی)

سیمی بند — تیسرا حصہ

کاردوزانی گشگءِ وڑ : افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہوتے
افعال کے وضع

ہیں۔ فعل معروف و فعل مجہول

(۱) راستیں گشنگ وڑ
فعل معروف

چپین گشنگ وڑ
۲ فعل مجہول

(۱) راستیں گشنگ وڑ
فعل معروف

فعل معروف میں۔ کام کرنے والا (فاعل) ظاہر ہوتا ہے۔ اور وہ خود کام کرتا ہے۔ اس کا نمایاں طور پر بیان ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) زرگل شیئر گوشیت

(۱) زرگل گانا گاتی ہے۔

(۲) نوک آپ کچک ءَ دلیست

(۲) نوک آپ نے کتے کو دیکھا

(۳) زاگ کسو ءَ گشگا اِنت

(۳) لڑکا قصہ بیان کر رہا ہے۔

(۴) رامین تان وَرَگا انت

(۴) رامین روٹی کھا رہا ہے۔

(۵) من دَرگہ ءَ پچ کُرتگُن

(۵) میں نے دروازہ کھولا ہے۔

(۶) آنا نارنجے دات

(۶) اُس نے مجھے ایک نارنگی دی۔

Scanned by CamScanner

(۷) آماہی ءَ گِرنَت

(۷) وہ مچھلی کو پکڑیں گے۔

(۸) گُل بیگ کاگدے نشہ کرت

(۸) گُل بیگ نے خط لکھا۔

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے۔ کہ ان جملوں میں فاعل خود کام کر رہا ہے۔

۲۔ **پچیئن گشنگ وڑ**
فعل مجہول

فعل مجہول میں فاعل کے بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے۔ اور اُس کا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) شیرَ جنگ بیت (۱) گانا گایا جاتا ہے۔

(۲) کُچک گِندَگ بوت (۲) کتا دیکھا گیا۔

(۳) ماہی گرَگ بیت (۳) مچھلی پکڑی جائے گی

(۴) کِسّو گشنگ بیت (۴) قصہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۵) نان وَرَگ بیکا اَت (۵) روٹی کھائی جا رہی تھی۔

(۶) دَرگہ پَچ کنگ بوتہ (۶) دروازہ کھل چکا ہے۔

(۷) نارنج دَیگ بوت (۷) نارنگی دی گئی۔

(۸) کاگد نشتہ کنگ بوت (۸) خط لکھا گیا۔

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

ہشتمی در　　　　آٹھواں سبق

اوّلی بند　　　　پہلا حِصّہ

کارگونگیں لوزانی پاس　　زمانہ کے لحاظ سے افعال کی تین قسیم

زمانہ افعال　　ہوتی ہیں۔

نونیں پاس (فعل حال)۔ گوستگیں پاس (فعل ماضی) ۔ آیوکیں پا

(فعل مستقبل)

I نونین پاس
فعل حال

زوت گوستگیں	نون مسدامی	نون
ماضی قریب	حال جاری	فعل حال

نون

I حال　　فعل حال میں کام کا ہونا یا کرنا موجودہ زمانے میں پایا جاتا

اس میں صیحح وقت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مشال۔

(۱) آکتاب دانیت　　(۱) وہ کتاب پڑھتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۲) آ آپ وارت (۲) وہ پانی پیتا ہے۔
(۳) آ اَسپ ءَ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔
(۴) آ زیبا نمشتہ کنت (۴) وہ خوشخط لکھا ہے۔
(۵) گوات گشئیت (۵) ہوا چلتی ہے۔
(۶) روچ گردشک دَنت (۶) سورج چمکتا ہے
(۷) آ وشّ شئیر جنت (۷) وہ اچھا گاتا ہے
(۸) کُچِک وکیت (۸) کتا بھونکتا ہے۔

نوزین پاس

فعل حال بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اس کی جگہ {(ت)۔ یا (یت)} لگانے سے فعل حال (نوزین پاس) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر (بن لوز)	فعل حال (نوزین پاس)
وانگ۔ (پڑھنا)	وان + یت = (پڑھتا ہے)
جنگ۔ (مارنا)	جن + ت = (مارتا ہے)

نوزین پاس ءِ گردان۔ فعل حال کی گردان

ازی نام (ضمائر)	یک (واحد)	بازا (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من دانین یا دانان (میں پڑھتا ہوں) (۲) من ورین یا وران (میں کھاتا ہوں)	(۱) ما دانُن۔ (ہم پڑھتے ہیں) (۲) ما ورُن۔ (ہم کھاتے ہیں)
ضمیر حاضر (سارٹی)	(۱) تو وانے (تو پڑھتا ہے) (۲) تو ورے (تو کھاتا ہے)	(۱) شما دانت (تم پڑھتے ہو) (۲) شما ورت (تم کھاتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارٹی)	(۱) آ دانیت (وہ پڑھتا ہے) (۲) آورت (وہ کھاتا ہے)	(۱) آ دانُنت (وہ پڑھتے ہیں) (۲) آ ورُنت (وہ کھاتے ہیں)

۲- **فعل حال جاری** / **نون مدامی** یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں کام جاری ہے۔

مثال =

(۱) آ کتاب دا لکا انت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

(۲) آ آپ ڈُرکا انت

(۲) وہ پانی پی رہا ہے۔

(۳) آ اَسپ ئا سوار بیگا اِنت

(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے

(۴) آ وشش شیر جنگا اِنت

(۴) وہ اچھا گا رہا ہے۔

(۵) آ نویا نِشتہ کنگا اِنت

(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہے۔

(۶) گوات کشنگا اِنت۔

(۶) ہوا چل رہی ہے

(۷) روچ گروشک دیگا اِنت۔

(۷) سورج چمک رہا ہے۔

(۸) کُچک وکگا اِنت

(۸) کتا بھونک رہا ہے۔

نون مدامی

فعل حال جاری کے بنانیکا طریقہ

اسم مصدر کے اخیر میں لفظ (آ۔ اِنت) کے لگانے سے فعل حال جاری (نون مدامی) بنتا ہے۔

مثال۔ (صیغہ غائب میں)

اسم مصدر (بن ئوُدُ)	فعل حال جاری (نون مدامی)
وانگ - (پڑھنا)	وانگا اِنت = (پڑھ رہا ہے)
جنگ - (مارنا)	جنگا اِنت - (مار رہا ہے)

Scanned by CamScanner

نون مدامی رہ گردان = (فعل حال جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانگا اُن = (میں پڑھ رہا ہوں) (۲) من وَرَگا اُن = (میں کھا رہا ہوں)	(۱) ما وانگا اَن - (ہم پڑھ رہے ہیں) (۲) ما وَرَگا اَن (ہم کھا رہے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانگا اَئے (تو پڑھ رہا ہے) (۲) تو وَرَگا اَئے (تو کھا رہا ہے)	(۱) شما وانگا اِت (تم پڑھ رہے ہو) (۲) شما وَرَگا اِت (تم کھا رہے ہو)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آ وانگا اِنت - (وہ پڑھ رہا ہے) (۲) آ وَرَگا اِنت (وہ کھا رہا ہے)	(۱) آ وانگا اُنت (وہ پڑھ رہے ہیں) (۲) آ وَرگا اُنت (وہ کھا رہے ہیں)

زودت گوستگین - اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام ابھی

۳ ماضی قریب

ابھی ختم ہوا ہے۔

مثال =

(۱) آکتاب وانتا	(۱) اُس نے کتاب پڑھ لی ہے۔
(۲) آآپ وارتا	(۲) وہ پانی پی چکا ہے۔
۳۔ اَسپ ءَ سوار بوتا	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے
(۴) اُدشش شیئر تِتا	(۴) وہ اچھا گا چکا ہے۔
(۵) آزیبا نِشتہ کرتا	(۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہے۔
(۶) گوات کِشتا	(۶) ہوا چل چکی ہے۔
(۷) روچ گِردشک داتا	(۷) سورج چمک چکا ہے۔
(۸) کُچک وَکتا	(۸) کتا بھونک چکا ہے۔

زوت گوستگین

فعل ماضی قریب کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو ہٹا کر اس کی جگہ (تہ یا تا) لگانے سے ماضی قریب (زوت گوستگیں) بنتا ہے۔

مثال صیغہء غائب میں

اسم مصدر (بن لوٹز)	فعل ماضی قریب (زوت گوستگین)
(۱) وانگ (پڑھنا)	وان + تا = (وہ پڑھ چکا ہے)
(۲) وَرگ (کھانا)	وار + تا = (وہ کھا چکا ہے)

زوت گوستگین ءِ گردان — (فعل ماضی قریب کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (کشوک)	(۱) من وانشگُن (میں پڑھ چکا ہوں) (۲) من وارتگُن (میں کھا چکا ہوں)	(۱) ما وانشگن (ہم پڑھ چکے ہیں) (۲) ما وارتگن (ہم کھا چکے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانشگئے (تو پڑھ چکا ہے) (۲) تو وارتگئے (تو کھا چکا ہے)	(۱) شما وانشگت (آپ پڑھ چکے ہیں) (۲) شما وارتگت (آپ کھا چکے ہیں)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوانشتا یا وانشگ (وہ پڑھ چکا ہے) (۲) آوارتا + یا وارتگ (وہ کھا چکا ہے)	(۱) آوانشتنت یا وانشگنت (وہ پڑھ چکے ہیں) (۲) آوارتنت یا وارتگنت (وہ کھا چکے ہیں)

گوستگین پاس
فعل ماضی

گوستگین	گوستگین مدامی	دیر گوستگیں
ماضی مطلق	ماضی مطلق جاری	ماضی بعید

گوستگین

۱- **ماضی مطلق** یہ زمانہ بتاتا ہے۔کہ کام گذرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے۔اس میں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔

مثال

۱- آکتاب وانت (۱) اس نے کتاب پڑھ لی

۲- آآپ وارت (۲) اس نے پانی پی لیا۔

۳- آاسپ ءِ سوار بوت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا

۴- آوشں شیر جت (۴) وہ اچھا گایا۔

۵- آزیبا نشتہ کرت (۵) اس نے خوشخط لکھا۔

۶- گوات کشت (۶) ہوا چلی

۷- روچ گرو شک دات (۷) سورج چمکا

۸- کچک وکت (۸) کتا بھونکا

گوستگیں

ماضی مطلق کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اس جگہ حرف (ت) لگانے سے فعل ماضی مطلق (گوستگین) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بن لَوْز (اسم مصدر)	گوستگیں۔ (فعل ماضی مطلق)
وانگ۔ (پڑھنا)	وان + ت = پڑھا

ڈرگ - (کھانا)	وار + ت = کھایا

گوستگین پِ پاسں پِ گردان = (فعل ماضی مطلق کی گردان)

اوزی نام (سنمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشتوک)	(۱) من وانتن - (میں نے پڑھ لیا) یا وانتان (۲) من وارتن - (میں نے کھایا) یا وارتان	(۱) ما وانتن (ہم نے پڑھ لیا) (۲) ما وارتن (ہم نے کھایا)
(۲) ضمیر حاضر (اساڑی)	(۱) تو وانتے - (تونے پڑھ لیا) (۲) تو وارتے (تونے کھایا)	(۱) شما وانتیت (تم نے پڑھ لیا) (۲) شما وارتت (تم نے کھایا)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آ وانت - (اس نے پڑھ لیا) (۲) آ وارت (اس نے کھایا)	(۱) آ وانتنت (انہوں نے پڑھ لیا) (۲) آ وارتنت (انہوں نے کھایا)

گوستگیں مدامی

۲ ماضی مطلق جاری — یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانہ ماضی میں جاری تھا۔ اور ختم نہیں ہوا تھا۔

مثال۔

۱۔ آ کتاب وانگا اَت۔ (۱) وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

(۲) آآپ دِرِنگا ات — (۲) وہ پانی پی رہا تھا

(۳) آاَسب ءِ سوار بیگا — (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا تھا

(۴) آرش شیئر جنگا اُت — (۴) وہ اچھا گا رہا تھا۔

(۵) آزیبا نبشتہ کنگا اُت — (۵) وہ خوشخط لکھ رہا تھا

(۶) گوات کشّگا اُت — (۶) ہوا چل رہی تھی

(۷) روچ گرد شک دِیگا اُت — (۷) سورج چمک رہا تھا

(۸) کُچک، دِگکگا اُت — (۸) کتا بھونک رہا تھا

گوستگیں مدامی

ماضی مطلق جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (آ + اُت) کے بڑھانے سے ماضی مطلق جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	گوستگیں مدامی (ماضی مطلق جاری)
وانگ - (پڑھنا)	وانگا اُت (وہ پڑھتا رہا تھا)
وَرَگ - (کھانا)	وَرَگا اُت (وہ کھا رہا تھا)

گوستگیں مدامی، اسل ءِ گردانی (فعل ماضی مطلق جاری کی گردان)

اوزرد نام (ضمائر)	یک - (واحد)	باز - (جمع)
ا۔ ضمیر متکلم	ا۔ من وانگا اُتُن (میں پڑھ رہا تھا)	ا۔ ما وانگا اُتن (ہم پڑھ رہے تھے)

وگشوک،	۲۔ من وُرَگا اُتن (میں کھا رہا تھا)	(۲) ماوُرَگا اُتن۔ ہم کھا رہے تھے۔
۲۔ ضمیر حاضر (ساڑی) ۱	۱۔ تو وانگا اَتے۔ تو پڑھ رہا تھا۔	۱۔ شما وانگا اَتت۔ تم پڑھ رہے تھے۔
۳۔ ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ وانگا اَت۔ وہ پڑھ رہا تھا۔	۱۔ آ وانگا اَتنت وہ پڑھ رہے تھے۔

۴۔ **دیرگوستگین** یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کا ہونا۔زمانہ
فعل ماضی بعید گزشتہ میں مکمل ہو چکا ہے۔

مثال :

۱۔ آ کتاب وانتگت (۱) وہ کتاب پڑھ چکا تھا

۲۔ آ آپ وارتگت (۲) وہ پانی پی چکا تھا

۳۔ آ اسپ سوار بوتگت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا

۴۔ آ رشِ شیر جتگت ۴۔ وہ اچھا گا چکا تھا

۵۔ آ زیبا نبشتہ کرتگت (۵) وہ خوشخط لکھ چکا تھا

۶۔ گوات کشتگت (۶) ہوا چل چکی تھی

۷۔ روچ گرُدتگ وانگت (۷) سورج چمک چکا تھا۔

۸۔ کُچک وَکِتگت ۸۔ کتا بھونک چکا تھا۔

دیرگوستگیں

(ماضی بعید کے بنانے کا طریقہ)

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کر کے ۔ اُس کی جگہ پر لفظ (تگمت) کو لگانے سے ۔ ماضی بعید بن جاتا ہے ۔

مثال = صیغہ غائب میں

بن لوذ (اسم مصدر)	دیرگوستگیں (ماضی بعید)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وان + تگمت = (وہ پڑھ چکا تھا)
وَرگ ۔ (کھانا)	وار + تگمت = (وہ کھا چکا تھا)

دیرگوستگیں پاس ءِ گردان (فعل ماضی بعید کا گردان)

ازرنام اضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (اَشکیک)	۱۔ من وانگتگُن (میں پڑھ چکا تھا) ۲۔ مَن وارتگتگُن (میں کھا چکا تھا)	۱۔ ما وانگتگن ۔ (ہم پڑھ چکے تھے) ۲۔ ما وارتگتگن (ہم کھا چکے تھے)
ضمیر حاضر (اسادئی)	۱۔ تو وانگتگئے (تو پڑھ چکا تھا)	۱۔ شما وانگتگیت (تم پڑھ چکے تھے)

Scanned by CamScanner

	٢- تو دارتگتے (تو کھا چکا تھا)	٢- شا دارتگتِت - (تم کھا چکے تھے)
منیرنائب (ناساڑی)	١- آ دانتگت (وہ پڑھ چکا تھا) ٢- آدارتگت (وہ کھا چکا تھا)	١- آ دانتگتنت (وہ پڑھ چکے تھے) ٢- آدارتگتنت (وہ کھا چکے تھے)

آیوکیں پاس
فعل مستقبل

I/I

آیوکین	آیوکیں مدامی	آیندہ پوروین
مستقبل	مستقبل جاری	مستقبل تمام

١- **آیوکیں / مستقبل** اِس زمانے سے آنے والے وقت میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مگر وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال =

١- آکتاب وانیت — ١- وہ کتاب پڑھے گا

٢- آ آپ [illegible]ارت — ٢- وہ پانی پیئے گا۔

Scanned by CamScanner

۳- آ آسپ ءِ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوگا۔

۴- آ دستی شیرءُ جنت ۴- وہ اچھا گائے گا۔

۵- آ زیبا نبشتہ کنت ۵- وہ خوشخط لکھے گا۔

۶- گوات کشیت ۶- ہوا چلے گی

۷- روچ گرِ وشک ءُ نت ۷- سورج چمکے گا

۸- کچک وَکیت ۸- کتا بھونکے گا۔

آیوکیں پاس

فعل مستقبل کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے۔ اس کی جگہ (ت یا یت) لگانے سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل۔ ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم لکھیں۔ (آ وانیت)۔ تو یہ جملہ دونوں معنی دیتاہے۔ یعنی (وہ پڑھتا ہے) بھی ہوسکتا ہے۔ اور (وہ پڑھے گا) بھی ہوسکتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بُن لوزْ۔ (اسم مصدر)	آیوکیں پاس (فعل مستقبل)
وَانگ = (پڑھنا)	وان + یت = (وہ پڑھے گا)
وَرَگ = (کھانا)	وار + ت = (وہ کھائے گا)

فعل مستقبل کی گردان (آیوکیں پاسں ءِ گردان)

اسمی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانین یا وانان (میں پڑھوں گا) ۲۔ من وریں یا وران۔ (میں کھاؤں گا)	۱۔ ما وانن (ہم پڑھیں گے) ۲۔ ما ورن (ہم کھائیں گے)
ضمیر حاضر (سارڑی)	۱۔ تو وانئے (تو پڑھے گا) ۲۔ تو ورئے (تو کھائے گا)	۱۔ شما وانت۔ (تم پڑھو گے) ۲۔ شما ورت (تم کھاؤ گے)
ضمیر غائب (ناسارڑی)	۱۔ آ وانیت۔ (وہ پڑھے گا) ۲۔ آ وارت (وہ کھائے گا)	۱۔ آ وانںت (وہ پڑھیں گے) ۲۔ آ ورنت (وہ کھائیں گے)

آئندہ مدامی یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل
مستقبل جاری میں کچھ عرصہ جاری رہے گا۔

Scanned by CamScanner

مثال

(۱) آ کتاب دانگا بیت
(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔
(۲) آ آپ ڈرکا بیت
(۲) وہ پانی پی رہا ہوگا۔
(۳) آ آسپ ءُ سوار بیت
(۳) وہ گھوڑے پر سوار رہا گا۔
(۴) آ دستں شیر جنگا بیت۔
(۴) وہ اچھا گا رہا ہوگا۔
(۵) آ زیبا نبشتہ کنگا بیت
(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہوگا۔
(۶) گوات کشگا بیت
(۶) ہوا چل رہی ہوگی
(۷) روچ گرؤشک دیگا بیت
(۷) سورج چمک رہا ہوگا۔
(۸) کُچک وکگا بیت
(۸) کتا بھونک رہا ہوگا۔

آیندہ مدامی / مستقبل جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے بعد لفظ (آبیت) بڑھانے سے زمانہ

Scanned by CamScanner

مستقبل جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بنِ توُز = (اسم مصدر)	آئندہ مدامی (مستقبل جاری)
وانگ = (پڑھنا)	وانگا + بیت = (وہ پڑھ رہا ہوگا)
وَرَگ = (کھانا)	وَرَگا + بیت = (وہ کھا رہا ہوگا)

آئندہ مدامی پاس ہو گردان (فعل مستقبل جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم کنڈوک	۱- من وانگا بین (میں پڑھ رہا ہوں گا) ۲- من وَرَگا بین (میں کھا رہا ہوں گا	۱- ما وانگا بَن (ہم پڑھ رہے ہوں گے) ۲- ما وَرَگا بَن (ہم کھا رہے ہوں گے)
۲- ضمیر حاضر (اسارٹی)	۱- تو وانگا بیٔ - (تو پڑھ رہا ہوگا) ۲- تو وَرَگ بیٔ تو کھا رہا ہوگا	۱- شما وانگا بت (تم پڑھ رہے ہوگے ۲- شما وَرَگا بت (تم کھا رہے ہوں گے)

۳-ضمیر غائب (ناساڑی)	۱- آ وانگا بیت (وہ پڑھ رہا ہوگا) ۲- آ وَرَ گا بیت (وہ کھا رہا ہوگا)	۱- آ وانگا بنت۔ (وہ پڑھ رہے ہوں) ۲- آ وَرَ گا بنت (وہ کھا رہے ہوں گے)

آیندہ پوربن یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل
فعل مستقبل بعید میں ختم ہو چکا ہوگا۔

مثال۔

(۱) آ کتاب وانتا بوتہ بیت (۱)۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔
(۲)، آ آپ وارتا بوتہ بیت (۲)، وہ پانی پی چکا ہوگا۔
(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتہ بیت (۳)، وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہوگا۔
(۴)، آ وش شیپئی جتہ بوتہ بیت (۴)، وہ آ چکا چکا ہوگا۔
(۵)، آ زیبا نمشتا کرتا بوتہ بیت (۵)، وہ خوشخط لکھ چکا ہوگا
(۶)، گوات کشتا بوتہ بیت (۶)، ہوا چل چکی ہوگی
(۷)، روچ گیر ونک وا تا بوتہ بیت (۷)، سورج چمک چکا ہوگا۔
(۸)، کچک وکتا بوتہ بیت (۸)، کتا بھونک چکا ہوگا۔

آیندہ پوربن (فعل مستقبل بعید) کے بنانے کا طریقہ

ہر مصدر کے آخری حرف (گ، یا غ) کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (تا بوتہ بیت)، لگانے سے زمانہ مستقبل بعید بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب ۔

آئندہ پوروین یا مستقبل بعید	(ن تو (اسم مصدر)
وانتا ہونہ بیت =	وانگ = پڑھنا
(وہ پڑھ چکا ہوگا)	ورنگ = کھانا
[illegible]	
[illegible] کھا چکا ہوگا	

۱۔ وانتا ہوتہ بن ۔	[illegible]	[illegible]
(وہ پڑھ چکے ہوں گے)	[illegible]	
۲۔ [illegible]	[illegible]	
(وہ کھا چکے ہوں گے)	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	(تو پڑھ چکا ہوگا)	[illegible]
۲۔ شما وانتا ہونہ ۔	۲۔ تو وانتا ہوتہ بیٹے	
(تم کھا چکے ہوگے)	تو کھا چکا ہوگا	

ضمیر غائب ناساڑی	۱۔ آورا نتا بوتہ بیت (وہ پڑھ چکا ہوگا) ۲۔ آورا تا بوتہ بیت (وہ کھا چکا ہوگا)	۱۔ آورا نتا بوتہ بنت (وہ پڑھ چکے ہوں گے) ۲۔ آورا تا بُوتہ بنت (وہ کھا چکے ہوں گے)

۷ **شکی گوستگیں** یہ زمانہ کام کے واقع ہونے کے متعلق فعل ماضی شکیہ شک ظاہر کرتا ہے۔ اور قطعی طور پر نہیں بتلاتا کہ کام ہو چکا ہے۔

مثال:-

۱۔ آکتاب وانتا بیت (۱) اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۲۔ آآپ وارتا بیت (۲) اس نے پانی پیا ہوگا
۳۔ آاسپ ئے سوار لوتا بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوگا
۴۔ آودتی شکر جتا بیت (۴) وہ اچھا گایا ہوگا۔
۵۔ آزیبا نبشتہ کرتا بیت (۵) اس نے خوشخط لکھا ہوگا۔
۶۔ گوات کشتا بیت (۶) ہوا چلی ہوگی
۷۔ روچ لروشک ہاتا بیت (۷) سورج جھکا ہوگا
۸۔ ٹپک زگتا بیت (۸) گرتے سنا ہوگا۔

شکی گوستگیں
ماضی شک کے بنانے کا طریقہ

فعل ماضی شکیہ بنانے کے لئے۔اسم مصدر کے آخری حرف

(گ - غ) کو دور کرکے اُس کی جگہ (تا بیت) لگانے سے فعل ماضی شکیہ بنتا ہے۔

مثال - صیغۂ غائب میں

بن نوذ - (اسم مصدر)	شکی گوستگین (ماضی شکیہ)
وانگ - (پڑھنا)	وانتابیت - (اس نے پڑھا ہوگا)
وَرگ - (کھانا)	وارتابیت - (اس نے کھایا ہوگا)۔

شکی گوستگین ء گردان	(فعل ماضی شکیہ کی گردان)

اوزسی نام (ضمائر)	یک - (واحد)	باز - (جمع)
ضمیر متکلم (اگشوک)	۱- من وانتا بین یا بان (میں نے پڑھا ہوگا) ۲- من وارتا بین یا بان (میں نے کھایا ہوگا)	۱- ما وانتا بین (ہم نے پڑھا ہوگا) ۲- ما وارتا بین (ہم نے کھایا ہوگا)
ضمیر حاضر (سازی)	۱- تو وانتا ئے تو نے پڑھا ہوگا ۲- تو وارتا ئے (تو نے کھایا ہوگا)	۱- شما وانتابت (تم نے پڑھا ہوگا) ۲- شما وارتابت (تم نے کھایا ہوگا)

Scanned by CamScanner

ضمیر غایب (ناساڑی)	۱- آوا نتا بیت - (اس نے پڑھا ہوگا)	۱- آوا نتا بنت (انھوں نے پڑھا ہوگا)
	۲- آوار تا بیت - (اس نے کھایا ہوگا)	۲- آوار تا بنت - (انھوں نے کھایا ہوگا)

V **واہگی گوستگیں** یہ فعل گذشتہ زمانے میں کسی کام کے ہو
فعل ماضی تمنائی: جانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثال :

(۱) آ کتاب بوانتینت
(۱) کاش وہ کتاب پڑھتا
(۲) آ آپ بوارتینت
(۲) کاش وہ پانی پیتا
(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتینت
(۳) کاش وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ۔
(۴) آوشش سیتر جینیت
(۴) کاش وہ اچھا گاتا ۔
(۵) آزیبا نبشتہ بکرتینت
(۵) کاش وہ خوش خط لکھتا
(۶) گوات بکشتینت
(۶) کاش ہوا چلتی
(۷) روچ گروشک ہماتینت

Scanned by CamScanner

(۷) کاشں ہراجلی

(۸) گُیک برکتینت

(۸) کاشں کتا بھونکتا۔

وانگی گوستگین کے بنانے کا طریقہ
فعل ماضی تمنائی

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرکے ستر دیئے میں (ب) کا حرف بڑھا کر۔ اُس کے بعد (تینت) کا لفظ لگانے سے۔ فعل ماضی تمنائی بنتا ہے۔

مثال۔ صیغہ غائب میں

مُن نوُز (اسم مصدر)	وانگی گوستگین (فعل ماضی تمنائی)
وانگ۔ (پڑھنا)	بوان + تینت (کاش وہ پڑھتا)
ورگ۔ (کھانا)	بوار + تینت (کاش وہ کھاتا)

وانگی گوستگین پاس ءِ گردان — فعل ماضی تمنائی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من بوان تینتں۔ (کاش میں پڑھتا) ۲۔ من بوار تینتں (کاش میں کھاتا)	۱۔ مابوان تینتں۔ (کاش ہم پڑھتے) ۲۔ مابوار تینتں۔ (کاش ہم کھاتے)

Scanned by CamScanner

ضمیرِ حاضر (اسارڈی)	۱۔ تو بوان تینتے (کاش تو پڑھتا) ۲۔ تو بوار تینتے (کاش تو کھاتا)	۱۔ شما بوان تینت۔ (کاش تم پڑھتے) ۲۔ شما بوار تینت۔ (کاش تم کھاتے)
ضمیرِ غائب (ناساڑسی)	۱۔ آ بوان تینت۔ (کاش وہ پڑھتا) ۲۔ آ بوار تینت۔ (کاش وہ کھاتا)	۱۔ آ بوان تینتنت (کاش وہ پڑھتے) ۲۔ آ بوار تینتنت۔ (کاش وہ کھاتے)

۱۷ پرمان لوذ
فعل آمر
یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب وان یا بوان (۱) کتاب پڑھ

۲۔ آپ ور یا بور (۲) پانی پی

۳۔ اسپ ءُ سوار بو یا ببو (۳) گھوڑے پر سوار ہوجا

۴۔ وش شیئر جن یا بجن (۴) اچھا گا

۵۔ زیب بنشتہ کن (۵) خوشخط لکھ

۶۔ گرات کش یا بکش (۶) ہوا چل

۷۔ روچ گروشک دئے یا بدئے (۷) سورج چمک

۸۔ کُچک وک یا بوک ۸۔ کتا بھونک

پرمان لوذ / فعل اَمر کے بنانے کا طریقہ

فعل اَمر بنانے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کیا جاتا ہے تو باقی لفظ جو بچے وہ فعل اَمر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسی باقی ماندہ لفظ کے شروع میں (ب) کا حرف بڑھایا جاوے۔ تو بھی لفظ فعل اَمر بنتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	پرمان لوذ	(فعل اَمر)
وانگ۔ (پڑھنا) وَرَگ۔ (کھانا)	وان۔ (پڑھ) وَر۔ (کھا)	بُوان۔ (پڑھ) بُوَر۔ (کھا)

نوٹ ۱۔ فعل اَمر کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے۔ اس واسطے اِس فعل کو اَمر حاضر بھی کہتے ہیں۔

پرمان لوذءِ گردان = (فعل اَمر کی گردان)

ازوری نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (حاڑی)	۱۔ تو وان یا تو بوان (تو پڑھ) ۲۔ تو وَر یا بُوَر (تو کھا)	۱۔ شما وانت یا بوانت (تم پڑھو) ۲۔ شما ورت یا بورت (تم کھاؤ)

مَنا لوُذَ / فعل نہی — یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کو کام کرنے سے روکا گیا ہے۔

مثال =

١۔ کتاب مہ وان یا نہ وان (١) کتاب مت پڑھ۔ یا نہ پڑھ

٢۔ آپ مہ وَر یا نہ وَر (٢) پانی مت پی۔ یا پانی نہ پی

٣۔ اسپ ئے سوار مہ بُو یا بنُو (٣) گھوڑے پر مت سوار ہو یا نہ سوار ہو

٤۔ وش شیر مہ جن یا نہ جن (٤) اچھا مت گا۔ اچھا نہ گا۔

٥۔ زیبا نشتہ مہ کن یا نہ کن (٥) خوشخط مت لکھ۔ یا نہ لکھ

٦۔ گوات مہ کش یا نہ کش (٦) ہوا مت چل یا نہ چل

٧۔ روچ گرد شک مہ دئے یا نہ دئے (٧) سورج مت چمک یا نہ چمک

٨۔ کچک مہ وک یا نہ وک (٨) کتا مت بھوک یا نہ بھونک

منا لوذ / فعل نہی کے بنانے کا طریقہ

فعل نہی۔ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے شروع میں (مہ یا نہ) لگانے سے فعل نہیں بن جاتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	مناوذ (فعل نہی)
وانگ = (پڑھنا)	مہ وان یا نہ وان (مت پڑھو)
وَرگ = (کھانا)	مہ وَر یا نہ وَر (نہ کھا)

Scanned by CamScanner

نوٹ ۔ فعل نہی کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے

منا ٹوُ ذرہ گردان ۔ فعل نہی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (سارٹی)	۱۔ تو مہ وان یا نہ وان (تو مت پڑھ) ۲۔ تو مہ وَر یا نہ وَر (تو مت کھا)	۱۔ شما مہ وانت یا نہ وانت (تم مت پڑھو) ۲۔ شما مہ ورت یا نہ ورت (تم نہ کھاؤ)

دومی بند دوسرا حصّہ

کچھ اور افعال کا بیان

I وسی کارلوذ، فعل امکانی یہ فعل کام کے کرنے کی امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (کنتگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال

۱۔ آ کتاب وانگ کنت ۱۔ وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔

۲۔ آ آپ ورگ کنت ۲۔ وہ پانی پی سکتا ہے۔

۳۔ آ اسپ ءَ سوار بوت کنت ۳۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔

۴۔ آ وشں شیر جت کنت ۴۔ وہ اچھا گا سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

۵ - آزیا نشتہ کرت کنت ۵ - وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔

۶ - گوات کشت کنت ۶ - ہوا چل سکتی ہے۔

۷ - روچ گرڈشگ وات کنت ۷ - سورج چمک سکتا ہے۔

۸ - کچک وکت کنت ۸ - کتا بھونک سکتا ہے۔

۱- وسی کارلوز / فعل امکانی کے بنانے کا طریقہ

مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بن لوز (مصدر) وسی کارلوز + (فعل امکانی)

وانگ = (پڑھنا) وانگ کنگ = (پڑھ سکنا)

وَرَگ = (کھانا) وَرَگ کنگ = (کھا سکنا)

وسی کارلوز / فعل امکانی کے استعمال کی دو صورتیں ہیں -(۱) فعل حال امکانی (۲) فعل ماضی امکانی۔

لوزین وسی کارلوز (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کارلوز فعل ماضی امکانی
(۱) آوانگ کنت (۱) وہ پڑھ سکتا ہے	(۱) آوانگ کرت (۱) وہ پڑھ سکتا تھا

Scanned by CamScanner

(٢) آ آپ وَرَگ کنت (٢) وہ پانی پی سکتا ہے	(٢) آ آپ وَرَگ کرت (٢) وہ پانی پی سکتا تھا
(٣) آ اَسپ ءَ سوار بیگ کنت (٣) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(٣) آ آسپ ءَ سوار بوت کرت (٣) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(٤) آ وش شئیر جنگ کنت (٤) وہ اچھا گا سکتا ہے	(٤) آ وش شئیر جنگ کرت۔ (٤) وہ اچھا گا سکتا تھا
(٥) آ زیبا نمشتہ کنگ کنت (٥) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(٥) آ زیبا نمشتہ کنگ کُرت۔ (٥) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(٦) گوات کشگ کنت (٦) ہوا چل سکتی ہے۔	(٦) گوات کشگ کُرت (٦) ہوا چل سکتی تھی
(٧) روچ گروشگ دیگ کنت (٧) سورج چمک سکتا ہے	(٧) روچ گروشگ دیگ کُرت (٧) سورج چمک سکتا تھا۔
(٨) کُچک وُگگ کنت (٨) کتا بھونک سکتا ہے	(٨) کچک وُگگ کرت۔ (٨) کتا بھونک سکتا تھا۔

Scanned by CamScanner

وسی کالوذ / فعل امکانی کے بنانے کا دوسرا طریقہ۔

فعل امکانی بنانے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے صیغہ ماضی مطلق کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بن لوذ (مصدر)	گوشتغ (ماضی مطلق)	وسی کار لوذ (فعل امکانی)
وانگ = پڑھنا	وانت = (پڑھا)	وانت کنگ = (پڑھ سکنا)
ورگ (کھانا)	وارت (کھایا)	وارت کنگ (کھا سکنا)

نوتین وسی کار لوذ (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کار لوذ (فعل ماضی امکانی)
(۱) آ وانت کنت (۱) (وہ پڑھ سکتا ہے)	(۱) آ وانت کُرت (۱) (وہ پڑھ سکتا تھا)
(۲) آپ وارت کنت (۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) آپ وارت کُرت۔ (۲) وہ پانی پی سکتا تھا۔

Scanned by CamScanner

(۳) آ اسپءِ سوار بوت کنت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) آ اسپءَ سوار بوت کرت (۳) گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آ ورش شیر جبت کنت ۔ (۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) آ ورش شیر جبت کرت (۴) وہ اچھا گا سکتا تھا ۔
(۵) آ زیبا نبشتہ کرت کنت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) آ زیبا نبشتہ کرت کرت ۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کشتِ کنت (۶) ہوا چل سکتی ہے	(۶) گوات کشتِ کرت (۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گردشک دات کنت (۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) روچ گردشک دات کرت (۷) سورج چمک سکتا تھا
(۸) کچک وکتِ کنت ۔ (۸) کتا بھونک سکتا ہے ۔	(۸) کچک وکتِ کرت (۸) کتا بھونک سکتا تھا

دسی کاروز ءِ گردان - فعل امکانی کی گردان

اوزی نام = ضمائر	یک = (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من وانت کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲- من وارت کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱- ما وانت کنن ہم پڑھ سکتے ہیں ۲- ما وارت کنن (ہم کھا سکتے ہیں۔
ضمیر حاضر (اسارٹی)	۱- تو وانت کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲- تو وارت کنئے (تو کھا سکتا ہے)	۱- شما وانت کنت (تم پڑھ سکتے ہو۔) ۲- شما وارت کنت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارٹی)	۱- آ وانت کنت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲- آ وارت کنت (وہ کھا سکتا ہے)	۱- آ وانت کننت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲- آ وارت کننت (وہ کھا سکتے ہیں)

Scanned by CamScanner

وسی کارلوذءِ گردان — فعل امکانی کی گردان

اوڑی نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانگ کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲۔ من ورگ کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱۔ ما وانگ کنَن (ہم پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ ما ورگ کنَن (ہم کھا سکتے ہیں)
ضمیر حاضر (سارڑی)	۱۔ تو وانگ کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲۔ تو ورگ کنئے تو کھا سکتا ہے	۱۔ شما وانگ کنَت (تم پڑھ سکتے ہو) ۲۔ شما ورگ کنَت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائب (ناسارڑی)	۱۔ آ وانگ کنت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲۔ آ ورگ کنت وہ کھا سکتا ہے)	۱۔ آ وانگ کنَنت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲۔ آ ورگ کنَنت (وہ کھا سکتے ہیں)

بایدی کارلوذ — یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کو لازمی طور پر کرنا چاہیئے۔

II فعل لزومی

مثال

(۱) آ کتاب باید بوانیت

(۱) اُس کو کتاب پڑھنا چاہیئے۔

(۲) آ آپ باید بوارت

(۲) اُس کو پانی پینا چاہیئے

(۳) آ اسپءَ باید سوار ببیت

(۳) اُس کو گھوڑے پر سوار ہونا چاہیئے۔

(۴) آ دشں باید شیرّ بجنت

(۴) اُس کو اچھا گانا چاہیئے

(۵) آ زیبا باید نبشتہ بکنت

(۵) اُسکو خوشخط لکھنا چاہیئے۔

(۶) گوات باید بکشیت

(۶) ہوا کو چلنا چاہیئے۔

(۷) روچ باید گروشک بدنت

(۷) سورج کو چمکنا چاہیئے۔

(۸) کُچک باید بوکیت

(۸) کتے کو بھونکنا چاہیئے۔

بایدی کارلوذ / فعل لزومی کے بنانے کا طریقہ

مصادر کے صیغۂ فعل حال کے سامنے (باید اور ب) کے الفاظ

Scanned by CamScanner

بڑھانے سے فعل لزومی بنتا ہے۔

مثال :

بن لوز (اسم مصدر)	نونین پاس (فعل حال)	بایدی کارلوز (فعل لزومی)
وانگ (پڑھنا)	وانیت ۔ (پڑھتا ہے)	باید + بہ + وانیت (پڑھنا چاہیئے)
ورگ (کھانا)	وارت = (کھاتا ہے)	باید + بہ + وارت (کھانا چاہیئے)

فعل لزومی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال لزومی (نونین بایدی کارلوز) (۲) فعل ماضی لزومی (گوستگیں بایدی کارلوز)

نونین بایدی کارلوز ۔ (فعل حال لزومی)	گوستگیں بایدی کارلوز ۔ (فعل ماضی لزومی)
۱۔ آباید بو انیت ۱۔ اُسکو پڑھنا چاہیئے	(۱) آباید بوان تینت ۔ (۱) اُسکو پڑھنا چاہیئے تھا)
۲۔ آباید بوارت ۲۔ اُس کو کھانا چاہیئے ۔	(۲) آباید بوار تینت ۔ (۲) (اسکو کھانا چاہیئے تھا)
۳۔ آباید سوار ببیت ۳۔ اُس کو سوار ہونا چاہیئے)	(۳) آباید سوار بو تینت ۔ (۳) (اُس کو سوار ہونا چاہیئے تھا)

Scanned by CamScanner

۴- آباید دشش شیر بجنت ۴- (اُس کو اچھا گانا چاہیئے)	(۴) آباید دشش شیر بجتینت (اُس کو اچھا گانا چاہیئے تھا)
۵- آباید زیبلہ نمشتہ بکنت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے)	۵- آباید زیبا نشتہ بکُرتینت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے تھا)
۶- گوات باید بکشیت (ہوا کو چلنا چاہیئے)	(۶) گوات باید بکش تینت- (ہوا کو چلنا چاہیئے تھا)
۷- روچ باید گرِژنک بدنت (سورج کو چمکنا چاہیئے)	۷- روچ باید گرژنک بدانینت (سورج کو چمکنا چاہیئے تھا)

بایدی کا رلوز ءِ گردان — فعل لازمی کی گردان-

اوزی نام ضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من باید بوانین یا بوانان (مجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- من باید بورین یا بوران (مجھے کھانا چاہیئے)	۱- ما باید بوانَن- (ہمیں پڑھنا چاہیئے) ۲- ما باید بورن (ہمیں کھانا چاہیئے)
ضمیر حاضر (سارشی)	۱- تو باید بوانے	۱- شما باید بوانت

	(تجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- تو باید بورسے (تجھے کھانا چاہیئے)	(تمہیں پڑھنا چاہیئے) ۲- شما باید بورت (تمہیں پڑھنا چاہیئے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱- آ باید بوانیت (اُسکو پڑھنا چاہیئے) (۲) آ باید بوریت (اس کو کھانا چاہیئے)	۱- آ باید بوانت (اُن کو پڑھنا چاہیئے) ۲- آ باید بورنت (اُن کو کھانا چاہیئے)

بناکنگی کارلوز
یہ فعل کام کی ابتدا ہونے کو ظاہر کرتا ہے

III افعال ابتدائی
مصدر (کپنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔

مثال =

(۱) آ کتاب وانگ ءَ کپیت — (۱) وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے۔

(۲) آ آپ ورگ ءَ کپیت — (۲) وہ پانی پینے لگتا ہے۔

(۳) آ سوار بیگ ءَ کپیت — (۳) وہ سوار ہونے لگتا ہے۔

(۴) آ درشں شیر جنگ ءَ کپیت — (۴) وہ اچھا گانے لگتا ہے۔

(۵) آ زیبا نبشتہ کنگ ءَ کپیت — (۵) وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے۔

(۶) گوات کشگ ءَ کپیت — (۶) ہوا چلنے لگتی ہے۔

(۷) روچ گردشک دیگ ءَ کپیت — (۷) سورج چمکنے لگتا ہے۔

(۸) کچک وگگ ءَ کپیت — (۸) کتا بھونکنے لگتا ہے۔

Scanned by CamScanner

بناکنگی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ

افعال ابتدائی

مصدر (کپک) کو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ آ-ءَ بڑھا کر پھر (کپک) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

مثال

بُن لوَذ (اسم مصدر)	بناکنگی کارلوذ (فعل ابتدائی)
وانگ = (پڑھنا)	وانگ + ءَ + کپک (پڑھنے لگنا)
وَرگ = (کھانا)	وَرگ + ءَ + کپک (کھانے لگنا)

فعل ابتدائی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال ابتدائی (نوئین بناکنگی کارلوذ) (۲) فعل ماضی ابتدائی (گوستگیں بناکنگی کارلوذ)

نوئین بناکنگی کارلوذ + (فعل حال ابتدائی)	گوستگیں بناکنگی کارلوذ + (فعل ماضی ابتدائی)
۱۔ آ دانگ ءَ کپیت۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے)	۱۔ آ وانگ ءَ کپِت۔ (وہ پڑھنے لگتا تھا)

Scanned by CamScanner

۲- آآپ ورگ ءَ کپیت (وہ پانی پینے لگتا ہے)	۲- آآپ ورگ ءَ کپت۔ (وہ پانی پینے لگتا تھا۔
۳- آسوار بیگ ءَ کپیت (وہ سوار ہونے لگتا ہے)	۳- آسوار بیگ ءَ کپت۔ (وہ سوار ہونے لگتا تھا)
۴- آشیر جنگ ءَ کپیت (وہ گانے لگتا ہے)	۴- آشیر جنگ ءَ کپت۔ (وہ گانے لگتا تھا)
۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے)	۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت۔ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا)
۶- گوات کشگ ءَ کپیت (ہوا چلنے لگتی ہے)	۶- گوات کشگ ءَ کپت (ہوا چلنے لگتی تھی)
۷- روچ گردشک دیگ ءَ کپیت (سورج چمکنے لگتا ہے)	۷- روچ گردشک دیگ کپت (سورج چمکنے لگتا تھا)
۸- کُچک دکگ ءَ کپیت (کتا بھونکنے لگتا ہے)	۸- کُچک دکگ ءَ کپیت (کتا بھونکنے لگتا تھا)

Scanned by CamScanner

۱۷ موکلی کارلوذ (افعال رخصتی)

یہ فعل کام کرنے یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے پیچھے بطور لاحقہ لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں

مثال

۱۔ آمنا کتاب ءِ وانگ ءَ اِشت	۱۔ اس نے مجھے کتاب پڑھنے دی
۲۔ آمنا آپ ءِ ورگ ءَ اِشت	۲۔ اس نے مجھے پانی پینے چھوڑا
۳۔ آمنا اسپ ءِ سوار بیگ ءَ اشت	۳۔ اس نے مجھے گھوڑے پر سواری کی اجازت دی
۴۔ آمنا وش شیئر ءِ جنگ ءَ اِشت	۴۔ اس نے مجھے اچھا گانے کیلئے چھوڑا
۵۔ آمنا زیبا نبشتہ کنگ ءَ اشت	۵۔ اس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔
۶۔ آگوات ءِ کشگ ءَ اِشت	۶۔ اس نے ہوا کو چلنے دیا۔
۷۔ آروچ ءِ گروشک دیگ ءَ اشت	۷۔ اس نے سورج کو چمکنے دیا۔
۸۔ آکچک ءَ وگگ ءَ اِشت	۸۔ اس نے کتے کو بھونکنے دیا۔

موکلی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ۔

افعال رخصتی

مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں۔ مطلوبہ مصدر کے بعد نقطہ (آ۔ ءَ) بڑھا کر (الگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

موکلی کار لوذُ دافعال رخصتی)	بُن لوذُ (اسم مصدر)
وانگ ءَ اِلگ ۔ (پڑھنے دینا) وَرَگ ءَ الگ (کھانے دینا)	وانگ ۔ (پڑھنا) وَرَگ ۔ (کھانا)

موکلی کار لوذُ ءِ گردان = (افعال رخصتی کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر غائب (نا سارُی)	آ منا وانگ ءَ اِشت (اُس نے مجھے پڑھنے دیا)	آ مارا وانگ ءَ اِشتنت (اُنھوں نے ہمیں پڑھنے دیا)
ضمیر حاضر (سارُی)	تو منا وانگ ءَ اِشتے (تو نے مجھے پڑھنے دیا)	شما مارا وانگ ءَ اِشتت تم نے ہمیں پڑھنے دیا۔
ضمیر متکلم (گشوک)	من ترا وانگ ءَ اِشتُں (میں نے تجھے پڑھنے دیا)	ما شمارا وانگ ءَ اِشتن (ہم نے تمہیں پڑھنے دیا)

V **مدامی کار لوذُ** / **افعال تواتری** یہ فعل زمانہ حال یا ماضی میں۔ کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (رگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال تواتری بنتے ہیں۔

مثال =

۱۔ آکتاب وانان روت	۱۔ وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔
۲۔ آ آپ وران روت	۲۔ وہ پانی پیتا رہتا ہے۔
۳۔ آ اسپ ءَ سوار بیان روت	۳۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے۔
۴۔ اَشیئر جنان روت	۴۔ وہ گاتا رہتا ہے۔
۵۔ آ زیبا نبشتہ کنان روت	۵۔ وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے۔
۶۔ گوات کشان روت	۶۔ ہوا چلتی رہتی ہے۔
۷۔ روچ گردشک دیان روت	۷۔ سورج چمکتا رہتا ہے۔
۸۔ کُچک وکان روت	۸۔ کتا بھونکتا رہتا ہے۔

مدامی کار لوز / افعال تواتری سے بنانے کا طریقہ

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو۔ اُس کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (آن) لگا دیا جاتا ہے۔ اور بعد میں مصدر (رَوگ) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ تو فعل تواتری بنتا ہے۔

مثال =

بُن لوز (اسم مصدر)	مدامی کار لوز (فعل تواتری)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وان + آن + روگ (پڑھتے رہنا)
دَرگ ۔ (دکھانا)	ور + آن ۔ روگ (دکھاتے رہنا)

افعال تواُتری کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال تواتری (توینن مدامی کارئوڈ) (۲) فعل ماضی تواتری (گوستگین مدامی کارئوڈ)

فعل حال تواتری (تونیں مدامی کارئوڈ)	فعل ماضی تواتری (گوستگیں مدامی کارئوڈ)
۱- آوانان روت (وہ پڑھتا رہتا ہے)	۱- آوانان شت۔ (وہ پڑھتا رہتا تھا)
۲- آآپ وران روت (وہ پانی پیتا رہتا ہے)	۲- آآپ وران شُت۔ (وہ پانی پیتا رہتا تھا)
۳- آشیئر جنان روت (وہ گاتا رہتا ہے)	۳- آشیئر جنان شُت (وہ گاتا رہتا تھا)
۴- آمنشتہ کنان روت (وہ لکھتا رہتا ہے)	۴- آمنشتہ کنان شُت (وہ لکھتا رہتا تھا)
۵- گوات کشاں روت (ہوا چلتی رہتی ہے)	۵- گوات کشان شت۔ (ہوا چلتی رہتی تھی)

Scanned by CamScanner

۶۔ روچ گروشک دیان روت (سورج چمکتا رہتا ہے)	۶۔ روچ گروشک دیان شُت (سورج چمکتا رہتا تھا)
۷۔ کُچک وکان روت (کتا بھونکتا رہتا ہے)	۷۔ کچک وکان شت۔ (کتا بھونکتا رہتا تھا)

مدامی کارلوذ ءِ گردان — افعال تواتری کی گردان

کارلوذ ءِ پاسس زمانہ فعل	رد جملہ	اردو ترانک اردو ترجمہ
فعل ماضی	۱۔ مَن آیا گندان شُتُو	میں اُسے دیکھتا رہا۔
فعل مستقبل	۲۔ من آیا گندان روین	میں اُسکو دیکھتا رہوں گا
فعل ماضی قریب	۳۔ من آیا گندان شُتگُو	میں اُسکو دیکھتا رہا ہوں
فعل آمریہ	۴۔ آیا گندان بُرُو	اس کو دیکھتے رہو

Scanned by CamScanner

بلوچی زبانءِ وڑ وڑیں پاسانی نکشہ

بلوچی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ

پاس / زمانہ	رِد (جملہ)	اُردو ترانک / اُردو ترجمہ
۱۔ فعل حال	۱۔ آ کتاب وانیت	۱۔ وہ کتاب پڑھتا ہے
۲۔ فعل حال جاری	۲۔ آ کتابءَ وانگا انت۔	۲۔ وہ کتاب پڑھ رہا ہے
۳۔ ماضی قریب	۳۔ آ کتاب وانتا	۳۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہے
۴۔ ماضی مطلق	۴۔ آ کتاب وانت	۴۔ اُس نے کتاب پڑھ لی
۵۔ ماضی مطلق جاری	۵۔ آ کتاب وانگا ات	۵۔ وہ کتاب پڑھ رہا تھا
۶۔ ماضی بعید	۶۔ آ کتاب وانتگ ات	۶۔ وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۷۔ فعل مستقبل	۷۔ آ کتاب وانیت	۷۔ وہ کتاب پڑھے گا۔
۸۔ مستقبل جاری	۸۔ آ کتاب وانگا بیت	۸۔ وکتاب پڑھ رہا ہوگا۔
۹۔ مستقبل تمام	۹۔ آ کتاب وانتا بوتا بیت	۹۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

Scanned by CamScanner

۱۰۔ ماضی شکیہ	۱۰۔ آ کتاب وانتا بیت	۱۰۔ اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۱۱۔ ماضی تمنائی	۱۱۔ آ کتاب بوان بینت	۱۱۔ کاش وہ کتاب پڑھتا
۱۲۔ فعل امر	۱۲۔ کتاب بوان یا وان	۱۲۔ کتاب پڑھ
۱۳۔ فعل نہی	۱۳۔ کتاب مزان یا نہ وان	۱۳۔ کتاب نہ پڑھو
۱۴۔ فعل امکانی	۱۴۔ آ کتاب وانگ کنت	۱۴۔ وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔
۱۵ فعل لزومی	۱۵۔ آ کتاب باید بوانیت	۱۵۔ اُسکو کتاب پڑھنا چاہیئے
۱۶۔ فعل ابتدائی	۱۶۔ آ کتاب ءَ وانگا کپیت	۱۶۔ وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے
۱۷۔ فعل رخصتی	۱۷۔ آ منا کتاب وانگ ءَ یلیت	۱۷۔ وہ مجھے کتاب پڑھنے چھوڑتا ہے۔
۱۸۔ فعل تواتری	۱۸۔ آ کتاب ءَ وانان روت	۱۸۔ وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔

Scanned by CamScanner

نہمی در نوواں سبق

کار سفتی نام یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت
صلہ فعل کرتا ہے۔ اور اس کے معنوں میں اضافہ کر کے ایک خاص کیفیت۔ یا حالت۔ پیدا کرتا ہے۔

۱۔ آمرد تیز تچت (۱) وہ آدمی تیزی سے دوڑا
۲۔ اے باز زیبائیں پُلے رنت (۲) یہ ایک بہت خوبصورت پھول ہے
۳۔ آباز ساف نبشتہ کنت (۳) وہ بہت صاف لکھتا ہے۔
۴۔ آ آرام گون واب کنت (۴) وہ آرام سے سوتا ہے۔
۵۔ گوک باز فائدہ مندیں ساہدارے انت (۵) گائے بہت سودمند جانور ہے۔
۶۔ روچ باز روشنا انت (۶) سورج بہت چمکدار ہے۔
۷۔ آباز مدام روت (۷) وہ آہستہ چلتا ہے۔
۸۔ آ گو ما باز گندہ سُلوک کُرت (۸) اس نے ہم سے بہت بُرا سلوک کیا

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جملہ اول میں لفظ (تیز) کے اضافہ سے فعل (تچت) کے معنوں سے ایک خاص اضافہ ہو گیا۔ یعنی اندازہ ہوا۔ کہ آدمی کیسے دوڑا۔ لفظ (تیز) کے اضافے سے پتہ چلا۔ کہ آدمی تیز دوڑا۔ لہٰذا صلہ فعل (تیز) نے (تچت) کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا۔

پس اوپر کی تمام مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صلہ فعل نے۔ فعل

Scanned by CamScanner

یا صفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا ہے۔

کارسفتی نام / صلہ فعل — ۱ : صلہ فعل کی سات قسمیں ہوتی۔

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل ۲۔ کارءِ اند / مکان فعل ۳۔ کارءِ وڑ / وضع فعل

۴۔ کارءِ کساس / مقدار فعل ۵۔ کارءِ سوب / سبب فعل ۶۔ آدیں کار / اقرار فعل

۷۔ نہیں کار / انکار فعل

۱۔ کارءِ وہد / زمانہ فعل — زمانہ فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس وقت ہوا گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ آ دیرءَ آت ۱۔ وہ دیر سے آیا۔

۲۔ آ مچا لوواب کنت ۲۔ وہ بہت جلدی سوتا ہے۔

۳۔ مراد علی کتاب ءَ مروچی وانیت ۳۔ مراد علی کتاب آج پڑھے گا۔

۴۔ من وتی ناکو ءِ کنڈا ہر روچ روئیں ۴۔ میں روزانہ اپنے چچا کے پاس جاتا ہوں۔

۵۔ منی پت بیست سال پیش مُرتہ ۵۔ میرا باپ بیس سال پہلے مر چکا ہے۔

۱۔

۶۔ من دمانے ءُ پد کائیں	۶۔ میں تھوڑی دیر بعد آؤں گا۔
۷۔ آ گا ہے پہ گروگ ءَ روت	۷۔ وہ کبھی گھومنے کے لئے جاتا ہے۔
۸۔ آیا تو اِدا دیستے	۸۔ اُسے تو نے یہاں دیکھا
۹۔ من وتی کار ءِ سرا باندا کائیں	۹۔ میں اپنے کام پر کل آؤں گا۔
۱۰۔ من نون اِسکول ءَ روین	۱۰۔ میں ابھی اسکول جاؤں گا۔

کارءِ وہدءِ نکشتہ

۱۔ زمانہ فعل کا چارٹ

پیش = (پہلے) دمان = (جلدی) محالا = (سویرے)	ہر روچ = (روزانہ) زُوت = (جلدی) زی = (کل گذشتہ)	باندا = (کل) بانگا = (کل) نون ئین = (ابھی) اَنّی
دیر = (دیر) مروچی = (آج) مروشی = (آج) ادا = (یہاں) اُدا = (وہاں)	مدام = (ہمیشہ) یک ڈول = (اکثر) ساری = (پہلے) پیسرا = (پہلے) پیشا = (پہلے)	کدکد = (کبھی کبھی) کدیں کدیں = (کبھی کبھی) کدی کدی = (کبھی کبھی) کاہے کاہے = (کبھی کبھی)
دوشی = (کل رات) پیرَن دوشی = (پرسوں رات)	پچا دکتا = (کچھ عرصہ) پہ ایشا = (اس لئے)	وار و دم = (گھڑی گھڑی) ابید = (ماسوائے)

باز بر = (بازاوقات) باز وار = (باز دفعہ)	آخر کہ = (آخر کار) دم دستا = (بار بار)	سوا = (ماسوائے) بیگا = (شام) نماشام = (مغرب)
نیم شپ = (آدھی رات) نیم روچ = (دوپہر) دیگر = (عصر) بیشیم = (ظہر)	ہر ڈول = (جسطرح) ہر پیم = (جس طرح) ہر وڑ = (جس طرح) ہر چون = (جس طرح)	یک بر = (ایک دفعہ) یک وار = (ایک دفعہ) دوارہ = (دوبارہ) دِگہ وار = (پھر)
پوشی = (پرسوں) پرن پوشی = (اترسوں) رندا = (بعد میں) پدا = (بعد میں)	اَصل نہ = (بالکل نہیں) اَڈنہ = (کبھی نہیں) سوب = (صبح) سبا = (صبح)	

۲- **کارِ رِ اند / مکان فعل** مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ واقع کہاں ہوا۔ یا ہوا۔ یا ہو رہا ہے۔ یا ہوگا۔

مثال =

۱- آدرءَ گردگا اِنت — ۱- وہ باہر پھر رہا ہے۔

۲- زاگ تہا آت — ۲- بچہ اندر آیا۔

۳- بس اداکوشتیت — ۳- بس یہاں ٹھیرتی ہے

۴- کُچک ڈنا شُت — (۴) کُتا باہر گیا۔

۵۔ ماپہ نان رغ ذرگ ءُ جہلا نشتن — ۵۔ ہم کھانا کھانے کے لئے نیچے بیٹھے

۶۔ ادا بیا امنی براسس — ۶۔ بھائی جان یہاں آنا۔

۷۔ دیا برؤ — ۷۔ آگے بڑھ

۸۔ آجاگہے شُتہ — ۸۔ وہ کہیں گیا ہے۔

۹۔ منی کرتا ارہند — ۹۔ میرے قریب بیٹھ

۱۰۔ دُور مہ رد — ۱۰۔ دور مت جا

کارءِ اندرءِ نکشہ

مکان فعل کا چارٹ

بُرزا = (اوپر)	نزیکا = (نزدیک)	تہا = (اندر) (بیچ میں)	ادا = (یہاں)
چکا = (اوپر)	کرتا = (پاس)	توکا = (اندر) (بیچ میں)	اُدا = (وہاں)
سرا = (اوپر)	کرتا = (ساتھ)	لافا = (اندر) (بیچ میں)	ہمیدا = (اِدھر)
سربرا = (اوپر)	درا = (باہر)	اندرا = (اندر) (بیچ میں)	ہمودا = (اُدھر)
ڈنا = (باہر)	پدا = (پیچھے)	کنڈا = (طرف یا سمت)	
جیرا = (نیچے)	رندا = (پیچھے)	کشا = (طرف)	
جہلا = (نیچے)	پُشتا = (پیچھے)	پلوا = (طرف)	
دیا = (آگے)	دور = (دور)	نیمگا = (طرف)	
آکا = (آگے)	دیرہ = (دور)	ڈکا = (سمت)	

Scanned by CamScanner

۳ **کارءِ وڑ / وضع فعل** وضع فعل بتاتا ہے۔ کہ کوئی واقعہ کیونکر یا کس طرح ہوا۔ یعنی واقع ہونے کا اندازہ کیا تھا۔

مثال =

۱۔ من شرلیب کرتن ۔ ۱۔ میں اچھا کھیلا

۲۔ پیریں مرد مدام روت ۔ ۲۔ بوڑھا آدمی آہستہ چلتا ہے۔

۳۔ جنکِ تیز تچگا اَت ۔ ۳۔ لڑکی تیز دوڑ رہی تھی۔

۴۔ آ وشں شیئر معبنت ۔ ۴۔ وہ خوش الحانی سے گاتی ہے۔

۵۔ نوشپ ءَ باز کار کنے ۔ ۵۔ نورات کو بہت کام کرتا ہے۔

۶۔ آ پیادگ شُت ۔ ۶۔ وہ پیدل گیا۔

۷۔ وتی کارءَ زوت حلاس کن ۔ ۷۔ اپنا کام جلدی ختم کر

کارءِ وڑءِ نکشہ

وضع فعل کا چارٹ

زورا پہ = (جبراً)	ناگت = (یکایک)	درادر = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
نا زانتی ءَ = (بیوقوفی سے)	زُوت = (جلدی)	رو ملاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
نا سر پہی ءَ = (ناسمجھی سے)	زیت = (جلدی)	ریملاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
ناگمانی = (اچانک)		
اے ڈول = (اس طرح)	چیر و کاٹی ءَ = (خفیہ طورپر)	پہ جوانی = (عمدگی سے)
اے وڑ = (اس طرح)	اندری ءَ = (پوشیدہ طورپر)	پہ شری = (عمدگی سے)
اے پیم = (اس طرح)	ڈکگوکی ءَ = (پوشیدہ طورپر)	چُنچُن = (کیسا)

Scanned by CamScanner

اے رنگ = (اسطرح)	پہ زانت = (عمداً)	چیرگا = (کیسا)
ابہرگ = (اسطرح)	پہ کسِت = (قصداً)	چہ وہیم = (کسطرح)

۴۔ **کارءِ سَوَبُ** — **سببِ فعل** سببِ فعل۔ کام کے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے۔ یا سوال پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مثال =

۱۔ آکدیں کیت ؟ ۱۔ وہ کب آئے گا ؟

۲۔ تو کجا روئے ؟ ۲۔ تو کہاں جاتا ہے ؟

۳۔ تو چوں آئے ؟ ۳۔ تو کیسا ہے ؟

۴۔ آیاں چکدر زر پکار انت ؟ ۴۔ انہیں کتنی رقم کی ضرورت ہے ؟

۵۔ اِسکول چینچدر دُور انت ؟ ۵۔ اِسکول کتنی دور ہے ؟

۶۔ تو چنت وار لوگ روئے ۶۔ تو کتنی بار گھر جاتا ہے

۷۔ کئے اَت ؟ ۷۔ کون آیا۔

کارءِ سَوَبءِ نکشہ

سببِ فعل کا چارٹ

چینچدر = (کتنا)	کجا = (کہاں)	پرچے = (کیوں)
پسرے = (...)	بکو = (کہاں)	تیچے = (کیوں)

چکس = (کتنا)	اَبکو = (کہاں)	چینچک = (کتنا)
پینکس = (کتنا)	کدی = (کب)	پَچے = (کیا)
جیکدر = (کتنا)	کدیں = کب	پُھنت = (کتنا)
	کئے = (کون)	
	پیشا = (اس لئے)	
	پشکا = (اس لئے)	
	پے خاترا = (اس لئے)	
	پوانکہ = (اس لئے	

۵- **کارءِ کساس** مقدار فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کوئی چیز کتنی
مقدار فعل مرتبہ واقع ہوئی ہے۔ یا ہو رہی ہے۔ یا ہو
گی یا ہونی چاہیئے۔

مثال =

۱- سَبک ءَ دوگشتان بوان ۔۔۔ ۱- سبق کو دو مرتبہ پڑھ
۲- آہر وہدمنی رگس ءَ کات ۔۔۔ ۲- وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا
۳- آیک وارے دَرگہ ءَ ٹکینت ۔۔۔ ۳- اس نے ایک دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا
۴- آزاگ ءَ سے برجت ۔۔۔ ۴- اس نے تین دفعہ بچے کو پیٹا
۵- اِے منا بس اَنت ۔۔۔ ۵- یہ مجھے کافی ہیں۔

کارءِ کساس ءِ نکشہ
مقدار فعل کا چارٹ

کَم = (تھوڑا)	باز کم - (بہت زیادہ)	ہروبد = (ہر وقت

کمک = (تھوڑا سا)	بے حساب - (بہت کثیر)	ازدام = (اکثر)
کرڑو = (تھوڑا سا)	بے کساس - (بہت زیادہ)	پنشے = (تھوڑا سا)
بس = (کافی)	رینچک - (تھوڑا سا)	تشک = (تھوڑا سا)
یک بہر = (ایک دفعہ)		یک وار = (ایک دفعہ)
	بانز = (بہت)	
	گیشتر = (زیادہ)	
	زیات = (زیادہ)	

۶- **بوتگیں کار** اقرار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام ہو چکا ہے

اقرار فعل یعنی کام کے ہونے کے اقرار کرتا ہے۔

مثال =

۱- آو - آآت ۱- ہاں - وہ آگیا

۲- بیشک - آتر اسلام رنت ۲- بلاشبہ وہ تجھے آداب عرض کرے گا

۳- ہاں - من آیا تہی کلوُ ءَ ۳- جی ہاں - میں نے تیرا پیغام اسکو پہنچایا داتُں

بوتگیں کار ءِ نکشہ

اقرار فعل کا چارٹ

آوْ = (ہاں)	بیشک = (بلاشبہ)	

آن = (ہاں)	جاہی کا = (واقعی)	
جی ہاں = (ہاں جی)	راستیکا = (سچ مچ)	

نبوتگیں کار – انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں
۷۔ انکار فعل ہوا۔ یعنی کام نہیں کیا گیا۔

مثال =

۱۔ سنگیں بازار ءَ شہ نیاتہ (۱) سنگیں بازار سے نہیں آئی ہے۔
۲۔ تہی کتابان کس نہ بُرتہ (۲) تیری کتابیں کوئی نہیں لے گیا ہے
۳۔ مَن سیل ءَ نہ روین (۳) میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔
۴۔ استامنا نہ جت (۴) استاد نے مجھے نہیں مارا

نبوتگیں کار ءِ نکشہ

انکار فعل کا چارٹ

نہ ۔ (نہیں) | ہَد نہ ۔ (قطعاً نہیں)
اَصل نہ = (بالکل نہیں) نا ۔ (نہیں)
| ہاتا ۔ (نہیں)

حروف جار Wowels

دہمی در — دسواں سبق

نیام لوذ حرف رابطہ وہ حرف ہوتا ہے۔ جو اسم

حرف رابطہ یا ضمیر کے سامنے لایا جاتا ہے۔ تا کہ اُن کا تعلق فقرہ میں دوسرے الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ لہٰذا وہ الفاظ یا حروف جو دو چیزوں کے آپس میں تعلق کو ظاہر کریں۔ حروف رابطہ کہلاتے ہیں

مثال =

۱۔ کتاب میج ءِ چکا انت ۱۔ کتاب میز پہ ہے۔

۲۔ من گون وتی کلم ءَ نبشتہ کنین ۲۔ میں اپنے قلم کے ساتھ لکھتا ہوں

۳۔ منی ناکو بازار ءَ روگا انت ۳۔ میرا چچا بازار جا رہا ہے۔

۴۔ کچک آہی رندا تچت ۴۔ کتا اس کے پیچھے بھاگا

۵۔ حل منی کرّا اوشتاتہ ۵۔ حل میرے پاس کھڑا ہے۔

۶۔ آمرد آپ ءِ تہا دور کرت ۶۔ وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا

۷۔ ریل ٹیسن ءَ سر بوت ۷۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچا

پہلے جملے میں (چکا) کتاب اور میج کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے۔ دوسرے فقرے میں (گون) (من اور کلم) کے درمیان رشتہ کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس طریقے سے مندرجہ

Scanned by CamScanner

بالا تمام جملوں میں حرف رابطہ۔ اسم اور ضمیر کے تعلق کو دوسرے اسموں اور ضمائیر کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔

نیا لوذ

حرف رابطہ حرف رابطہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں

۱۔ **اسلی نیام لوذ** / **اصلی حروف رابطہ** ۲۔ **پنا ہیں نیام لوذ** / **جعلی حروف رابطہ**

اُسلی نیام لوذُ

۱۔ **اصلی حروف رابطہ** یہ وہ حروف ہیں۔ جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

اُسلی نیام لوذُ ءِ (اصلی حروف رابطہ) نکشہ

اُسلی نیام لوذُ / اصلی حروف رابطہ	(ریدءِ نمونہ) (مثالی فقرے)
۱۔ اَش - اچ / شہ / سے	۱۔ کلات (اَش) مستونگ ءَ چُنت میل دور انت۔ ۱۔ قلات مستونگ (سے) کتنے میل دور ہے۔
	۲۔ من (اَچ) شدءَ مرگاآں۔ ۲۔ میں بھوک (سے) مر رہا ہوں

Scanned by CamScanner

۳ (اشہ) من جتا مبو

۳- مجھ (سے) جُدا نہ ہو۔

۴- اَشے - اِچے ۴- (اِچے) زران چیزے بُزُور

شبے ۴- (ان) پیسوں (سے) کچھ لے لے۔

(ان میں سے)

۵- شبے کتابان ترا چنکس پکار اَنت

۵- (ان) کتابوں میں (سے) تجھے کتنی درکار ہیں

۶- (اشے) گس ءَ دَر آ۔

۶- اس گھر (سے) باہر نکل

۳- گوں - گو ۷- آزاگ (گو) وتی دستءَ نان ورگا اِنت

(ساتھ) ۷- وہ بچہ اپنے ہاتھ کے (ساتھ) کھانا کھا رہا ہے

۸- انگریز (گوں) چمچہ نان وَرَنت

۸- انگریز چمچے کے (ساتھ) کھانا کھاتے ہیں

۴- تہا - لاتا - ۹- لوگ ءِ (تہا) اِچے اَنت

توکا - اندرا ۹- گھر کے (اندر) کیا ہیں۔

(اندر)

(بیچ میں)

۱۰- کاگذ کتاب ءِ (توکا) ایرانت

۱۰- کاغذ کتاب کے (اندر) رکھا ہوا ہے

۱۱- بچکان پیٹی ءِ (لانا) ایرکن

۱۱- کپڑے صندوق کے (اندر) رکھ دے۔

۵- پہ (میں) ۱۲- مَن اے کتاب ءَ (پہ) سے کلدار بہا زرتگ

پہ (واسطے) ۱۲- میں نے یہ کتاب تین روپے (میں) خریدی ہے

۱۳- (پہ) خدائی نام ءِ منا یله بدئے۔

۱۳- خدا کے (واسطے) مجھے چھوڑ دے۔

۶- چکا، سرا ۱۴- کتاب ءَ تاقی ءِ (سرا) بل

(اوپر، پر) ۱۴- کتاب کو طاقین (پر) رکھ دے

۱۵- پٹک صندوق ءِ (چکا) ایر اَت

۱۵- قمیص صندوق (پر) رکھا ہوا تھا۔

۷- بے (بغیر) ۱۶- (بے) تو من بگاہ نہ وران۔

۱۶- (بغیر) تیرے میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

۸۔ دان ۔تان ۔تا (تک) ۱۷۔ من اشس صوب ءَ رتا(،) شام ءُ کار کیین

۱۷۔ میں صبح سے شام (تک) کام کرتا ہوں

۱۸۔ (دان) سبادی ریل ءِ بارہ جکدہ انت

۱۸۔ سبوی (تک) ریل گاڑی کا کرایہ کتنا ہے

۱۹۔ رتان) سدسال اے گپ درا نبیت۔

۱۹۔ سو سال (تک) یہ راز افشا نہ ہوگا۔

۹۔پر۔پہ (لیے) ۲۰۔ ریہ اہتی نا طرا اداشتنُن

۲۰۔ تیرے (لیے) وہاں آیا

۱۰۔ ءِ (کا۔کی) ۲۱۔ بادشاہ ءِ اسپ

۲۱۔ بادشاہ (کا) گھوڑا

۱۱۔ آنی (کے) ۲۲۔ مُردم (آنی) مچّی

۲۲۔ لوگوں (کے) ہجوم۔

اَشلی نیام کوڑ (اصلی حروف رابطہ)

تہا۔تو کہ (اندر)	ءِ = (کا۔کی)	اَش = (سے)
لا قا۔اندرا (بیچ میں)	آنی = (کے)	اَہَج = (سے)

سبرا۔ چکاء (اوپر۔ پسا)	مُر = (میں)	شہ = (سے) ژا = (سے)
بے۔ (بغیر)	آشئے ۔ (اس سے) اَپچے ۔ (میں سے)	تان = (تک) واں = (تک) تا = (تک)

۲۔ **پنامیں نیام لوڈ** / **جعلی حروف رابطہ** یہ حروف درحقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں۔ جن کے ماقبل حروف رابطہ آتے ہیں۔ جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں۔ ان کے اخیر میں (ا) (الف) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

پنامیں نیام لوڈ / جعلی حروف رابطہ	پردڑ نمونہ	(مثالی جملے)
۱۔ مُہرزا (اوپر)	۱۔ بامب ءِ (بُرزا) کئے تچگا انت	
	۱۔ چھت کے اوپر کون دوڑ رہا ہے۔	
	۲۔ زاگانی (داستا) اش بانارءِ چے اُرتئے	
	۲۔ بچوں کے (لیے) بازار سے کیا لائے ہو۔	

٢۔ خاترا۔ داستا۔ ٢۔ زاگانی (داستا) اشں بازار ئچے اَرتے۔
(دلیے) ٢۔ بچوں کے (دلیے) بازار سے کیا لائے ہو

٣۔ مَن تِتِی (خاترا) چائے جوڑ کنگا اُن
٣۔ میں تیرے (دلیے) چائے بنا رہاں ہوں

٣۔ بارواا ٤۔ ایشی (بارواا) ہیچ نہ گُشتُن۔
(بارے میں) ٤۔ اس کے (بارے) میں میں نے کچھ نہیں کہا۔

٤۔ ڈنا۔ درا ٥۔(درا) کئے اوشتاتہ
(باہر) ٥۔(باہر) کون کھڑا ہے۔

٦۔ (ڈنا) مروسارتی اِنت
٦ (باہر) مت جا سردی ہے۔

٥۔ نیاما۔ میانجیان ٧۔ راہ ءِ (میانجیان) ءَ اے پشک ءَ دیستُں۔
(درمیان) ٧۔ سڑک کے (درمیان) میں نے یہ قمیص دیکھی۔

٨۔ گس ءِ (نیاما) مہ وسپ۔
٨۔ گھر کے (درمیان) مت سو۔

Scanned by CamScanner

۶- دیم پہ دیما   ۹- گون تو دیم پہ دیم کئے اوشتاتہ

(سامنے، مقابل)   ۹- تیرے سامنے کون کھڑا ہے۔

۷- پشتا، گڈا، پدا   آ دو روچ رندا آت

(پیچھے، بعد)   ۱۰- وہ دو دن بعد آیا

۱۱- منی (پدا) بیا۔

۱۱- میرے (پیچھے) آ

۱۲- دیوال ءِ (پشتا) کئے توار انت۔

۱۲- دیوار کے (پیچھے) کس کی آواز ہے۔

۸- کرا، گورا، نزیکا   ۱۳- منی (کرا) ننند۔

(قریب، پاس)   ۱۳- میرے (پاس) بیٹھ جا

۱۴- آ وتی دوست ءِ (گورا) ننندوک ات

۱۴- وہ اپنے دوست کے (پاس) بیٹھا ہوا تھا

۱۵- آس ءِ نزیکا مرو

۱۵- آگ کے قریب مت جا

Scanned by CamScanner

۹۔ دِیا (سامنے)　۱۶۔ مسیت ءِ دیا دوکان انت
۱۶۔ مسجد کے سامنے دوکان ہے۔

۱۰۔ چیرا۔ ڈُبنا　۱۷۔ دَرَچک ءِ (ڈُبنا) بروف۔
(نیچے)　۱۷۔ درخت کے (نیچے) جھاڑو دے۔

۱۸۔ کتاب ءَ کرسی ءِ (چیرا) ایرکن۔
۱۸۔ کتاب کو کرسی کے (نیچے) رکھ دے

۱۱۔ جاہا۔ اَندا　۱۹۔ تو جامگ ءِ (جاہا) شلوار ءَ اورتے۔
(بجائے)+(جگہ پر)　۱۹۔ تم نے قمیص کے (بجائے) شلوار اٹھا لائے

۲۰۔ تہی (اندا) تام اَفسر اَت
۲۰۔ تیری (جگہ پر) کون سا افسر آیا۔

۱۲۔ خاترا　۲۱۔ منی خاترا آ ادا آت۔
(خاطر)　۲۱۔ وہ میری خاطر یہاں آیا۔

۱۳۔ کرّ۔ک۔ کنڈیا　۲۲۔ مروچی دُرستیں روچ کور ءِ (کرّ کا) نندوک بوگ
(کنارے)　۲۲۔ آج ہم تمام دن ندی کے (کنارے) پہ بیٹھیا

Scanned by CamScanner

۲۳- ہارءِ وہدءَ گوڑرءِ (اکندیا) مہ نند

۲۳- سیلاب کے وقت ندی کے (کنارے) پر نہ بیٹھ

...- ابید- سوا ۲۴ (ابید) اَش تو- من ادا نہ رویں-

...بغیر، ۲۴- بغیر تیرے میں اُدھر نہیں جاؤں گا۔

۲۵- سوا- آپ تو دگہ من کس ءَ نہ دلیت

۲۵- سوائے تیرے میں نے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا

...جوش- چو- واری ۲۶- گوستم (چو) شیرءَ غُرّت

...کی طرح) ۲۶- رستم شیر کی (مانند) غرانے لگا-

...) (مانند)

۲۷- (واری) مزارءَ جنگ کن

۲۷- شیر کی (طرح) لڑو۔

...ڈول- ہیم ۲۸- رائے وڑ نمشتہ بکن

...طرح، ۲۸- (اس طرح) لکھو

...چونیں ۲۹- من چوشیں زوڑ دتی اُمرءَ نہ دیستگُن

...) ۲۹- (ایسا) پوستین نے زندگی بھر نہیں دیکھاہے-

Scanned by CamScanner

۱۸ اجھلا ۔ جھلکا ۔۳۰ گرہ رہ (جھلا کے اوٹ

نیچے ۔۴۰ پہاڑ کے (نیچے اگون کھڑ ہے ۔

(دنیا میں نیام لوز)	نکتشہ =	(آجن حروف رابطہ) چارٹ
داسنا = (لیے) خاترا = (وجہ) ہے	چو ۔ چُش ۔ چُوش ۔ داری (جیسا) (مانند)	پشا ۔ مری آ ۔ پھیرا ۔ (پہلے) (گزشتہ)
نیاما = (درمیان) میانجیان = (بیچ میں)	ڈولا ۔ پیما ۔ وڈا (اس طرح)	ارکا بارا (بارے میں) (بات)
نیمکا ۔ کُنڈا ۔ پلوا ۔ کشا ترکا ۔ وڈا ۔ (طرف) (سمت)	سرا ۔ چکا ۔ مہرا (اوپر)	کرا ۔ گورا ۔ نزیکا ۔ (قریب) (پاس)
چیرا ۔ چیرگا ۔ جبلا ۔ بنا (نیچے) (تلے)	ڈنگا ۔ ورا ۔ (باہر) کرکا ۔ کندیا (کنارہ)	ابے ۔ (بغیر ۔ سوا)
		ماما ۔ آندا ۔ ...ا ے ۔
چشین ۔ چونین (ایسا)	پشتا ۔ زندا ۔ (پیچھے ۔ بعد میں)	...آگا ۔ سامنے

یازدہمی در گیارھواں سبق

لوذ آدار کلمۂ اتصالیہ وہ الفاظ ہیں۔ جو دو جملوں کو آپس میں اس
کلمۂ اتصالیہ طرح ملاتے ہیں۔ کہ فقرے کے معنوں میں کوئی فرق واقع
نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ کو کلمہ اتصالیہ کہتے ہیں۔

مثال۔

۱۔ حالی استومند (او) ایماندار است۔

(۱) حالی دولت مند اور ایماندار ہے۔

۲۔ جنیدی جہد بکنت (اگر نہ) ... ناکامی نبیت

۲۔ جنیدی کوشش کرے ورنہ ناکام ہوگا۔

۳۔ من دیر اشتن ہمیشہ منا نہ اشتنت

۳۔ میں دیر سے گیا۔ اس واسطے مجھے نہیں چھوڑا

۴۔ یا جا یا مراد کتاب کو دزتا

۴۔ یا جمعہ یا مراد نے کتاب چرائی ہے

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ
کے استعمال سے۔ جملوں کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

Scanned by CamScanner

لوز آدار کلمہ اتصالیہ	(براہوئی نمونہ)	(مثالی فقرے)
او ۔ (اور)	۱۔ گل داد بان ءِ تہا شُت (او) ہمو دا لشت	۱۔ گل داد کمرے کے اندر گیا۔ (اور) وہیں بیٹھ گیا۔
ہم ۔ (بھی)	۲۔ من گوک ءَ (ہم) ہِگپتُن ۔	۲۔ میں نے گائے کو (بھی) خرید لیا
چے (کیا)	۳۔ (چے) مرد (چے) جنین دُرا نا واندہ اَتنت	۳۔ (کیا) مرد (کیا) عورتیں سب اُن پڑھ تھے۔
یا ۔ یا ۔ (یا ۔ یا)	۴۔ (یا) چُپ بنند (یا) درا بڑوُ	۴۔ (یا) چُپ بیٹھ (یا) باہر جا۔
نہ ۔ نہ (نا ۔ نا)	۵۔ (نہ) من روین (نہ) نزا کلین۔	۵۔ (نہ) میں جاؤں گا (نہ) تمہیں چھوڑوں گا۔
مگہ ۔ (مگر)	۶۔ آیا پنت داتُن (مگہ) آ گوش نداشت	۶۔ اُسے نصیحت کی (مگر) اُس نے کان نہ دھرا۔
یا ۔ (یا)	۷۔ کوٹو اَشِی در کپ (یا) وتارا چیر دے	۷۔ کمرے سے نکلو (یا) اپنے آپ کو چھپاؤ

اگہ چے (اگرچہ)   ۸۔ (اگرچے) آنہی سنگت اِنت ۔ راز مدیکے ۔

۸۔ (اگرچے) وہ تیرا دوست ہے۔ اس کو راز کی باتیں نہ بتا ۔

اگہ نہ (ورنہ)   ۹۔ لوگ ءِ تہا میا ۔ اگہ نہ تہی حونان ترچیں

۹۔ گھر کے اندر مست آ۔ ورنہ تیرا خون بہادوں گا۔

پرچیکہ پچیکہ (کیونکہ)   ۱۰۔ مَن بازار ءَ نہ شُتُن پرچیکہ ناجوڑ آتن ۔

۱۰۔ میں بازار نہیں گیا ۔ کیونکہ میں بیمار تھا ۔

پہ سوب ءَ (اس لئے)   ۱۱۔ شیئر بازجگئن ءِ پہ سوب ءَ منی گُٹ نشتہ

۱۱۔ گانا بہت گایا ہے۔ اسلئے میری آواز بیٹھ گئی ہے ۔

اگہ (اگر)   ۱۲۔ اگہ مستونگ ءَ شتئے ءِ منا ببر

۱۲۔ اگر مستونگ گیا۔ مجھے لیتے جانا ۔

لوز اوار ءِ نکشہ + کلمہ اتصالیہ کا چارٹ

مگہ ۔ (مگر)	پرچکیدار ۔ (جس قدر سا	یا ۔ یا ۔ (یا ۔ یا)
ہم ۔ (بھی)	پرچیکہ ۔ (کیونکہ)	اگہ نہ ۔ (ورنہ)

Scanned by CamScanner

اگہ چے -(اگرچہ)	پچیکہ - (کیونکہ)	آوُر (اور)
یا - (یا)	چے - (کیا)	نا - نا - (نا نا)
پہ سوب - (اس لئے)	نہ - (نا)	
پہ خاترا (اس لئے)	کہ - (کہ)	

دوازدہمی دَر   بارھواں سبق

توار لوذ
حروف ندا حروف ندا - وہ حروف ہوتے ہیں - جو دلی خوشی یا رنج کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اس قسم کے تمام حروف کو حرف ندا کہتے ہیں -

مثال

۱- واہ! واہ منی ٹیم کٹت
۲- واہ ! واہ ! میری ٹیم جیت گئی -

۳- اَرمان ! کہ منی دوست مُرت
۴- افسوس ! کہ میرا دوست مر گیا -

Scanned by CamScanner

(٣) شاباس ! تو شر کرتے

(٣) آفرین ! تم نے اچھا کیا۔

(٤) آخ ! علغل نمکن

(٤) آہ ! شور نہ مچ

---

(٥) واہ ! چے خوائین نداره ءِ انت

(٥) واہ ! کیا اچھا منظر ہے۔

---

(٦) اے ! براس نیکی بکن۔

(٦) اَے بھائی نیکی کر

توار لوز ءِ نکشہ	حروف ندا کا چارٹ۔	
اُف۔ اُف ڑے (ہائے)	شاباس (آفریں)	چہ وش (کیا خوب)
مثلاً خدا کرے	ونگوش (ہوشیار)	پخو (او ہو)
آفریں شاباش	ارمان (افسوس)	ایٹ رے اَیٹ رے (ریس)

اَجب (حیرت)	آخ (آہ)	واہ - واہ واہ - واہ

سیزدہمی دَر　　　　تیرھواں سبق

چیزے یات دارگی راہبند　　　　چند یاد رکھنے والے قواعد

یہ قواعد بلوچی زبان کی صرف و نحو کے وہ قواعد ہیں جو دوسری زبانوں کی صرف و نحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) بلوچی زبان میں جمع کے فقروں میں فاعل ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ ان فقروں میں صرف فعل کی صورت بدل کر جمع بن جاتی ہے۔ مگر اس قاعدہ کلیہ سے صیغۂ فعل اَمر بالکل مستثنیٰ ہے۔ فعل اَمر کے فقروں میں اگر فاعل واحد ہے۔ تو فعل بھی واحد ہوگا۔ اور اگر فاعل جمع ہے۔ تو فعل بھی جمع ہوگا۔ نیچے دیئے ہوئے چارٹ سے۔ اِس قاعدے کی وضاحت بخوبی سمجھ میں آئے گی۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل حال	۱۔ اے مرد جنگ ءُ رَوْت ۱۔ یہ شخص محاذ جنگ پر جاتا ہے	۱۔ اے مرد جنگ ءُ رَوْنت۔ ۱۔ یہ اشخاص محاذ جنگ پر جاتے ہیں
۲۔ فعل حال جاری	۲۔ کُچک وَ کُرگا اِنت ۲۔ کتا بھونک رہا ہے۔	۲۔ کُچک وَ کُرگا اَنت۔ ۲۔ کتے بھونک رہے ہیں۔
۳۔ ماضی قریب	۳۔ واگ شتا۔ ۳۔ لڑکا گیا ہے۔	۳۔ زاگ شتگنت ۳۔ لڑکے گئے ہیں۔
۴۔ ماضی مطلق	۴۔ جِنک وَسپت۔ ۴۔ لڑکی سو گئی	۴۔ جِنک وسپتنت ۴۔ لڑکیاں سو گئیں
۵۔ ماضی مطلق جاری	۵۔ اَسپ آپ ورگا اَت ۵۔ گھوڑا پانی پی رہا تھا۔	۵۔ اَسپ آپ ورگا اَنت ۵۔ گھوڑے پانی پی رہے تھے
۶۔ ماضی بعید	۶۔ شاگرد وانتگت ۶۔ شاگرد پڑھ چکا تھا۔	۶۔ شاگرد وانتگنت ۶۔ شاگرد پڑھ چکے تھے۔
۷۔ فعل مستقبل	۷۔ زال تچیت ۷۔ عورت دوڑے گی	۷۔ زال تچنت ۷۔ عورتیں دوڑیں گی۔

Scanned by CamScanner

۸۔ مستقبل جاری	۸۔ گوک کاؤرَ گا بیت ۸۔ گائے گھاس کھا رہی ہوگی	۸۔ گوک کاؤرَ گا بنت ۸۔ گائیں گھاس کھا رہی ہونگی

دلگوش (نوٹ) اوپر کے بیان کردہ جملوں سے واضح ہوگیا۔ کہ تمام زمانوں کے جمع کے فقروں میں۔ بلوچی زبان کے فاعل کی صورت واحد رہی۔ صرف فقروں کے افعال نے جمع کی شکل اختیار کی۔ ماسوائے فعل آمریہ کے۔ جس کی مثال نیچے ملاحظہ ہو۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل آمریہ	۱۔ گوک ءَ بیار ۱۔ گائے کو لاؤ۔	۱۔ گوکان بیار ۱۔ گایوں کو لاؤ۔
	۲۔ کتاب ءَ بوان ۲۔ کتاب پڑھ	۲۔ کتابان بوان ۲۔ کتابیں پڑھو
	۳۔ مردءَ گوانک جن ۳۔ آدمی کو بلا۔	۳۔ مردان گوانک جن ۳۔ آدمیوں کو بلا

مندرجہ بالا۔ فعل آمریہ کے فقروں سے صاف ظاہر ہے۔ جمع کے فقروں میں۔ فعل کے علاوہ اسم بھی جمع میں استعمال ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

۲۔ جب مختلف ضمائیر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں۔ تو فقرہ میں ضمائیر اس ترتیب سے استعمال ہوتے ہیں۔ کہ پہلے ضمیر متکلم۔ پھر ضمیر حاضر۔ اور آخر میں ضمیر غائیب آئے گا۔

مثال

۱۔ من ۔ تو ۔ آ ۔ اُدا رَوَن ۔

۱۔ میں ۔ تم ۔ اور وہ وہاں جائیں گے

۲۔ زاگ ءَ من ۔ تو او آ جتّن

۲۔ بچے کو میں نے ۔ تم نے ۔ اور اُس نے مارا

۳۔ نہ من ۔ نہ تو ۔ او ۔ نہ آ گوں ءَ چکار روازن

۳۔ نہ میں ۔ نہ تم ۔ اور نہ وہ اُس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

۳ صفت عدد کے ساتھ۔ اسم ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر بلوچی زبان میں۔ ہم کہیں کہ (دس لڑکیاں) تو ہم کہیں گے۔ (دہ جنک)۔ یعنی (دس) کے عدد کے ساتھ بلوچی میں (جنکِ) اپنی واحد صورت میں استعمال ہو گا۔ اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔ مزید مثالیں۔

۱۔ دہ جنکِ	۱۔ دس لڑکیاں	۳۔ ہفت گِدان	۳ سات خیمے
۲۔ سی پَس	۲۔ تیس بھیڑیں	۴۔ چل لوگ	۴ چالیس کمرے

Scanned by CamScanner

۵۔ دوانزدہ ٹونک	۵۔ بارہ بندوقیں	۷۔ پنچ توپ	۷۔ پانچ توپیں
۶۔ گیست زخم	۶۔ بیس تلواریں	۸۔ دہ گٹگ	۸۔ دس انگلیاں

۴۔ بلوچی زبان میں۔ اسم صفت۔ (کلیں۔ درُستین۔ تیوگین۔ مچین۔) کے ساتھ (اسم) جمع کی صورت میں آئے گا۔ اگر ہم بلوچی زبان میں کہنا چاہیں۔ کہ سارے گھوڑے لے جاؤ۔ تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے۔ (کلیں اُسپان برَ)۔ اگر اس کے بجائے ہم کہیں۔ کہ (کلیں اُسپ ءَ برَ) تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہوگا۔

مثال

۱۔ کلین کوشان برَ۔	۱۔ ساری دریاں لے جاؤ۔
۲۔ آ درستین پنڈکان توار کرت	۲۔ اُس نے سارے فقیروں کو بلایا۔
۳۔ مَن ترا تیوگیں زران دیان	۳۔ میں تمہیں سب قوم دوں گا
۴۔ گرک مچین بزان کُشت	۴۔ بھیڑیے نے سارے بکریوں کو مار ڈالا

۵ بلوچی زبان میں لفظ۔ (چُنت۔ چینکس۔ چُینچک۔ چینچدر۔ چکدر۔) کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے۔

مثال ۱۱

Scanned by CamScanner

۱۔ چُنت گوُشت اُنت	۱۔ کتنے جوتے ہیں
۲۔ چینکس مردم آتکگنت	۲۔ کتنے آدمی آئے ہیں۔
۳۔ چینچک اَسپ تچگا اُنت	۳۔ کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
۴۔ چیندر برنج لوٹے	۴۔ کتنے چاول مانگتے ہو۔

۶۔ بلوچی زبان میں یہ حروف رابطہ (پُشت ۔ پَد ۔ رَند ۔ پیش ۔ نیمگ ۔ ساری ۔ چیر ۔ بُن ۔ لاف ۔ بُرز ۔ سَرجَک ۔ جُہل ۔ نزیک کِرّ ۔ گوُر ۔ گُنڈ ۔ وَٹ ۔ تَک ۔ دیم) ۔ جب اسم یا ضمیر کے بعد آئیں ۔ تو ان کے آخیر میں حرف (الف ۔ ا) بڑھا دیا جاتا ہے ۔

۱۔ پشت + ا	۱۔ منی پُشتا مہ نند ۔ ۱۔ میرے پیچھے مت بیٹھ
۲۔ پد + ا	۲۔ جاڑگ پَدا نِشت ۲۔ جاڑگ پیچھے بیٹھا۔
۳۔ رَند + ا	۳۔ آوتی براس رَندا اشت ۳۔ وہ اپنے بھائی کے پیچھے گیا۔
۴۔ پیش + ا	۴۔ اَش تو پیشا حاکم کئے اَت ۴۔ تجھ سے پہلے حاکم کون تھا

Scanned by CamScanner

۵-ہیگ + ا	۵-منی نیمگا مہ جار ۵-میری طرف مت دیکھ
۶-ساری + ا	۶- شانوساریا آت ۶- شانو پہلے آیا-
۷ -چیرا + ا	۷-اوُرے چیرامہ نند ۷-بارش کے نیچے مت بیٹھ
۸-بُن + ا	۸-کتاب ئے بُنا ایرکن ۸-کتاب نیچے رکھ دے
۹-لاف + ا	۹-لوگ ءِ لافا کے اِنت ۹-گھر کے اندر کون ہے-
۱۰- برُز + ا	۱۰ -برُزا گنبد ۱۰-اوپر دیکھ
۱۱- سَر + ا	۱۱- دَست ءِ میچ ءِ سَرا بل ۱۱- ہاتھ میز پر رکھ دے
۱۲- چک + ا	۱۲-منی سرءَ چکا چے اِنت ۱۲-میر سر پر کیا ہے-
۱۳-جَہل + ا	۱۳-برتنگ جَہلا کپت ۱۳-گرمیا نیچے گر گئی
۱۴- نزیک + ا	۱۴-منی نزیکا بِنند ۱۴-میرے قریب بیٹھ
۱۵- کِرتہ + ا	۱۵- آہی کرّا کئے نِشتہ ۱۵-اُس کے قریب کون بیٹھا ہے-

Scanned by CamScanner

۱۶- گور + ا	۱۶- دوستیں منی گورا آت ۱۶- دوستیں میرے پاس آیا۔
۱۷- گُنڈ + ا	۱۷- آ گُنڈا بُرّو ۱۷- اُس طرف جا۔
۱۸- دیم + ا	۱۸- میراں دیمارو گاانت ۱۸- میراں آگے جا رہا ہے۔

۷- قاعدہ - بلوچی زبان میں واحد حرف رابطہ (ر)، یعنی (کا کے کی) جمع کے فقروں میں (آنی) بن جاتا ہے۔

مثال

واحد کا جملہ	جمع کا جملہ
۱- اسپءِ پادپرُشت ۱- گھوڑے کا پاؤں ٹوٹ گیا۔	۱- آسپانی پاد پرُشتنت ۲- گھوڑوں کے پاؤں ٹوٹ گئے
۲- آ مردءِ دیم اسپیت اِنت ۲- اس آدمی کا منہ سفید ہے	۲ آ مردمانی دیم اسپیت اَنت ۲- اُن آدمیوں کے منہ سفید ہیں۔

۸- بلوچی زبان میں صیغہ (مذکر و مونث) نہیں ہے۔ لہذا مذکر و مونث اسما کے ساتھ فقروں میں فعل کی صورت ایک جیسی ہوتی ہے۔

مثال

۱۔ مرد گھر سے نکلا	۱۔ مردو شہ گس ءَ در آت
۲۔ عورت گھر سے نکلی	۲۔ جنین شہ گس ءَ در آت

چانڑدھمی دَر — چودھواں سبق

بن لوذ اسم مصدر کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس بن فعل کے زمانے اسم مصدر فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ مغربی بلوچی میں مصدر کا نشان (گ) اور مشرقی بلوچی میں (غ) ہوتا ہے۔

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی اقسام دو ہوتی ہیں۔

(۱) مفرد (یک لوذی) (۲) مرکب (دو لوذی)

(۱) مفرد (یک لوذی) مصدر ایک لفظ سے بنتا ہے۔ مثلاً آرگ (لانا)، جنگ (مارنا)، تچگ (دوڑنا) وغیرہ

(۲) مرکب (دولوزی) مصدر۔ دو الفاظ سے بنتے ہیں۔

مثلاً۔ آس دیگ۔ (آگ لگانا)۔ چٹ دیگ (بکھیرنا) وغیرہ

یک لوزی بن لوز ءِ نکشہ — مفرد مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو معنی	مصدر	اردو معنی
۱۔ پرگ	مرجانا	۲۔ الگ	جھگڑنا

۳- آجینگ	جسم کو کودنا	۱۴- بَدَگ	جمنا
۴- آرگ	لانا	۱۵- بڈگ	ڈوبنا
۵- آرزگ	لاگت ہونا	۱۶- بُرگ	کاٹنا
۶- آرَگ	ٹھوکر کھانا	۱۷- بَرَگ	لے جانا
۷- آزمائینگ	آزمانا	۱۸- بریجگ	بھونا
۸- آمبازگ	بغل گیر ہونا	۱۹- بوجگ	کھولنا
۹- آوانگ	جمائی لینا	۲۰- بَندگ	باندھنا
۱۰- آشگ	ہانپنا	۲۱- بیگ	ہونا
۱۱- آہگ	آنا	۲۲- بشکندگ	مسکرانا
۱۲- بجگ	بات سے پھرنا	۲۳- بشکگ	معاف کرنا
۱۳- بچگ	باقی رہنا۔ بچنا	۲۴- پاچگ	چھیلنا

Scanned by CamScanner

٢٥- پاسنگ	پھنسنا	٣٦- پُردشنگ	توڑنا
٢٦- پاکانگ	نتھارنا	٣٧- پُلنگ	چھیننا
٢٧- پَیبک	غضب کرنا	٣٨- پِنڈگ	بھیک مانگنا
٢٨- تپاہک	پیٹنا	٣٩- پِنڈگ	مل ڈالنا
٢٩- پُترگ	داخل ہونا	٤٠- پُوشنگ	پہننا
٣٠- پَمنگ	تلاش کرنا	٤١- بیزگ	لپیٹنا
٣١- رِپنگ	ٹپکنا ۔ ماتم کرنا	٤٢- پیہنگ	داخل ہونا
٣٢- پُچھنگ	پہنچنا	٤٣- تاپگ	سمیٹنا
٣٣- بِچگگ	لٹکانا	٤٤- مُترگ	لڑکھڑانا
٣٤- پُرسنگ	پوچھنا	٤٥- پُنچگ	دوڑنا
٣٥- پُرشنگ	ٹوٹنا	٤٦- ترانگ	جھیلنا

Scanned by CamScanner

۴۷۔ ترکگ	پھٹنا	۵۸ ترنگگ	پینا
۴۸ ترسنگ	ڈرنا	۵۹۔ ٹاہرگ	آوارہ گھومنا
۴۹ ترِکگ	پھوٹنا	۶۰۔ ٹاپینگ	ٹالنا
۵۰ ترّگ	گھومنا	۶۱۔ ٹنڈرگ	سکڑنا
۵۱ ترنیزگ	بکھرنا	۶۲ ٹبک	مارنا
۵۲ ترُدنیگ	ادھیڑنا	۶۳ ٹاگب	گھسنا
۵۳ تسنگ	غش کھانا	۶۴ ٹلگ	ٹالنا
۵۴ تسنگ	ہانپنا	۶۵۔ ٹنلگ	ٹانکنا
۵۵ تفنگ	دھکانا	۶۶ ٹومبک	چونچ مارنا
۵۶ تنپگ	بچھوڑنا	۶۷۔ ٹونگ	جگانا
۵۷ تومرگ	محسوس کرنا	۶۸ ٹہگ	سمجھوتہ کرنا

Scanned by CamScanner

٦٩ جاگ	چھپانا	٨٠- چاربنگ	چرانا
٧٠ جُنپگ	کھُودنا	٨١ چٹنگ	چاٹنا
٧١ جُرٹگ	جُڑنا	٨٢ چھٹنگ	پھُوٹنا
٧٢ جُرگ	چلنا	٨٣- چَررگ	گھومنا
٧٣ جُسگگ	ہلنا	٨٤ چَررگ	چڑنا
٧٤ جلشگگ	چمکنا	٨٥ چُررگ	رسنا
٧٥ جُلگمگ	دَمکانا	٨٦ چرِٹگ	چڑھنا
٧٦ جُنگ	مارنا	٨٧- چُرٹگ	بھیگنا
٧٧ جہگ	بھاگنا	٨٨ چشگ	چکھنا
٧٨ جیرٹگ	لڑنا	٨٩- چکاسگ	امتحان لینا
٧٩ جارگ	دیکھنا	٩٠ چلگ	کھینچنا

۹۱۔ چُکلگ	چومنا	۱۰۲۔ ٹُھلگ	پرونا
۹۲۔ چَلگ	چلنا	۱۰۳۔ خَندگ	ہنسنا
۹۳۔ چَنگ	چُننا	۱۰۴۔ دارگ	روکنا
۹۴۔ چوپگ	کھرُٹنا	۱۰۵۔ دازگ	داغنا
۹۵۔ چُوشگ	چوسنا	۱۰۶۔ دُرُشگ	پیسنا
۹۶۔ چَنڈگ	کُترنا	۱۰۷۔ دَرنجگ	لٹکانا
۹۷۔ حارینگ	کھجلانا	۱۰۸۔ دَرّگ	پھاڑنا
۹۸۔ ہِکگ	ہچکی لینا	۱۰۹۔ دَڑگ	گرنا
۹۹۔ حیسکگ	سسکیاں بھرنا	۱۱۰۔ دُزگ	چوری کرنا
۱۰۰۔ خُشگ	کھودنا	۱۱۱۔ دوچگ	سینا
۱۰۱۔ خَسنگ	پھیکنا	۱۱۲۔ دوشگ	دوہنا

Scanned by CamScanner

۱۱۳- دَیگ	دینا	۱۲۴- رندگ	کنگھی کرنا
۱۱۴- ڈُبگ	ڈوبنا	۱۲۵- رُنگ	فصل کاٹنا
۱۱۵- ڈسگ	تپانا	۱۲۶- رَوَپگ	جھاڑ دینا
۱۱۶- ڈوکگ	چھپانا	۱۲۷- رَدَگ	جانا
۱۱۷- ڈوہگ	لے جانا	۱۲۸- ریپگ	دھوکہ دینا
۱۱۸- ڈوبارگ	بُرا بھلا کہنا	۱۲۹- ریجگ	پانی گرانا
۱۱۹- رَڈگ	بھڑ بھڑانا	۱۳۰- ریسگ	کاتنا
۱۲۰- رَخشگ	چمکنا	۱۳۱- زانگ	جاننا
۱۲۱- رُدگ	بڑھنا	۱۳۲- زاہگ	جننا
۱۲۲- رَسگ	پہنچنا	۱۳۳- زُنڈگ	بیٹھنا
۱۲۳- رُمبگ	دوڑنا	۱۳۴- زنگ	چھینا

١٣٥ زُورگ	اُٹھانا	١٤٦- سَوچگ	جلانا
١٣٦ ساچگ	موافق آنا	١٤٧- سُوتگ	گھسنا
١٣٧- سانہگ	پرورش کرنا	١٤٨ شانگ	بکھیرنا
١٣٨- سپارگ	سپرد کرنا	١٤٩- شاہگ	زیب دینا
١٣٩ رِسّگ	کھودنا	١٥٠- شِشترگ	پھسلنا
١٤٠- سِیچگ	جلنا	١٥١ شِمپگ	غم سے گھلنا
١٤١ - سُرگ	ہلنا	١٥٢- شُرگ	کھرچنا
١٤٢- سَڑگ	سڑنا	١٥٣- شودگ	دھونا
١٤٣- سِگگ	سیکھنا	١٥٤- شوشِکنگ	بیچنا
١٤٤ زستبالگ	سنبھالنا	١٥٥- غُزگ	سوجھنا
١٤٥- سُمبگ	سوراخ کرنا	١٥٦- غرّگ	غرانا

Scanned by CamScanner

۱۵۷۔ کُبنگ	پچکنا	۱۶۸۔ کونڈڑگ	کھریدنا
۱۵۸۔ کُپنگ	گرنا۔	۱۶۹۔ کارتگ	ڈکارنا
۱۵۹۔ کِتنگ	کراھنا	۱۷۰۔ کاشگ	جمائی لینا
۱۶۰۔ کُٹنگ	کوٹنا	۱۷۱۔ گُڈوگ	کاٹنا۔ کچلنا
۱۶۱۔ کنگ	جیتنا	۱۷۲۔ گِڈاگ	بھونکنا
۱۶۲۔ کُجگ	موڑنا	۱۷۳۔ گراڑگ	لپکانا
۱۶۳۔ کِرتگ	کُرچنا	۱۷۴۔ اگرڈگ	چلنا
۱۶۴۔ کِشتگ	بونا	۱۷۵۔ گِرتگ	گھسیٹنا
۱۶۵۔ کُشگ	قتل کرنا	۱۷۶۔ گرندگ	گرجنا
۱۶۶۔ کِشکگ	ٹوٹنا۔ توڑنا	۱۷۷۔ گریوگ	رونا
۱۶۷۔ کَنگ	کرنا	۱۷۸۔ گشگ	کہنا

Scanned by CamScanner

۱۷- گندگ	دیکھنا	۱۹۰- لَڈاگ	کوچ کرنا
۱۸-گُوارگ	برسنا	۱۹۱- لُڈگ	مُسکنا
۱۸-گوزنگ	گزرنا	۱۹۲- لُڈگ	گرنا
۱۸۱- گُوفگ	بُننا	۱۹۳- لِکگ	لکھنا
۱۸۲- گہنگ	گلنا	۱۹۴- لوٹگ	مانگنا
۱۸۴-گیبگ	ڈالنا	۱۹۵- لوبگ	ملنا
۱۸۵-گیمرگ	مُرجھانا	۱۹۶- لیٹگ	لیٹنا
۱۸- لانچگ	چڑھانا(آستین)	۱۹۷- لیکگ	شمار کرنا
۱۸- لیگ	چمکنا	۱۹۸- مانگ	رہنا
۱۸- لُٹگ	لوٹنا	۱۹۹- مرگ	مرنا
۱۸- لپگ	چمٹنا	۲۰۰- مڑگ	لڑنا

۲۰۱ - مِلگ	ملنا	۲۰۹ زُرُنڈُگ	بھڑ بھڑانا
۲۰۲ - مَنگ	مانا	۲۱۰ - واپینگ	سُلانا
۲۰۳ - مینیگ	بھگونا	۲۱۱ - وانگ	پڑھنا
۲۰۴ - پیسَگ	بھیگنا	۲۱۲ - وَدَگ	بڑھنا
۲۰۵ نالگ	سسکنا	۲۱۳ وَرگ	کھانا
۲۰۶ - بنیگ	لکھنا	۲۱۴ - وَسپگ	سونا
۲۰۷ - نچگ	ناچنا	۲۱۵ - وَہگ	رہنا
۲۰۸ - نِنڈگ	بیٹھنا		

مرکب مصادر

دولوزی مُن لوذ یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں۔ جس میں ایک مصدر ہوگا۔ ایک اور اسم یا اسم صفت ہوگا۔

Scanned by CamScanner

دو لوذی بن لوذہ نکشہ — دو مرکب مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو ترجمہ	مصدر	اردو ترجمہ
۱- پاد آہنگ	اٹھنا	۱۰- برَنش دَیگ	چمکنا
۲- وَشن آہنگ	پسند آنا	۱۱- آس دَیگ	آگ لگانا
۳- سیب آہنگ	موافق آنا	۱۲- گوازی دَیگ	کھلانا
۴- یَلہ بیگ	رہائی پانا	۱۳- سر رَچگ	لبریز ہونا
۵- رنج بیگ	خفا ہونا	۱۴- جان ٹُرسنگ	بیزار ہونا
۶- ٹپیَ بیگ	زخمی ہونا	۱۵- سرار سینگ	تکمیل کرنا
۷- گپ جنگ	بات کرنا	۱۶- دست شورگ	ہاتھ دھونا
۸- لاف جنگ	شیخی مارنا	۱۷- آس گرگ	آگ لگنا
۹- گام جنگ	چلنا	۱۸- برانز گرگ	اُچکنا

Scanned by CamScanner

۱۹- دِل لوٹنگ	جی چاہنا۔	۲۴- پیچ ورگ	پیچ وتاب دکھانا
۲۰- بدلوٹنگ	بدخواہی کرنا	۲۵- دست کشنگ	کنارہ کش ہونا
۲۱- مَنشت مننگ	منت ماننا	۲۶- راست گشنگ	سچ کہنا
۲۲- دردورگ	دکھ سہنا	۲۷- درکنگ	نکالنا
۲۳- زہرذرگ	زہر کھانا	۲۸- واترکنگ	مراجعت کرنا۔

معنی کے رُو سے مصادر کی اقسام

مانا یٔ روءَ بن لوذ انی وڑ

معنی کے لحاظ سے مصادر کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) لازم = (پوروین بُن لوذ)

(۲) متعدی = (ناپوروین بُن لوذ)

(۳) مُشترک = (ہورین بن لوذ)

مصدر لازم = (پوروین بُن لوذ)

۱- فعل لازم وہ فعل ہے۔ جس کے مطلب سمجھنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔

مثال =

Scanned by CamScanner

(۱) دریاب و ہیت — (۱) دریا بہتا ہے۔

(۲) گوات کشئیت — (۲) ہوا چلتی ہے۔

(۳) اسپ تچکا انت — (۳) گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔

(۴) مُرغ بال کننت — (۴) پرندے اڑتے ہیں

(۵) درائیں ساہدار وسپنت — (۵) تمام جانور سوتے ہیں

(۶) کلیں جاندار مرنت — (۶) تمام جاندار مرتے ہیں۔

۲۔ فعل متعدی (ناپوریں بُن لوَذ)

فعل متعدی وہ فعل ہے جس کے کرنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُس کے بغیر فعل واقع نہیں ہوتا ہے۔

(مثلاً)

(۱) وَرَگ (کھانا) (۲) دوشگ (دھونا)

(۳) پوشگ (پہننا) (۴) پرَوشگ (توڑنا)

مثلاً۔ لفظ وَرَگ (کھانا) ہے۔ اگر ہم کہیں کہ میں کھانا چاہتا ہوں۔ جب تک کے (روٹی) یا کسی کھانے والی چیز کے نام کو فقرہ میں شامل نہ کیا جائے۔ تو فقرہ کے معنی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ جب ہم کہیں گے۔ میں روٹی کھانا چاہتا ہوں۔ تب فقرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور معنی سمجھ میں آتا ہے۔

۳۔ فعل مشترک (دھوریں بُن لوَذ)

یہ وہ فعل ہے۔ جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں

ہیں۔

مثال:

۱۔ دار سُچکا اِنت	۱۔ لکڑی جل رہی ہے	فعل لازم
۲۔ نَی دست ءِ اُشکرسوت	۲۔ انگارے نے میرے ہاتھ کو جلایا	فعل متعدی
۳۔ آ جبر کنت	۳۔ وہ بات کرتا ہے	فعل لازم
۴۔ آ انگریزی ءِ جبر کنت	۴۔ وہ انگریزی زبان میں بات کرتا ہے	فعل متعدی

افعال متعدی کی قسمیں = (ناپوردین بُن لوذانی وڑ)

(۱) افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں

(۱) متعدی والاصل = (اسلی ناپوردین بُن لوذُ)

(۲) متعدی بالواسطہ = (جوڑ گرتگیں ناپوردین بُن لوذُ)

(۱) متعدی الاصل (اُسلی ناپوردین بُن لوذُ)

یہ وہ متعدی ہیں۔ جو بنیادی اور معنوی اعتبار سے متعدی ہیں

مثلاً: ۱۔ وَرگ (کھانا)	۲۔ دسَیگ (سونا)
۳۔ کپیگ (گرنا)	۴۔ جَنگ (مارنا)

Scanned by CamScanner

۵۔ پوشگ (پہننا)	(۶) دوشگ (دھونا)

۱۔ متعدی بالواسطہ (جوڑ کر بگیں ناپوردین بُن لوُذ)

یہ افعال لازم سے بنائے جاتے ہیں۔ مصدر کی (گ یا غ) کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (ینگ) لگا دیا جاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ تچگ (دوڑنا) سے تچینگ (دوڑانا)

۲۔ ترسگ (ڈرنا) سے ترسینگ (ڈرانا)

۳۔ زندگ (بیٹھنا) سے ہندارینگ (بٹھانا)

۴۔ وَسپگ (سونا) سے وسپینگ (سُلانا)
یا واپینگ

۲۔ متعدی المتعدی

= جب فعل کو دو مفعول کی ضرورت پڑے تو اسے متعدی المتعدی کہتے ہیں۔ فعل لازم سے متعدی المتعدی بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے اس کی جگہ (آینگ) لگایا جاتا ہے۔

مثال

فعل لازم (پوردین بُن لوَذ)		فعل متعدی المتعدی ناپوردین بن لوذ
۱۔ بکشگ۔ (بخشنا)	بکش	بکشائینگ (کسی دوسرے سے بخشوانا)

۲۔ تُرسگ ۔ (ڈرنا)	تُرس	تُرسائینگ کسی دوسرے سے ڈرنا
۳۔ چَشگ ۔ (چکنا)	چش	چشائینگ (کسی دوسرے سے چکوانا)
۴۔ جَسکگ ۔ (ہلنا)	جَسک	جسکائینگ (کسی دوسرے سے ہلوانا
۵۔ لَرزگ ۔ (کانپنا)	لَرز	لرزائینگ (کسی دوسرے سے کانپوانا
۶۔ وَسپگ ۔ (سونا)	وَسپ	وسپائینگ (سُلوانا)
۷۔ لکگ (لکھنا)	لِک	لکائینگ (لکھوانا)

پانزدہمی در   پندرھویں سبق

I اسم فاعل / کنوک نام یہ وہ اسم ہے۔ جو فقرے میں کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

مثال

فعل۔ کارگونک	اسم فاعل۔ کنوک نام	فعل۔ کارگونک	اسم فاعل۔ کنوک نام
گُونگ = (ڈُبنا)	گوُفوک = ڈبنے والا	جہگ = (بھاگنا)	جہوک = (بھاگنے والا یا بھگوڑا)
لِکگ = (لکھنا)	لِکوک = لکھنے والا مصنف	وانگ = (پڑھنا)	وانوک = (پڑھنے والا یا عالم
کُشگ = (قتل کرنا)	کُشوک = قتل کرنے والا یا قاتل)	زانگ = (جاننا)	زانوک (جاننے والا یا عقلمند
لوٹگ = (چاہنا)	لوٹوک = چاہنے والا یا جوینده	درچگ = (سینا)	درچوک = (سینے والا (درزی)
شودرگ = (دھونا)	شودرگ = (دھونے والا (دھوبی)	تُرسگ = (ڈرنا)	تُرسوک (ڈرنے والا یا ڈرپوک)
تَرسگ = (گھومنا)	تَرسوک = گھومنے والا یا سیاح	وَرگ = (کھانا)	وروک (کھانے والا (پیٹو)

Scanned by CamScanner

مرطگ = (لڑنا)	مرڑوک = لڑنے والا، جنگجو،	تیچگ = (دوڑنا)	تچوک = (دوڑنے… یا تیز رفتار…

اسم فاعل (کنوک نام) بنانیکا طریقہ

مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر لفظ (ک) لگانے سے اسم فاعل بنتا ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۲۔ اسم فاعل (کنوک نام) کے بنانے کا دوسرا طریقہ

ان الفاظ۔ (گر۔ گار۔ دار۔ دان۔ چی۔ بان) کو بطور لاحقہ (زند… اسماکے ساتھ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

مثال

لفظ لاحقہ۔ زند لوز	اسم = نام	اسم فاعل
گر	لیٹب ۔ (کھیل)	لیٹب گر = (کھلاڑی)
گر	کار ۔ (کام)	کاری گر = (صناع ۔ بیل)
گر	زر ۔ (چاندی)	زرگر = (سونار)

Scanned by CamScanner

گار	خدمت ۔ (خدمت)	خدمت گار = (نوکر)
گار	گناہ ۔ (جرم)	گناہ گار = (مجرم)
گار	پاریز ۔ (تقوی)	پاریزگار = (متقی)
گار	آسنت = (دولت)	آسنتگار = (دولت مند)
گار	نیست = (مفلسی)	نیستگار = (مفلس)
گار	تلب = (ضرورت)	تلب گار = (ضرورت مند)
دار	میش = (دمبہ)	میش دار = (ریوڑوں کا مالک)
دار	تاج = (تاج)	تاج دار = (بادشاہ)
وان	در = (دروازہ)	دروان = (چوکیدار)
وان	باغ = (باغ)	باغ وان = (مالی)
وان	موٹل = (موٹر)	موٹل وان = (ڈرائیور)

Scanned by CamScanner

پان	گلہ = (گلہ)	گلہ پان = (سائیس)
پان	فیل = (ہاتھی)	فیل پان = (مہاوت)
چی	جار = (اعلان)	جارچی = (اعلان چی)
چی	توپ = (توپ)	توپچی = (توپ چی)
چی	رپوٹ = (رپوٹ)	رپوٹ چی = (رپوٹر)
فعل امر (پزبان کوڈ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
دوپچ - (سی)	پیچ (کپڑا)	پیچ دوپچ - (درزی)
شود - (دھو)	پیچ (کپڑا)	پیچ شود - (دھوبی)

۳- اسم فاعل (کنوک نام) بنانے کا تیسرا طریقہ

فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

فعل آمر (پڑیان کوڈ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
بَر (لے جا)	گُلُو - (پیغام)	گُلُو بَر - (پیغام بر)
بَر - (لے جا)	چُک - (بچہ)	چُک بَر - (پیچھے جانے والا)
بَر (لے جا)	ڈاہ - (اطلاع)	ڈاہ بَر (خبر رسان)
زُور (اُٹھا)	بُڈ - (گھٹڑی)	بُڈ زور (قلی)
زُور (اٹھا)	خبر - (بات)	خبر زور (فرمان بردار)
زُور (اُٹھا)	اِشکر (اُنگارہ)	اِشکر زور (چمٹا)

II اسم مفعول | بیوک نام

یہ وہ اسم ہے۔جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔کہ مصدر کے فعل ماضی مطلق کے بعد (گین) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔تو اسم مفعول بنتا ہے۔

۲۔ بعض دفعہ اسم کو اسم مفعول کے شروع میں لگانے سے بھی اسم مفعول بنتا ہے۔

Scanned by CamScanner

اسم (خام)	اسم مفعول (کردک پن)	اسم مفعول
دِل (دِل)	پرشنگین (شکستہ)	دل - پرشنگین (شکستہ دل)
زنگ (زنگ)	جنگین - (خوردہ)	زنگ - جنگین (زنگ آلودہ)
زہر (زہر)	جتنگین (آلودہ)	زہر - جتنگین (زہر آلودہ)

اسم مفعول (بیوک نام) بنانے کا چارٹ

فعل	ماضی مطلق	لفظ لاحقہ	اسم مفعول - (بیوک نام)
(کارلوز)	گوستنگیں پاس	رندلوز	
گوفنگ بننا	گوفت (بُنا)	گیں	گوفت + گیں = گوفتگیں (بنا ہوا)
لِکنگ (لکھنا)	لِکتِ (لکھا)	گیں	لِکتَ + گیں = لِکتگیں (لکھا ہوا)
کُشنگ (قتل کرنا)	کشت (قتل کیا)	گیں	کُشت + گیں = کُشتگین = (مقتول)
لوٹنگ (مانگنا)	لوٹت (مانگا)	گیں	لوٹت + گیں = لوٹتگیں = (مطلوبہ)

Scanned by CamScanner

شودگ (دھونا)	شُشت (دھویا)	گیں	شُشت + گیں = شُشتگیں (دھلا ہوا)
دارگ (روکنا)	داشت (روکا)	گیں	داشت + گیں = داشتگیں (رکا ہوا - مقید)
زانگ (جاننا)	زانت = (جانا)	گیں	زانت + گیں = زانتگین = (جانا ہوا - واقف)
دوچگ (سینا)	دوت = (سیا)	گیں	دوت + گیں = دوتگین (سلا ہوا)
ترسگ ڈرنا	ترُستِ (ڈرا)	گیں	ترُستِ + گیں = ترُستگین (ڈرا ہوا)
جنگ (مارنا)	جت (مارا)	گیں	جت + گیں = جتگیں (مارا ہوا)
ورگ (کھانا)	وارت = (کھایا)	گیں	وارت + گیں = وارتگیں (کھایا ہوا)

Scanned by CamScanner

پرُشنگ (ٹوٹنا)	پرُشت = ٹوٹا	گیں	پرُشت + گیں = پرُشتگیں (ٹوٹا ہوا)

III اسم ظرف | جاہی نام

اسم ظرف کام کے واقعہ ہونے کی مکان یا زمان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ ظرف زمان
پاسی نام

۲۔ ظرف مکان
جاہی نام

ظرف زمان
۱ پاسی نام

ظرف زمان کام کے ہونے کی وقت یا زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال

سباہی۔ (علی الصباح)	سوبا (صبح)	شپا (رات کو)
ناشام = (شام)	روچا۔ (دن کو)	نیم روچ = (دوپہر)
نیم شپ = (آدھی رات)	دیگر۔ (عصر)	پشیم = (ظہر)

Scanned by CamScanner

۲۔ **ظرف مکان**
جاہی نام
ظرف مکان ۔ کام کے واقعہ ہونے کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام کس جگہ واقعہ ہوئی ۔ اِس کے بنانے کی تین طریقے ہیں ۔

۱۔ **پہلا طریقہ / اولی وڑ**
دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے ۔
مثال ۔

اسم (نام)	اسم (نام)	ظرف مکان ۔
جنگ (لڑائی)	جا (جگہ)	جنگ + جا = جنگ جا ۔ (میدان جنگ)
کار (کام)	جا (جگہ)	کار + جا = کارجا = (کارخانہ)
مل (کشتی)	جا (جگہ)	مل + جا = مل جا ۔ (اکھاڑہ)
درمان (دوائی)	جا (جگہ)	درمان + جا = درمان جا = (شفاخانہ)

دوسرا طریقہ

دومی وڑ اسم کے بعد فعل امریہ لگانے سے ظرف مکان بنتا ہے ۔

Scanned by CamScanner

اسم (نام)	فعل امر (پرمان لوز)	اسم ظرف (جاہی نام)
کاہ = (گھاس)	چَر - (چرد)	کاہ چر = (چراگاہ)
آپ = (پانی)	دَر - (پیو)	آپ در = (سبیل)
آپ = (پانی)	شان - (پھینکنا)	آپ شان = (آبشار)

۳- <u>تیسرا طریقہ / سیمی وڑ</u> مندرجہ ذیل لاحقوں (رند لوز) کو اسما کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے۔ لاحقہ یہ ہیں (دان ستان، کدہ)

اسم - (نام)	لاحقہ - (رند لوز)	ظرف مکان (جاہی نام)
اَتر - عطر	دان	اَتردان = (عطر دان)
نان - (روٹی)	دان	نان دان = (ٹفن کیریا
ریک - (ریت)	ستان	ریکستان (صحرا)
بلوچ - (بلوچ)	ستان	بلوچستان = (بلوچستان)
مچ - (کھجور کا درخت)	کدہ	مچ کدہ = (نخلستان)

IV اسم آلہ / اسبابی نام یہ اسم کام کرنے کی وسیلہ کو ظاہر کرتی ہے
اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسم جامد / اسلی نام ۲۔ اسم مشتق / جوڑنیوک نام

۱۔ اسم جامد
اسلی نام
مثال

سُوچن ۔ (سوئی)	تیر ۔ (گولی)	سگار (تلوار)
لنگار ۔ (ہل)	برد ۔ (بیلچہ)	توفک (بندوق)
زحم (تلوار)	کارچ ۔ (خنجر)	ڈیکم (کدال)

۲۔ اسم مُشتق / جوڑنیوک
مثال

سُمبگ (سوراخ کرنا	سُمبہ (برما)
روپگ ۔ (جھاڑو دینا)	روپہ = (جھاڑو)
تاپگ (سینکنا)	تاپہ = (توا)

Scanned by CamScanner

دست شودرگ = (ہاتھ دھونا)	دست شود = (چلمچی)
دست پاک کنگ (ہاتھ صاف کرنا)	دسپاک = (تولیہ)
چکخ کنگ = ناپنا	چکخ = (ناپ)

٧ اسمِ مکبّر

مزن نام

اسمِ مُکبّر - اسمِ مُکبّر - اسم کی جسم یا صورت کو بڑھا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

(شا - مزن - دیلو) کو اسماء کے ساتھ بطور سابقہ (دیم لوذ) لگانے سے اسم مکبر بنتا ہے۔

سابقہ دیم لوذ	اسم نام	اسمِ مُکبّر (مزن نام)
شاہ (بڑا)	توت - (توت)	شاتوت - (شہتوت - بڑا توت)
شا (بڑا)	جو - (نالہ)	شاجو - (بڑا نالہ)
شا (بڑا)	سوار - (سوار)	شاسوار - (شہسوار) (بڑا سوار)
مَزَن (بڑا)	دل - (دل)	مَزَن دل = (بہادر، بڑا دل والا)
مَزَن ([illegible])	[illegible] - (سر)	مَزَن سر = (بڑا سر والا)

Scanned by CamScanner

دیو (بڑا)	بالاد (قد)	دیو بالاد = بڑا بدن والا

۱۷ اسم تصغیر / کسان نام اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔
الفاظ (کُ - اُڈو - اڑی) کو اسما کے ساتھ بطور لاحقہ (رند لوذ) لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

اسم (نام)	لاحقہ (رندلوذ)	اسم تصغیر - کسان نام
گُس (کمرہ)	کُ	گُس + کُ = گُسک = (چھوٹا کمرہ)
پچک (لڑکا)	کُ	پچک + کُ = پچکک = (چھوٹا لڑکا)
تال (سینی)	کُ	تال + کُ = تالک = (چھوٹی سینی)
جنک (لڑکی)	اُڑی	جنک + اڑی = جنکڑی = (چھوٹی لڑکی)
دیگ	اُڈو	دیگ + اُڈو = دیگڈو = چھوٹی دیگ

۱۸ سابقے - ڈیم کوذ سابقہ وہ الفاظ ہوتے ہیں - جو اسم اور اسم صفت کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

مثال

سابقہ (دیم لوز)	اسم یا اسم صفت	اسم
ہم (ساتھ)	راہ (سڑک)	ہم + راہ = ہمراہ = (ساتھی)
ہم (ہم)	سَر (سِرا)	ہم + سَر = ہم سَر = (ہم عمر)
وت (خود)	رود (اُگنا)	وت + رود = وت رود = (خودرو)
وت (خود)	مَتَلَب (غرض)	وت + مَتَلَب = وت مَتَلَب = (خودغرض)
بے (بے)	نان (روٹی)	بے + نان = بے نان = (بے روزگار)
بے (بے)	دِل - (دل)	بے + دِل = بے دِل = (بُزدل)
نا (نا)	زانت (سمجھ)	نا + زانت = نازانت = (انجان)
کم (کم)	زات - (ذات)	کم + زات = کم زات = (نیچ)
کم (کم)	حَبَر (بات)	کم + حَبَر = کم حَبَر = (خاموش)
باز (بہت)	حَبَر - (بات)	باز + حَبَر = باز حَبَر = (باتونی)

Scanned by CamScanner

وت (خود)	کار = (کام)	وت + کار = وت کار = (خودکار)
وت (خود)	گلا = (تعریف)	وت + گلا = وت گلا = (خودستا)
بے (بے)	چس = (مزہ)	بے + چس = بے چس - (بے مزہ)
کم - (کم)	رگند = (دیکھنا)	کم + رگند = کم گند = (بے تکبر)
بے - (بے)	سوب = (کامیابی)	بے + سوب = بے سوب = (ناکام

VIII لاحقہ / رندلوز :- یہ وہ الفاظ ہیں۔
جو اسما کے بعد لگائے جاتے ہیں۔

مثال

لاحقہ (رندلوز)	اسم (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
گار	خدمت	خدمت گار - (خدمت گار)
گار	یات	یات گار - (یادگار)
گر		زرگر - دستار
گر	کار	کاریگر - (صناع)

Scanned by CamScanner

گر	تارو	تاروگر - (تیراک)
گر	کیمیا	کیمیاگر (کیمیاگر)
کار	بد	بدکار (بُرا کرتوت)
کار	با	باکار (کام والا) (دھندا والا)
وان	باغ	باغ وان - (مالی)
وان	در	دروان (چوکیدار)
وان	موٹر	موٹر وان (ڈرائیور)
چی	توپ	توپ چی - (توپ چی)
چی	جار	جارچی (اعلان کرنے والا)
دار	ازت	ازت دار - (معزز)
دار	منصب	منصب دار - (عہدہ دار)

Scanned by CamScanner

دار	کار	کار دار = گماشتہ۔ ایجنٹ)
ی	جوان	جوانی = (اچھائی)
ی	بد	بدی = (برائی)
دان	آنچ	آنچ دان = انگیٹھی
دان	خاک	خاک دان = کچرہ دان
کدہ	پنج	پنج کدہ - (نخلستان)
ستان	کبر	کبرستان - (قبرستان)
جا	داب	داب جا - (سوئے کا کمرہ)
جا	ایر	ایرجا - (جائے قیام)
آباد	نصیر	نصیر آباد - نصیر آباد
مند	شرف	شرف مند - (معزز)

Scanned by CamScanner

ناک	بیم	بیم ناک = (دہشتناک) (ڈراؤنا)
ناک	غم	غم ناک = (غمگین)
وڑ	فیل	فیل وڑ = (فیل نما)
وڑ	مرد	مرد وڑ = (مردانہ وار)
ونڈ	مراد	مراد وند = (ساہل)

Scanned by CamScanner

Library Government College
Book No 29407
PANJGUR

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner